قواعدِ برگستا

(اُورمڑی)

ایڈیشن دوم

تدوین

ڈاکٹر الہٰی جان برکی

QAWA`ID-E BARGISTA (ORMURI)

SECOND EDITION

AUTHOR OF FIRST EDITION
GHULAM MUHAMMAD KHAN POPALZAI

SECOND EDITION
COMPILED, EDITED AND PUBLISHED BY

DR ILLAHI JAN BURKI

کتاب کا نام : قواعدِ برگستا (اُورمڑی)

مُصنف ایڈیشن اول (سن١٨٨٦ء) : غلام محمد خان پوپلزئ

مُدون ایڈیشن دوم (سن ٢٠١٩ء) : ڈاکٹر الہٰی جان برکی

© جملہ حقوق محفوظ ہیں

ISBN: 978–969–23351–0–2

ناشر: ڈاکٹر الہٰی جان برکی

مطبع : کیانی پرنٹنگ ایجنسی راولپنڈی

ملنے کا پتہ: ijburki@gmail.com

تعداد : 200

قیمت :

پیش لفظ

(ایڈیشن دوم)

"*Ormuri is a veritable fly in the amber* "

(G.A. Grierson)

زبان اپنی بقا کے لئے اپنے بولنے والوں کی متحرک کاوشوں پر انحصار کرتی ہے- اِس انحصار کی سب سے بڑی صورت اس زبان کا زندہ ادب ہوتا ہے- ادب میں قواعدِ زبان کی وہی اہمیت ہے جو انسانی جسم میں دماغ کی ہوتی ہے- شومئ قسمت کہ سیاسی اور سماجی حالات اور اپنے بولنے والوں کی ناقدری کے سبب اُورمڑی زبان معدومی کے خطرے سے دوچار ہے-

اب کہ کچھ عرصے سے علاقائی زبانوں کی حفاظت کے لئے تنظیمیں وجود میں آئی ہیں- حکومتِ وقت نے پرائمری کی سطح پر اُورمڑی کو سکول کے نصاب میں شامل کرنے کا اصولی فیصلہ کیا ہے- برکی قبیلے کو بھی زبان کی دم توڑتی حالت کا احساس ہُوا ہے اور احباب نے زبان کی احیا کے لئے تگ و دو شروع کی ہے- یہ کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے-

زیر نظر کتاب قواعدِ برگستا غلام محمد خان پوپلزئ نے سن ١٨٨٦ء میں تصنیف کی- موصوف کا تعلق چارسدہ سے تھا اور ڈیرہ اسمٰعیل خان میں ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز تھے- چونکہ اُن کی مادری زبان پشتو تھی لہٰذا اُورمڑی مترجم کی خدمات کانی گرم کی ایک علمی شخصیت سید اکبر شاہ نے انجام دیں-

اِس تصنیف سے قبل اُورمڑی کے متعلق دو ایک مسودات کے علاوہ کوئی قابل ذکر تحریر موجود نہیں تھی- مُصنف نے پہلی

اینٹ رکھنی تھی اور اُس پر پوری عمارت کی تعمیر مقصود تھی- یہ ایک انتہائی اہم لیکن کٹھن کام تھا- کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اُنہوں نے یہ کام نہایت عرق ریزی سے انجام دیا – اس جامع کاوش کے زریعے انہوں نے زبان کی صَرف و نحو ترتیب دی- نمائندہ جملے تحریر کئے اور ایک فرہنگ کا ابتدائی مسودہ تیار کیا- نتیجتاً جو ذخیرہ بن گیا اُسے ایک خزانہ کہنا بےجا نہ ہوگا- یہ ایک بے مثال دستاویز ہے جو اُورمڑی زبان پر تحقیق کرنے والوں کے لئے ایک مفید ماخذ ہے-

بعد میں بہت سے ماہرین نے اُورمڑی زبان پر مقالے اور کتابیں لکھیں- روسی، نارویجن، فرانسیسی اور انگریز ماہرین نے اِس کتاب سے استفادہ کیا اور اپنی تصنیفات میں اس کے حوالے دیے- تاہم واحد ماخذ ہونے کے سبب اس کتاب کی خوبیاں اور خامیاں مغربی مصنفین کی تصنیفات میں برقرار رہیں-

مغربی محققین کی اُورمڑی میں غیر معمولی دلچسپی کی وجہ بظاہر اِس زبان اور اِس کے بولنے والوں کی پُراسراریت ہے- دوسری وجہ اِس زبان کی چند منفرد لسانی خصوصیات ہیں جو اِس کو ایرانی زبانوں میں مُمتاز بناتی ہیں-

مُصنف غلام محمد خان کے اپنے ہاتھ کا لکھا ہُوا قلمی نسخہ اسلامیہ کالج پشاور کی لائبریری کی زینت ہے- مذکورہ نسخے کی ہاتھ سے لکھی ہوئی ایک نقل پشتو اکیڈمی پشاور کی لائبریری میں موجود ہے - کتاب کا ایک مطبوعہ نسخہ جرمنی کی ہائڈل برگ یونیورسٹی کی لائبریری میں محفوظ ہے –

جب ہائڈل برگ یونیورسٹی سے رابطہ کیا تو وہاں کے لائبریرین نے بلاحیل و حُجت کتاب کی بہترین نقل فراہم کی- علامہ اقبالؒ نے کہا تھا-

ہ مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے ابا کی
جو دیکھیں اُن کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارا

احقر کی اس کتاب پر تنقید کی بساط نہیں کیونکہ اپنے آپ کو بالکل تہی دامن سمجھتا ہوں- میری زباندانی میں مہارت ہے اور نہ ہی تصنیف و تالیف میں کوئی تجربہ- کوئی دعویٰ ہے تو یہ کہ مطالعہ وسیع ہے- اُورمڑی میری مادری زبان ہے اور اس ناطے زبان کے اسلوب اور اسرار و رموز سے بخوبی اگاہی ہے- اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن ترتیب دینے کے پیچھے یہی مقصد کارفرما ہے کہ اصل کتاب میں باقی رہ جانے والی خامیوں کا ازالہ کیا جاسکے-

پیش کردہ منظرنامے کے بعد قدرے تامل کے ساتھ اصل کتاب پر چند تنقیدی معروضات پیش ہیں-

اِس کتاب کی تالیف اساسی نوعیت کا کام تھا جس کی پہلے کوئی نظیر نہیں تھی- مصنف زبان سے نابلد تھے اور صرف ایک مترجم کا سہارا تھا- غالباً وقت کی کمی اور حالات کا دباؤ بھی تھا- لہٰذا کچھ فروگزاشتیں متوقع تھیں- یہاں پر اُن خامیوں کا ذکر بہتر سمجھا جو قاری کی رہنمائی کے لئے ضروری ہیں تاکہ کتاب کے مطالعہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھایا جاسکے-

اول اِملا اور تلفظ کی غلطیاں ہیں جس کی وجہ سے خُوک اور زوک، شہ اور ښہ، ځلیپک اور چلیپک ، امرېک اور امریپک جیسے الفاظ کے ہجے گڈ مڈ ہوگئے- کتاب پر پشتو زبان کا رنگ نمایاں ہے-

ثانیاً ضمائر کی پوری تفصیل نہ دے سکے-

ثالثاً گردانوں میں فعل معروف اور فعل مجہول خلط ملط ہوگئے ہیں-

رابعاً مصادر لازم، متعدی اور متعدی المتعدی کی پہچان میں صراحت نہیں ہے-

خامساً فعل لازم اور فعل متعدی کی گردانوں میں فرق کو اُجاگر نہیں کیا گیا-

پہلی ایڈیشن کی اشاعت سے اب تک کافی الفاظ اور تراکیب متروک ہوچکے ہیں- یہ کہنا مشکل ہے کہ یہ زبان کی ارتقا کا اثر ہے یا زبان کی معدومی کا عمل-

اِن نقائص کے باوجود کتاب کی اہمیت کسی طرح کم نہیں ہوئی بلکہ ماہرینِ لسانیات کے لئے بحث و مباحثے کی نئی راہیں کھول لی ہیں-

اِس پس منظر میں قواعد برگستا یعنی صرف و نحو زبان برگستا یا اُورمڑی کا دوسرا ایڈیشن پیشِ خدمت ہے- ہائڈل برگ یونیورسٹی کے نسخے کی کمپیوٹر کی مدد سے طباعت کی گئی ہے- اسلامیہ کالج پشاور اور پشتو اکیڈمی پشاور کے نسخے کے ساتھ بھی تقابل کیا گیا ہے-

غلام محمد خان مرحوم کو خراج تحسین پیش کرنے کا یہ طریقہ مناسب سمجھا گیا کہ دوسرے ایڈیشن میں ممکن حد تک اُن کا اسلوب و پیرایہ بحال رکھا جائے- چنانچہ کتاب کی ترتیبِ ابواب اور طرز تحریر کو برقرار رکھا گیا ہے-

زیر نظر دوسرے ایڈیشن میں جو اضافے کیے گئے ہیں اُن کی تفصیل ذیل میں درج ہے-

١- قاری کی آسانی کے لئے عبارت میں اُورمڑی الفاظ کو جلی حروف میں لکھا ہے- اعراب کا آزادانہ استعمال کیا ہے تاکہ تلفظ میں آسانی رہے- جہاں محسوس ہوا کہ متن میں کتابت یا املا کی غلطی ہے تو اُس کی تصحیح کی گئی ہے-

٢- حروف تہجی میں ترمیم کی ہے تاکہ ممکن حد تک پشتو اور کسی حد تک اُردو کی مطابقت کی جائے جس سے ابلاغ بہتر ہوسکے-

٣- ہجے ایسے اختیار کئے ہیں جیسے اہل زبان بولتے ہیں-

٤- ضمائر مُنفصل اور ضمائر مُتصل کی از سر نو درجہ بندی کی گئی ہے-

۵- تمام گردانیں از سر نو لکھی گئی ہیں-

٦- مصادر کی تصریف کی بنیاد پر درجہ بندی کی گئی ہے-

٧- فعل لازم اور فعل متعدی کی گردانوں میں فرق کو نمایاں کیا گیا ہے-

٨- فعل معروف اور فعل مجہول کو مزید واضح کیا گیا ہے-

٩- اہل زبان بات چیت کے دوران اختصار سے کام لیتے ہوئے ادغام، اتصال اور ترخیم کرتے ہیں- بنا بریں متبادل اِملا اُسی صحفے پر پانوشت یعنی footnotes میں لکھی گئی ہے تاکہ قاری کو جملے کے ارکان کی پہچان میں آسانی ہو-

١٠- کسی ایک زبان کے قواعد کو دوسری زبان پر پوری طرح منطبق نہیں کیا جاسکتا- تاہم اصطلاحات کے قریب ترین انگریزی مترادفات کتاب کے آخر میں endnotes کی صورت میں دیے گئے ہیں-

ایک لحاظ سے یہ ایک نئی کتاب ہے جس کی ترتیب کے ہنگام درج ذیل اہداف کو ملحوظ رکھا گیا ہے-

١- ہمارے بہت سے جوان اور بچے اپنی مادری زبان سے نا آشنا ہیں یا روانی سے بول نہیں پاتے- اُن کے لئے یہ کتاب ایک گائڈ کا کام کرے-

٢- طلبا، شعرا اور مصنفین کے لئے یکساں معیار کی تشکیل ہو-

٣- مغربی مصنفین کی کتابوں میں کافی غلطیاں ہیں- اِس کتاب کی تدوین کے وقت اُن کو بھی ذہن میں رکھا ہے تاکہ تحقیقی کام کرنے والے افراد کے لئے مطبوعہ کتابوں پر ایک تشریحی اور توضیحی حوالہ بنے-

٤- ممکن ہے مدون کے کسی استدلال سے قارئین متفق نہ ہوں- اِس سے مکالمہ بڑھے گا-

مدون کو اس امر کا احساس ہے کہ یہ کتاب کم عمر قارئین کے لئے کسی قدر دقیق ہے جسے پورا سمجھنے کے لئے دو چار بار پڑھنے کی ضرورت ہوگی-

اِس ایڈیشن کی تدوین میں بہت سے احباب کا تعاون حاصل رہا- اسلامیہ کالج کے لائبریرین تحسین اللہ صاحب نے ارکائیو سے اصل قلمی نسخہ ملاحظہ کرنے کی اجازت دی- پشتو اکیڈمی نے کتاب کی نقل فراہم کی- عبد القادر برقؔ اور مفتی شاہ فیصل برکی نے پروف ریڈنگ کی- دونوں حضرات نے عربی فارسی صرف و نحو کی گتھیاں سلجھانے میں مدد دی اور مفید ترامیم اور اضافے تجویز کئے- اُن کی سرپرستی کے بغیر یہ کام ممکن نہ تھا-

ایڈیشن دوم کی تدوین کے وقت اصل کتاب کے علاوہ جو کتابیں اور مقالے زیر مطالعہ رہے یا جن سے استفادہ کیا اُن کا حوالہ کتاب کے آخر میں ملاحظہ ہو-

امید ہے کہ احقر کی اِس کاوش سے اوروں کو تحریک ہوگی اور اس کام کو مزید آگے بڑھایا جائے گا تاکہ ہچکیاں لیتی زبان برگستا میں نئی روح عود کر آئے-

مدون ایڈیشن دوم

ڈاکٹر الہٰی جان برکی

عفی عنه

۱۲ مارچ ۲۰۱۹

دیباچہ

(ایڈیشن اول)

جب فوجِ سرکاری وزیروں کے پہاڑ کی طرف اُس قوم کی سرزنش کے لئے جانی تھی تو میجر میکالے صاحب بہادر[1] جو اُس فوج کے پولیٹیکل افسر تھے جنڈولہ تک مجھے بھی ساتھ لے گئے اور جنڈولہ سے رُخصت فرمایا- جب صاحب بہادر مع فوج سرکاری سالماً و غانماً واپس تشریف لائے تو منجملہ دیگر حالات کے یہ امر بھی دریافت کر لائے کہ شہر کانی گرم جو وزیروں کے مُلک کا بڑا شہر ہے وہاں کی قوم اُورمڑ یا بَرَکی کی ایک علیحدہ زبان ہے جس کو اُورمڑی یا برگستا کہتے ہیں اور قدیم آریا زبانوں سے ہے- یہ قوم بھی قدیمی ہے جو حادثاتِ زمانہ و قوم افغان کے غلبہ کے سبب سے کم ہوگئی ہے-

صاحبِ ممدوح نے مجھے ارشاد فرمایا کہ اس قوم کی زبان کی ایک گرامر لکھ دو- اور ہوسکے تو کچھ الفاظ بطور فرہنگ اور کچھ جملے تحریر کرو- سید اکبر شاہ سیدِ کانی گرم کو میری مدد کے لئے متعین کیا- اس معاملے میں بباعث نئی واقفیت جو دِقت عائد ہوئی وہ لائقِ بیان نہیں- بارے الحمد للہ ایک گرامر جو اس معاملے میں مشکل ترین چیز ہے عمدہ طور سے تیار ہوگئ- اور ساتھ ہی کسی قدر فرہنگ اور کسی قدر جملے بھی مرتب ہوئے-

یہ بنیاد رکھنا ایک مشکل امر تھا- خصوصاً گرامر کا بنانا نہایت مشکل اور ضروری امر ہے- اب ڈکشنری یا کتبِ عبارتی کا بنانا چنداں مشکل نہیں- اگر اس کی قدر کی گئ اور موقع ملا تو اُمید ہے کہ میں ڈکشنری یا کوئی کتابِ عبارتی بھی بناؤنگا-

امید ہے ناظرین سے کہ اگر وہ سہو اورغلطی پاویں تو معاف فرماویں اور معذور رکھیں- اَلعُذرُ عِندَ کِرامِ النّاسِ مَقبُول-

میں نے کتاب کے طرز ترتیب وغیرہ میں اکثر قواعد اُردو سے استعداد کی اور مصدر فیوض نذیرالدین قریشی وغیرہ بھی ملحوظ رہا- اور جملوں اور کہانیوں کے لکھنے میں تسہیل التعلیم مرزا اسماعیل صاحب سے مدد لی-

غلام محمد خان پوپلزئ
بالقابہ

حال زبانِ برگستا یا اُورمڑی و قوم بَرَکی

یہ زبان قوم بَرَکی یا اُورمڑ کی بولی ہے اور یہ قوم بھی قدیم اقوام سے معلوم ہوتی ہے- اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ قوم بھی ابتدا میں بڑی تھی- اِن کی زبان بھی قدیم آریا زبانوں سے معلوم ہوتی ہے- چنانچہ بعض الفاظ میں تطابق اِس کا زبان ہائے قدیمی سے پایا جاتا ہے- زبان فارسی کے ساتھ اِس کی نہایت قرابت ہے مگر بباعث غلبہ و تصرف اقوام افغان کے اب ان کی زبان میں پشتو حد سے زیادہ مل گئی ہے- اِس زبان کے بہت سے الفاظ سنسکرت سے ملتے ہیں چنانچہ چند ایسے الفاظ کی فہرست ذیل میں درج ہے-

فہرست:

لفظ برگستا	لفظ سنسکرت	معنی
بُمه	بُھوم	زمین
ګری	گری	پہاڑ
ګَنده	کندره	گڑھا
ماوه	ماتا	ماں
پئے	پتا	باپ
ڈراغ	دیرگ	دراز
پِشتَک	پُشتَک	کتاب - نوشتہ

معلوم ہوتا ہے کہ اصل اس قوم کی ایران کی طرف سے آئی اور اس مُلک میں پھیل گئ- جب افغان قوم کا تسلط اس مُلک پر ہُوا تو

اِن کو مغلوب کر دیا- تب انہوں نے تجارت کا پیشہ اپنا لیا اور دور دور ملکوں میں تجارت وغیرہ کے زریعے پھیل گئے- اب اِس قوم کے اِس ملک میں صرف چار پانچ سو گھر کانی گرم میں ہونگے- اور لوگر میں بھی جو کابل کے قریب ہے یہ قوم بستی ہے- چند بستیاں پشاور کے ضلع میں بھی ہیں مگر زبانِ برگستا یعنی اُورمڑی صرف کانی گرم میں اور لوگر کی چند بستیوں میں بولی جاتی ہے- پشاور کے اُورمڑ پشتو بولتے ہیں اور لوگر کے اکثر فارسی-

اِس قوم کا حال ڈاکٹر بیلیو صاحب بہادر[2] نے اپنی کتاب میں لکھا ہے مگر صاحب بہادر ممدوح نے اِن کی زبان کی بابت کچھ نہیں لکھا- اِس قوم کے کچھ لوگ اپنے تئیں قوم افغان سے شمار کرتے ہیں مگر یہ امر معقول معلوم نہیں ہوتا- اور اکثر اپنے تئیں اولاد سادات قرار دیتے ہیں اور میر بَرَک سید[3] سے اپنے تئیں منسوب کرتے ہیں- اِس جہت سے یہ قوم آپس میں اپنے تئیں بَرَکی اور اپنی زبان کو برگستا کہتے ہیں- اور دیگر لوگوں میں یہ قوم اُورمڑ کے نام سے مشہور ہے اور ان کی بولی اُورمڑی کے نام سے مشہور ہے-

برگستا کے لہجے

اُورمڑ یا برکی قبیلہ برصغیر کے مختلف علاقوں میں پھیلا ہوا ہے جس کا یہاں مختصراً ذکر کیا جاتا ہے- اول موجودہ افغانستان میں برکی بارک اور قریبی علاقے– دوم جنوبی وزیرستان کا علاقہ کانی گرم- سوم پشاور کے نواح میں اُورمڑ- چہارم جالندھر کی پٹھان بستیاں- پشاور کے برکی پشتو بولتے ہیں- جالندھر کے برکی تقسیم کے بعد پاکستان آئے اور پنجابی بولتے ہیں-

افغانستان کے برکی جو اُورمڑی بولتے ہیں اُسے لوگر کی بولی کہتے ہیں- کانی گرم میں جو اورمڑی بولی جاتی ہے اُسے کانی گرم کی بولی کہتے ہیں - لوگر اور کانی گرم کی بولی میں بنیادی فرق ہے جس کی تفصیل اِس وقت مقصود نہیں- یہ کتاب کانی گرم بولی کے قواعد پر مشتمل ہے- لوگر بولی کی تفصیل کے لئے قاری کو دوسری کتابوں سے استفادہ کرنا ہوگا-

صرف و نحو[4]

صَرف و نحو اُن قواعد عام کا ذکر ہے جسکے بموجب بعض الفاظ کے قیاس پر جو اہلِ زبان کے عام محاورے میں مستعمل ہوں دیگر الفاظ کی شناخت، حصولِ معنی اور تغیر و تبدل اور صحت تلفظ کا قاعدہ معلوم ہو-

اِن دونوں میں صَرف وہ حصہ ہے جو متعلق مفرد کلمات کے ہو بِلا نسبت اور متعلق دوسرے کلمات کے- اور نحو وہ حصہ ہے جس سے تعلق روابط اور نسبت باہمی کا حال معلوم ہو-

یہ ہر دو علم اگرچہ آپس میں علیحدہ ہیں تاہم اکثر مقامات میں ایک دوسرے سے مُختلط ہو جاتے ہیں- اور ایک کی بحث میں دوسرے کی ضرورت پڑتی ہے-

حروفِ تہجی[5]

زبان برگستا میں خط و کتابت مروج نہیں ہے اور نہ ہی اس زبان میں کوئی کتاب ہے- شاید قدیم زمانے میں ہوں مگر اب مفقود ہوگئ ہیں- حتیٰ کہ گیت بھی اب اس زبان میں معدودے ہیں- جب اس قوم کے لوگ خط و کتابت کرتے ہیں تو فارسی, پشتو یا اُردو میں کرتے ہیں- اور گیت بھی اکثر پشتو کے گاتے ہیں- اس زبان کا تلفظ حروفِ تہجی مروجہ پشتو سے ادا ہوتا ہے-

البتہ تین حروف کا لہجہ خاص طور کا ہے- اِس لئے اِن کو خاص اُورمڑی حروف سے موسوم کیا گیا اور اِن کے لئے صورت ذیل وضع کی گئ-

ژٝ : جس کی آواز پشتو **ژ** اور **ڙ** کے بین بین ہے (**ژٝمَک** سرما، ژٝنرَئ جوان)-

ښٝ: جس کی آواز **ش** اور **ص** کے بین بین ہے (**ښٝول** سخت، **ښٝمتالو** آڑو)-

ڒ : جس کی آواز پشتو **ښ** اور **ر** کے بین بین ہے (**ڒی** تین، **ڒیپک** خریدنا)-

اول الذکر دو حروف کا تلفظ وزیری پشتو میں پایا جاتا ہے جبکہ آخرالذکر حرف اُورمڑی کے لئے مخصوص ہے جس کو غیر اہل زبان ادا نہیں کر سکتے-

اِس کتاب کے لئے حروف تہجی بہ ایزاد تین حروف مخصوص اُورمڑی (ژٝ، ښٝ، ڒ) بہ ایزاد اُردو حرف ے اور بہ حذف چار حروف پشتو (ړ، ښ، ڼ ، ئ) حروفِ تہجی زبان برگستا یعنی اُورمڑی اختیار کی گئی ہیں- اِس لئے وہ کُل چوالیس حروف ذیل

میں لکھےجاتے ہیں- ممکن ہے ماہرین اِس فہرست سے متفق نہ ہوں- لہٰذا اس فہرست کے کامل ہونے پر اصرار نہیں-

اُورمڑی حروفِ تہجی

ا	ب	پ	ت	ټ	ث	ج	چ
ح	خ	څ	ځ	د	ډ	ذ	ر
ڒ	ړ	ز	ژ	ڗ	س	ش	ݜ
ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ک	ګ	ل	م	ن	و	ه	ي
ی	ئ	ې	ے				

(فائدہ) خالص اُورمڑی الفاظ میں عربی کے چند حروف تہجی کی ضرورت نہیں مثلاً ث، ح، ذ، ص، ض، ط، ظ، ع اور ق- اِن حروف کو عربی سے مستعار الفاظ لکھنے کے لئے اختیار کیا گیا ہے-

چند اصطلاحات متعلق شناخت حروفِ تہجی

چونکہ حروف تہجی مرقومہ الصدر میں اکثروں کی صورت باہم یکساں ہے صرف نقطوں سے یا نشانوں سے فرق کیا جاتا ہے- پس ایسے حروف کو متشابہ کہتے ہیں جیسے ب ت وغیرہ- حروف کے تمیز کے واسطے مندرجہ ذیل تعریفات مقرر کی گئی ہیں-

۱: حروف عربی وہ ہیں جو خاص الفاظ عربی میں آتے ہیں- بشمول الف اور ہمزہ یہ اُنتیس ہیں-

ا - ب - ت - ث - ج - ح - خ - د - ذ - ر - ز - س -

ش - ص - ض - ط - ظ - ع - غ - ف - ق - ک - ل -

م - ن - و - ہ - ء - ی-

۲: حروف فارسی وہ ہیں جو الفاظ فارسی کے لئے مخصوص ہیں- عربی میں نہیں آتے مگر اُردو و پشتو وغیرہ میں آتے ہیں جیسے پ، چ، ژ، گ-

۳: حروف اُردو وہ ہیں جو اُردو اور پشتو میں آتے ہیں اور فارسی و عربی میں نہیں آتے جیسے ٹ، ڈ ، ڑ اور ے -

٤: حروف پشتو وہ حروف ہیں جو فقط پشتو میں آتے ہیں جیسے ځ، څ، ږ، ښ، ڼ -

۵: حروف خاص اُورمڑی تین ہیں- اور وہ ہیں ڒ، ژ اور ش- اُورمڑی میں پشتو کے ږ اور ښ کی ضرورت نہیں-

٦: منقوطہ یا معجمہ وہ حروف ہیں جو نقطہ رکھتے ہوں جیسے ب، ت وغیرہ-

۷: مہملہ یا غیر منقوطہ وہ حروف ہیں جو نقطہ نہ رکھتے ہوں جیسے ط، ع وغیرہ-

۸: فوقانی وہ حروف ہیں جو اوپر نقطہ رکھتے ہوں جیسے ت وغیرہ - تختانی وہ حروف ہیں جو نیچے نقطہ رکھتے ہوں جیسے ب وغیرہ-

بیان حرکات و سکنات

حرف ساکن ہوگا یا متحرک- ساکن حرف کے اوپر (^) نشان دیا جاتا ہے- اِس نشان کو سکون یا جزم کہتے ہیں- متحرک وہ حرف ہوتا ہے جو حرکت رکھتا ہو-

اُورمڑی حرکات یہ ہیں:

۱- **مختصر حرکات**[6] : **زبر** فتحہ (َ)، **زیر** کسرہ (ِ)، **پیش** ضمہ (ُ)- مُتَناسِب لفظ میں **م** پر ضمہ ہے، **ت** پر فتحہ اور **س** کے نیچے کسرہ- جو حرف فتحہ رکھتا ہو اُس کو مفتوح کہتے ہیں اور جو کسرہ رکھتا ہو اُس کو مکسور اور جو ضمہ رکھتا ہو اُس کو مضموم کہتے ہیں-

۲- **حروف مدہ**[7] : **ا**، **و**، **ی** کے تین حروف بھی حرکات کا کام دیتے ہیں- **ا** دو زبر، **و** دو پیش اور **ی** دو زیر کے برابر لمبی پڑھی جاتی ہے- اِن کو حروفِ مدہ یا حروفِ علت کہتے ہیں-

اور حروفِ مدہ دو طرح کے ہوتے ہیں معروف اور مجہول- معروف وہ ہیں جو گہرے پڑھے جائیں-

مثال **واو** معروف نُور، خُوب- مثال **واو** مجہول زور، شور-

مثال **ی** معروف تیر، نظیر، فقیر- مثال **ی** مجہول میز، فریب –

اِس کے علاوہ حرف آ ہے جو تین زبر کے برابر لمبا پڑھا جاتا ہے-

۳- **دو صوتہ**[8] : کسی لفظ میں **واو** کے ماقبل حرف پر زبر ہو جیسے **قَوْل، غَوْر، خَوْف** (اس کو واو لین کہتے ہیں) یا ی کے ماقبل حرف پر زبر ہو جسے **سَیْ، کَیْ، صَیف** (یائے لین کہتے ہیں)-

بعض الفاظ میں دو حرف ایک قسم کے مل کر پڑھے جاتے ہیں- مگر لکھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے- جیسے **بُمّہ** میں **م** اور واسطے ملانے دوسرے حرف کے حرفِ موجودہ پر نشان لکھتے ہیں (ّ)- اِس نشان کو شد اور اِس عمل کو تشدید کہتے ہیں-

اس کے علاوہ تنوین ہے- تنوین کا مطلب ہے اکھٹے دو زبر یا دو زیر یا دو پیش جیسے قطعاً، مثلاً، فوراً-

جب ایک لفظ میں ایک حرف کو بہ اعتبار تقدیم و تاخیر کے بتلانا مقصود ہو تو جو حرف دوسرے حرف سے داہنے طرف ہو اُس کو اُس حرف سے ماقبل کہتے ہیں اور جو بائیں طرف ہو اُس کو مابعد- جیسے قلم میں ل ماقبل ہے م سے اور مابعد ہے ق سے-

فتحہ افغانی[9]

فتحہ افغانی یا ژوَرکے ایک خاص قسم کا فتحہ ہے جو قریب بہ سکون ہے- صحیح تلفظ اس کا سننے سے معلوم ہوتا ہے- اِس کی نشانی یہ ہے کہ اُفقی فتحہ لکھ دیتے ہیں-

پشتو میں چند مثالوں سے زبر اور فتحہ افغانی کا فرق جاننے کی کوشش کی گئی ہے- زبر سے شَل (فالج)، بَل (روشن کرنا)، زَړَہ (پُرانی)- فتحہ افغانی سے شَل (بیس)، بَل (دوسرا)، زړَہ (دِل) —

اُورمڑی میں زبر سے **سَه** (ویسے)، **نَک** (نہیں)، **وَک** (اختیار) اور فتحہ افغانی سے **سه** (ایک) ، **نَک** (پکڑا)، **وَک** (پانی) وغیرہ-

تاکیداً زبر ترچھا خط (َ) ہوتا ہے اور فتحہ افغانی افقی (ٓ)- کتابوں میں فتحہ افغانی کا استعمال بہت کم ہے- زیادہ تر زبر سے کام لیا جاتا ہے- تاہم جہاں اشتباہ کا امکان ہو وہاں تلفظ اور معانی کے امتیاز کے لئے فتحہ افغانی کا استعمال سود مند ہے-

ہائے مختفی

ہائے مختفی ایک طرح کی علامت ہے جو حرفِ ماقبل کو حرکت دیتی ہے- اُردو میں ہائے مختفی اپنے ماقبل حرف کو فتحہ یا زبر کی حرکت دیتی ہے- اُردو میں اِس کی مثالیں روپیہ، پیسہ، خربوزہ، بچہ، بندہ وغیرہ-

اُورمڑی میں ہائے مختفی اپنے ماقبل حرف کو عموماً فتحہ افغانی کی حرکت دیتی ہے- پشتو میں اس کی مثالیں غلّه (چور جمع)، کاتَه (دیکھنا) وغیرہ- اُورمڑی میں مثالیں **تَه** (**تَه** عُمر)، **فَه** (کُو **فَه** کی)، **کُدَه** (کہاں) وغیرہ-

کلمے کی تعریف اور تقسیم اجزائے کلام

جو لفظ انسان کے منہ سے نکلتا ہے اگر بے معنی ہے تو مہمل ہے اور معنی واحد پر دلالت کرے اورجزو اُسکا اُس معنی کے جزو پر دلالت نہ کرے تو کلمہ ہے-

کلمے کی تین قسمیں ہیں- اِسم، فعل، حرف

اِسم وہ کلمہ ہے جو کسی فرد، شے یا جگہ کا نام ہو- اور عموماً اپنے معنی کے اظہار کے لئے دوسرے لفظ کی زیادتی کا محتاج نہ ہو جیسے **گَپ** یعنی پتھر، **وُنہ** یعنی درخت-

فعل وہ کلمہ ہے جو کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے کسی زمانے میں تین زمانوں میں سے یعنی گزشتہ، موجودہ یا آئندہ- گزشتہ کو ماضی، موجودہ کو حال اور آئندہ کو مستقبل کہتے ہیں- جیسے **څہکَل** یعنی گیا- **څَوَہ بُو** جاتا ہے- **څَوَہ سُو** جائیگا- **شئیوک** ہُوا- **سَہ بُو** ہوتا ہے- **سَہ سُو** ہوے گا-

حرف وہ کلمہ ہے جو تنہا پورے معنی نہیں دیتا بلکہ دوسرے کلمے کے ساتھ مِل کر پورے معنی ظاہر کرے- جیسے **ای- اِنَر**، **ای- اِزر- اِی کتاب اِنَر** کتاب میں، **ای بُمہ اِزَر*** زمین پر وغیرہ-

اِسم کی بحث[10]

اِسم نکرہ ہوگا یا معرفہ-

نکرہ وہ ہے کہ ایک عام چیز کا نام ہو جیسے **شور** یعنی شہر، **سَہَِئ** آدمی-

معرفہ وہ ہے کہ ایک خاص شخص، جگہ یا چیز کیلئے ہو جیسے عبداللہ کہ ایک خاص شخص کا نام ہے یا لاہور کہ ایک خاص شہر کا نام ہے-

اِسم معرفہ کی اقسام ہیں عَلَم، ضمیر، اِسم اشارہ اور اِسم موصول-

---

* **ای کتاب نَر** اور **ای بُمہ زَر** بھی مستعمل ہے-

اِسم نکرہ کی اقسام ہیں اِسم ذات، اِسم صِفت، اِسم مصدر، اِسم حاصل مصدر، اِسم فاعل، اِسم مفعول، اِسم حالیہ اور اِسم استفہام-

پھر بلحاظ اشتقاق کے اِسم جامد ہوگا یا مصدر یا مشتق یا مولِف-

جامد وہ اِسم ہے جس سے دوسرا اِسم یا فعل نہ بنا ہو اور نہ وہ خود کسی دوسرے اِسم وغیرہ سے بنا ہو-

مصدر سے مراد وہ لفظ ہے جو خود اصل ہو- یعنی وہ کسی دوسرے لفظ سے نہ بنا ہو – البتہ دوسرے الفاظ اور صیغے اس سے بنے ہوں-

مشتق وہ اِسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جس میں فعل، اِسم فاعل و اِسم مفعول وغیرہ شامل ہیں-

مولِف وہ اِسم ہے جو کسی مقصد کے حاصل کرنے کے لئے اِسم جامد پر کچھ ایزاد حرف وغیرہ یا کمی وغیرہ کرکے کوئی اِسم بنا دیں جیسے فارسی میں لفظ **زر** بمعنی سونا پر لفظ **گر** ایزاد کرکے **زرگر** بمعنی سُنار اِسم فاعل حاصل کیا گیا-

فاعل و مفعول مشتق بھی ہوتے ہیں اور مولف بھی-

اِسم کی حقیقی یا غیر حقیقی تذکیر و تانیث بھی ہے- یعنی ہر ایک اِسم یا مذکر ہوگا حقیقی یا غیر حقیقی یا مؤنث حقیقی یا غیر حقیقی-

جب ایک فرد اِسم سے سمجھا جائے تو واحد کہا جائیگا جیسے **کُولَک** لڑکا- اور ایک سے زیادہ پر دلالت کرے تو جمع جیسے **کُولَچی** لڑکے-

اِسمِ عَلَم[11]

عَلَم وہ اِسم ہے جو ایک معین شے کے لئے وضع کیا گیا ہو جیسے زید و عمر جو دو خاص شخصوں کے لئے وضع کئے گئے ہیں اور بصرہ و بغداد جو دو شہروں کے نام ہیں-

اِسم ضمیر[12]

ضمیر وہ اِسم ہے جس سے غائب[13]، مُخاطب[14] اور مُتکلم[15] تعبیر کیا جائے- ضیمر یا فاعل ہوگا یا مفعول ہوگا یا مضاف الیہ ہوگا-

اِسم ضمیر یا ضمیر شخصی دو قسم کا ہے مُنفصل اور مُتصل- ضمیر مُنفصل[16] وہ ہے جو علیحدہ آتا ہے- ضمیر مُتصل وہ ہے جو اِسم یا فعل سے علیحدہ نہیں آسکتا-

مُفصل گردان ضمائر مُنفصل کی ذیل میں لکھی جاتی ہے-

گردان ضمائر منفصل حاضر اور مُتکلم

	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع حاضر	جمع مُتکلم
ضمیر فاعلی	تُہ	اَز	ثیوس	ماخ
ضمیر مفعولی	تُہ	مُن	ثیوس	ماخ
ضمیر اضافی	تَر تُہ	تَر مُن	تَر ثیوس	تَر ماخ

ضمائر مفعولی کبھی اکیلے نہیں آتے بلکہ اِن کے سابقہ، لاحقہ یا دونوں ہوتے ہیں جو اِن کی مزید تقسیم کرتے ہیں-

ضمائر مفعولی کی چند اہم اقسام:

	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع حاضر	جمع مُتکلم
ابزاری	پَہ تُہ	پَہ مُن	پَہ ثیوس	پَہ ماخ
مفعول ثانی	کُو تُہ کی*	کُو مُن کی	کُو ثیوس کی	کُو ماخ کی

ضمائر غائب مُنفصل دو قسم کے ہیں-

ضمائر غائب جو مُتکلم کے سامنے موجود نہیں اُن کو ضمائر غائب مستور[17] کہا جاتا ہے جیسے **اَفَہ** وہ/اُس (واحد مذکر)، **اَفا** وہ/اُس (واحد مؤنث) اور **اَفئ** وہ/اُن (جمع)-

ضمائر غائب جو مُتکلم کے سامنے موجود ہوں اُن کو ضمائر غائب بارز[18] کہا جائیگا جیسے **او** یہ/اِس (واحد مذکر)، **آ** یہ/اِس (واحد مؤنث)، **اَئ** یہ/اِن (جمع)-

ضمائر غائب بطور ضمائر شخصی اور بطور اِسم اشارہ دونوں مستعمل ہیں- ضمائر غائب خواہ بطور ضمائر شخصی استعمال ہوں یا بطور اِسم اشارہ دونوں صورتوں میں اِن کی فاعلی اور مفعولی حالت مختلف ہوتی ہے-

* **کی** مخفف ہے **لیکی** کا-

		واحد غائب مذکر	واحد غائب مؤنث	جمع غائب
ضمیر فاعلی	بارز	او	آ	اَئ
	مستور	اَفَه	اَفَا	اَفئ
ضمیر اضافی	بارز	تَه رَه	تَه رَه	تَه رَئ
	مستور	تَه فَه	تَه فا	تَه فَئ
ضمیر مفعولی	بارز	پہ رَه	پہ رَه	پہ رَئ
		کُو رَه کی	کُو رَه کی	کُو رَئ کی
	مستور	پہ فَه	پہ فا	پہ فَئ
		کُو فَه کی	کُو فا کی	کُو فَئ کی

ضمائر مُتصل[19] تین قسم کے ہیں

ضمائر مُتصل قسم اول وہ ہیں جو ماضی معروف فعل لازم کی گردان میں فاعل اور ماضی معروف فعل متعدی کی گردان میں مفعول کے تغیر سے بنتے ہیں* -

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
مُستتر	ے	م	ن	ئ	یین

* ergative language میں فعل لازم کے فاعل (subject) اور فعل متعدی کے مفعول (object) کا case marker ایک طرح کا ہوتا ہے- فعل متعدی کے فاعل (agent) کا case marker مُختلف ہوتا ہے- لسانیات کا موضوع ہے- عام قاری کو اِس جمیلے میں پڑنے کی ضرورت نہیں-

گرادن ماضی فعل لازم جس سے ضمائر فاعل ملاحظہ ہوں:

	فاعل	مذکر		مُؤنث	
ماضی مطلق معروف فعل لازم	واحد غائب	وُسٹیپک	اُٹھ گیا وہ	وُسٹَک	اُٹھ گئ وہ
	واحد حاضر	وُسٹیپکے	اُٹھ گیا تُو	وُسٹَکے	اُٹھ گئ تُو
	واحد مُتکلم	وُسٹیپکَم	اُٹھ گیا میں	وُسٹَکَم	اُٹھ گئ میں
		مذکر / مؤنث			
	جمع غائب	وُسٹَکِن		اُٹھ گئے/ گئیں وہ	
	جمع حاضر	وُسٹَگئ		اُٹھ گئے/ گئیں تم	
	جمع مُتکلم	وُسٹَکیِپِن		اُٹھ گئے/ گئیں ہم	

گردان ماضی فعل متعدی جس سے ضمائر مفعول ملاحظہ ہوں:

	مفعول	مذکر		مُؤنث	
ماضی مطلق معروف فعل متعدی	واحد غائب	خوَلَکَن	کھایا اُنہوں نے اُسے	خوالْکَن	کھایا اُنہوں نے اُسے
	واحد حاضر	خوَلَکَنے	کھایا اُنہوں نے تُجھے	خوالْکَنے	کھایا اُنہوں نے تُجھے
	واحد مُتکلم	خوَلَکَنَم	کھایا اُنہوں نے مُجھے	خوالْکَنَم	کھایا اُنہوں نے مُجھے
		مذکر /مؤنث			
	جمع غائب	خوالْکَنِن		کھایا اُنہوں نے اُنہیں	
	جمع حاضر	خوالْکَنَئ		کھایا اُنہوں نے تُمھیں	
	جمع مُتکلم	خوالْکَن یپِن		کھایا اُنہوں نے ہمیں	

ضمائر مُتصل قسمم دوم وہ ہیں جو مضارع کی گردان میں فاعل کے تغیر سے بنتے ہیں:

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
ہ / ی	مُستتر/ ی	م / ہِم	ن / ہِن	ئ	یہِن

گرادن مضارع جس سے ضمائر فاعل ملاحظہ ہوں:

	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
مضارع	وُستی	وُسٹت	وُسٹتَم	وُسٹتِن	وُسٹتئ	وُسٹثیہِن
	اُٹھے وہ	اُٹھے تُو	اُٹھوں میں	اُٹھیں وہ	اُٹھو تم	اُٹھیں ہم
	خورَہ	خوری	خورہِم	خورہِن	خورَئ	خوڑیہِن
	کھائےوہ	کھائے تُو	کھاؤں میں	کھائیں وہ	کھاؤ تم	کھائیں ہم

ضمائر مُتصل قسم سوم وہ ہیں کہ ماضی معروف فعل متعدی میں فاعل اور مضارع میں مفعول بتلا دے اور اضافت میں مضاف الیہ بتلا دے اور وہ یہ ہیں* :

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع ہر سہ
وہ / ہ	ت	م	ن

* ergative language میں فعل لازم کے فاعل (subject) اور فعل متعدی کے مفعول (object) کا case marker ایک طرح کا یعنی absolutive ہوتا ہے- جبکہ فعل متعدی کے فاعل (agent) کا case marker مُختلف یعنی ergative ہوتا ہے-

(تنبیہ) مضارع میں ماضی اور مضاف الیہ سے اس قدر فرق ہے کہ مضارع میں جمع غائب کے واسطے بھی **ه** ہے، نہ کہ **ن**-

گردان جس سے ماضی معروف فعل متعدی میں ضمائر فاعل مفہوم ہوں:

	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع ہر سہ
ماضی مطلق	خوَلَکه	خوَلَکَت	خوَلَکَم	خوَلَکَن
	کھایا اُس نے	کھایا تُو نے	کھایا میں نے	کھایا انہوں نے، تُم نے، ہم نے

گردان جس سے مضارع میں ضمائر مفعول مفہوم ہوں:

	واحد و جمع غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع حاضر و مُتکلم
مضارع	خوره وه	خورَت	خورَم	خورَن
	کھائے وہ اُسے، اُنہیں	کھائے وہ تُجھے	کھائے وہ مُجھے	کھائے وہ تُمھیں، ہمیں

مضاف الیہ

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع ہر سہ
اَ کِتابه / اَ کِتاب وه	اَ کِتابَت	اَ کِتابَم	اَ کِتابَن
اُس کی کتاب	تیری کتاب	میری کتاب	اُنکی، تمھاری، ہماری کتاب
اَ کِتَبی وه	اَ کِتَبِت	اَ کِتَبِم	اَ کِتَبِن
اُس کی کتابیں	تیری کتابیں	میری کتابیں	اُن کی، تمھاری، ہماری کتابیں

(فائدہ) جب ضمائر منفصل پر حروف **پہ، تہ - پارہ، تہ-اِنبلہ، اِنبلہ، گڈ، اِی-لاسته، اِی- تَمِنک، اِی- اِزَر، اِی-اِنَر، اِی- لیکی** میں سے کوئی حرف آئے تو ضمائر میں بموجب ذیل تغیر واقع ہوتا ہے کہ ضمائر غائب سے **الف** حذف ہو جاتا ہے جیسے بجائے **ای اَفَہ لاسته، ای اَفا لاسته، ای اَفَئ لاسته** کے **ای فَہ لاسته، ای فا لاسته، ای فَئ لاسته** ہو جاتے ہیں- اِسی طرح **ای فَہ تَمینَک، ای فا تَمنَک، ای فَئ تَمِنَک** ہو جائیں گے-

اس طرح کل متذکرہ حروف کے لکھنے سے تغیر ہوتا ہے- اور ضمیر واحد مُتکلم پر جب یہ حروف آئیں تو ضمیر مذکور **اَز** سے **مُن** ہو جاتا ہے-

(تنبیہ) ضمائر مُتکلم و حاضر پر جب یہ حروف آئیں تو ان حروف پر بھی تغیر پیدا ہوتا ہے کہ جہاں ان حروف میں پہلے **ای** ہے اُن میں **کُو** ہو جاتا ہے- اور جہاں **تَہ** ہے اُس سے **تَر** ہو جاتا ہے- جیسے **کُو تُہ لاسته** تُجھ سے، **کُو مُن لاسته** مُجھ سے، **تَر تُہ پارہ*** تیرے واسطے-

اس کا مفصل حال بحثِ حرف میں آئیگا- اور آئندہ ان حروف کو **حروفِ مُغیرہ** کہا جائیگا-

ضیمروں میں **خوَئ** یعنی اپنا مضاف الیہ خصوصیت کے لئے ہے- اور **خوئ** پر **پہ** آنے سے ضمیر فاعل کی خصوصیت کیلئے ہے- جیسے **پہ خوَئَل ثُبک**† آپ گیا- مشارکت کیلئے **ای- اِنَر** وغیرہ

* پارہ / پنارہ
† پہ خوَئ ل ثبک

حروف **خوَئ** پر لگ جاتے ہیں جیسے **خوَئ اِنَر** آپس میں- کبھی **ای نَر نَر*** کہتے ہیں یعنی گھر میں-

اِسم اشارہ[20]

اِسم اشارہ وہ اِسم ہے جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرتے وقت بولیں- اِس کے تین لفظ ہیں- **او** یہ (واحد مذکر)، آ یہ (واحد مؤنث)، **اَئ** یہ (جمع مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے)- یہ الفاظ اشارہ قریب کیلئے ہیں-

اور اشارہ بعید کیلئے ضمائر غائب **اَفَه** وہ (واحد مذکر)، **اَفَا** وہ (واحد مؤنث) اور **اَفَئ** وہ (جمع مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے) استعمال کئے جاتے ہیں- جس شے کی طرف اشارہ کرتے ہیں اُس کو مشارالیہ کہتے ہیں- اور اِسم اشارہ کے سبب مشارالیہ نکرہ سے معرفہ ہوجاتا ہے- **او سَرَئ** میں **او** اِسم اشارہ اور **سَرَئ** مشارالیہ-

جب اِسم اشارہ پر حروف مُغیرہ جن کا بیان ضمیر میں ہُوا آئیں تو اِسم اشارہ قریب میں بموجب ذیل تغیرات ہوتے ہیں- کہ غیر ذی روح کے واسطے جب مشارالیہ ساتھ ہو یا نہ ہو اور ذی روح کے واسطے جب مشارالیہ عبارت میں ساتھ ہو تو **او** سے **پَه**، آ سے **پا** ہو جاتا ہے اور **اَئ** سے **پَئ** ہو جاتا ہے- جیسے **ای پَه سَرَئ لاسٹته** اِس آدمی سے، **ای پَه گری لاسٹته** اِس پہاڑ سے، **اِی پا دُوکه لاسٹته** اِس لڑکی سے-

اور جب مشارالیہ ذی روح ہو اور عبارت میں نہ ہو تو **او** ، آ سے **ره** اور اور **ائ** سے **رئ** ہو جاتا ہے- اور نیز **ره** پر لگنے سے حروف میں بھی وہ تغیرات ہوجاتے ہیں جیسے کہ ضمائر مُتکلم اور

* ای نر اِنر

مُخاطب میں ہوتے تھے- یعنی **ای** سے **کُو** ہو جاتا ہے اور **ته** سے **تَر**- جیسے **کُو رَه لاسته** اِس سے، **تَر رَه پاره** اِس کیلئے- لیکن بسبب دو ر کے آنے کے ایک ر حذف ہو کر **تَه ره** کہتے ہیں-

بالفاظِ دیگر اسمائے اشارہ دو قسم کے ہیں- ایک اشارہ قریب جیسے **او** یہ (واحد مذکر)، آ یہ (واحد مؤنث)، **اَئ** یہ (جمع)- دوم اشارہ بعید جیسے **اَفَه** وہ (واحد مذکر)، **اَفا** وہ (واحد مؤنث) اور **اَفَئ** وہ (جمع)-

متذکرہ اِسمائے اشارہ خواہ بطور ضمائر شخصی استعمال ہوں یا بطور اسمائے اشارہ دونوں صورتوں میں اِن کی فاعلی اور مفعولی حالت مختلف ہوتی ہے-

اشاره		واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع
فاعلی	قریب	او	آ	اَئ
	بعید	اَفَه	اَفَا	اَفَئ
اضافت	قریب	ته پَه	ته پا	ته پَئ
	بعید	ته فَه	ته فا	ته فَئ
مفعولی	قریب	په پَه	په پا	په پَئ
		ای پَه کی	ای پا کی	ای پَئ کی
	بعید	په فَه	په فا	په فَئ
		ای فَه کی	ای فا کی	ای فَئ کی

بعض اسمائے اشارہ میں جو خاص خاص مطالب بتلائے جاتے ہیں وہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں-

اُون	**سَه خَل***	**پَه پَه رَنګ**	**پَه فَه رَنګ**	**پَه جِکه**
اِتنا / اُتنا	ایسا / ویسا	ایسا / اِس طرح	اُس طرح	اِس وجہ سے
اِی دَه	**اِی وَه**	**ای فَه پَلَو**	**ای پَه پَلَو**	
یہاں	وہاں	اُس طرف	اِس طرف	
تَه پَه پاره	**تَه فَه پاره**	**اَفَه وَخت**	**او وَخت**	
اِس واسطے	اُس واسطے	اُس وقت	اِس وقت	

سَه خَل، **پَه پَه رَنګ**، **پَه فَه رَنګ** واسطے طور اور رنگ کے آتے ہیں- **اون** واسطے عدد اور مقدار کے آتا ہے- **پَه پَه** قریب کیلئے اور **پَه فَه** بعید کیلئے- **پَه جِکه**، **ته پَه پاره**، **تَه فَه پاره** واسطے سببب کے ہیں- **اِی دَه**، **اِی وه** ظرفِ مکان قریب اور بعید کیلئے آتے ہیں- **او وَخت**، **اَفَه وَخت** واسطے مشارالیہ وقت کے آتے ہیں- **اِی پَه پَلَو**، **اِی فَه پَلَو** واسطے اطراف کے آتے ہیں-

---

* سه خل / سَخل

اِسم موصول

اِسم موصول وہ اِسم ہے جس کے بعد ایک جُملہ بطور بیان کے آتا ہے وہ جُملہ اس اِسم کو کامل بناتا ہے- اُس کو جُملہ صِلہ کہتے ہیں- اس جُملے کے سر پر **کَہ** بیانیہ آتا ہے- یہ اِسم اکثر اِسم ضمیر ہوتا ہے- کبھی اِسم استفہام اور کبھی اِس پر **هَر** بھی لگتا ہے-

اِسم موصول اور صِلہ کے بعد جو اگلا جُملہ آتا ہے اُس کو جوابِ صِلہ کہتے ہیں-

مثالیں:

اَفَه سَرَئ كه زوكر* **ئبیوک مُلک** جو آدمی آیا تھا مر گیا- **كه كوكَر**† **دے زا وَزنه وه** جو آئے اُسے مار ڈالو- **اَفَه كه پوئ بُو اَوَسَه بَد كَر ئے بُو نَک كَوی** جو سمجھتا ہے بُرا کام نہیں کرتا- **خَر**‡ **دے بُو كه وَرَه لَگَوی وَه بُو** جو لاتا ہے خرچ کر دیتا ہے- **هَر خَه دے بُو كه وَرَه لَگَوی وه بُو** جو کچھ لاتا ہے خرچ کر دیتا ہے- **هَر كوک ئے بُو كه نیک به ای درُسْت خَلَق زَر**§ **ئے بُو سِر اَوَسَه** جو نیک ہوتا ہے سب کو اچھا لگتا ہے-

---

* هِر زوک

† کوک ر

‡ خَہ ر

§ **اِزر** اور **زر** دونوں مستعمل ہیں

اِسم ذات[21]

اِسم ذات وہ اِسم ہے جوایک شے کی حقیت کو دوسری شے سے تمیز کرے جیسے **سَڑَیٔ** آدمی، **یاٰنسٔپ** گھوڑا، **تووہ** دھوپ، **شٔیاکہ** چھاؤں، **شیو** رات، **ریوز** دن-

اسمائے ذیل اِسم ذات میں سے خاص خاص ناموں سے موسوم ہیں-

اِسم تصغیر- اِسم آلہ- اِسم ظرف- اِسم صوت-

اِسم تصغیر[22]

وہ اِسم ہے جس میں چھوٹے پن کے معنی پائے جائیں- اُورمڑی زبان میں کبھی اُن علامات سے تصغیر کرتے ہیں جن سے پشتو زبان میں کرتے ہیں اور وہ یہ ہیں: **کَیٔ، گَیٔ، گوتَیٔ -**

جیسے توت کَیٔ، گُرُوکَیٔ، سٔخٔوَنٔدِڑکیٔ، لَوَڑکَیٔ، غٔراسَکَیٔ، دیوال گَیٔ، شورگَیٔ، مِلتِغ گَیٔ، سَڑی گَیٔ، خِرگَیٔ، دیوال گوتَیٔ اسمائے ذیل کے مصغر ہیں **توت** توت، **گُرُو** بکری کا بچہ، **سٔخٔوَندَر** بچھڑا، **لَوَڑ** سوٹا، **غٔراس** سیاہ، **دیوال** دیوار، **شور** شہر، **مِلتِغ** بندوق، **سَڑَیٔ** آدمی، **خَر** گدھا-

اور چند نشان تصغیر فارسی و ہندی سے لئے ہوئے استعمال کئے جاتے ہیں جیسے **کَک، گَک، ڑی، کِڑیٔ، گیڑَیٔ، ک-**

مثالیں:

بَرکَک، مِزدیکَک، ٹُکڑَہ گَک، دیگڑیٔ، یاٰنسٔپ گِیڑَیٔ، تُوت کِڑَیٔ، باغ گِیڑَیٔ، کِتابَک، جوکہ اسما ذیل کے مصغر ہیں-

بَر یعنی دروازہ، **مِزدِک** یعنی مسجد، **ٹُکڑا** ٹکڑا، **دیگ** دیگ، **یانشپ** گھوڑا، **تُوت** توت، **باغ** باغ، **کتاب** کتاب۔

مثالوں سے معلوم ہُوا کہ سوائے **گَک** اور **کَک** سب کے آخر میں ئ ماقبل مفتوح ہے۔ یہ مذکر ہیں۔ پس اگر مؤنث اِسم کی تصغیر اِن علامات سے ہو تو ئ کو **ئے** سے بدل دیں جیسے **سخوَندِرگَئ** بچھڑا سے **سخوَندِرکئے** ہوگا۔ **دُوکہ** یعنی لڑکی کی تصغیر **دُوکَڑئے** ہوگی۔

اِسم آلہ

اِسم آلہ خاص زبان اُورمڑی کے بہت کم ہیں۔ ایسے اسما آلہ جو فارسی یا پشتو کے ہوں استعمال ہوتے ہیں۔ البتہ چند الفاظ ہیں جیسے **گَس ٹُومبُونَئ** یعنی خلال۔ **سَر تَڑُونَکٹ** سر باندھنے کی پٹی۔ **پَرَوَک** یعنی جھاڑو **پَریک** یعنی جھاڑو دینے سے ہے۔

اِسم ظرف

اِسم ظرف بھی خاص اُورمڑی کا اکثر نہیں پایا گیا۔ فارسی و پشتو کے حروف مستعمل ہیں۔ جیسے **دیڑدان** چولہا ۔ **پِنڈغولَئ** مال مویشی یا انسانوں کے رہنے کی جگہ۔ **کَندغولَئ** گڑھا۔ **بُغچِکَئے** کیسہ۔ **طہارت خانہ** غُسل خانہ اور **آوریز** جائے ضرورت۔

اِسم صوت

اِسم صوت وہ اِسم ہے جو کسی آواز کا نام ہو جیسے **ڈَنگو** جو ڈھول کی آواز کا نام ہے- **ٹَنگو** کٹورہ وغیرہ کے کھڑکانے کی آواز- اور یہ اس طرح بنتے ہیں کہ اول ایک آواز کی نقل لیتے ہیں- مثلاً **ڈَنگ** جو ڈھول کے ایک دفعہ صدمہ ملنے سے حاصل ہوتا ہے- **ٹَنگ** جو کسی کٹورہ کے ایک دفعہ صدمہ کھانے سے پیدا ہوتا ہے- اِسی طرح **غَپ** جو کتے کی ایک آواز ہے -

اور اگر اس کا حاصل مصدر یا اِسم صوت بنانا ہو تو **ڈنگ، ٹنگ** اور **غَپ** کے آخر کو فتح دیکر آخر میں **و** زیادہ کریں - جیسے **ڈنگَو، ٹنگَو** اور **غپَو** وغیرہ-

اب چند مثالیں لکھی جاتی ہیں- **ٹِنڑَو ٹڑَنگو** مٹی کے برتن یا بوتل کے بجنے کی آواز- **ٹَکَو** جیسے لکڑی اور پتھر کے کوٹنے کی آواز - **کِنڑَو** گھنٹی کی آواز- **جِنڑَو** زیورات کے آپس میں بجنے کی آواز- اس طرح اور بھی ہیں -

ایسے اسما سے اگر مصدر بنانا ہو تو ان کے آخر میں علامتِ مصدر زیادہ کریں- مصدر لازم بنانے کے لئے اِسم کے بعد **یپک** زیادہ کرتے ہیں جیسے **ڈَنگ** سے **ڈَنگیپک** (بجا) اور **ٹَنگ** سے **ٹَنگیپک** (بجا، چیخا)- مصدر متعدی بنانے کے لئے اِسم کے بعد **بک** زیادہ کیا جاتا ہے جیسے **ڈَنگ** سے **ڈَنگبک** (بجایا) اور **ٹَنگ** سے **ٹَنگبک** (بجایا، پتھر مارا) –

اِسم اِستفہام[23]

اِسمائے اِستفہام وہ ہیں جو پوچھنے کے محل میں بولے جاتے ہیں۔ ذی عقل کے لئے **کوک** بمعنی کون آتا ہے۔ اور غیر ذی عقل کے لئے **څه** بمعنی کیا آتا ہے۔ جب حروف مُغیره ان دو اِسموں پر آئیں تو اِن میں تو تغیر نہیں ہوتا لیکن **کوک** پر آنے سے حروف مذکورہ میں اس طرح پر تغیر ہوتا ہے کہ **ای** سے **ګُو** ہوتا ہے اور **ته** سے **تَر** ہو جاتا ہے جیسے **ګُو کوک لاسْته** کس سے، **تَر کوک پاره*** کس کے واسطے۔ اِن کا مفصل بیان بحث حرف میں آئیگا۔

ڨوَخ یہ اِسم استفہام جملہ اِسمیہ اور جملہ افعال ناقص میں خبر کے واسطے آتا ہے جیسے **زیدَت ڨوَخ دوک؟** یعنی زید کو کیا کیا۔ جواب ہوگا کہ **غون شئیوک** یعنی گم ہوگیا اور نیز واسطے اِستفہام فعل کے نسبت مفعول کے آتا ہے۔ جیسے **کوَڅه بُو کبوی** اُسے کیا کرنا ہے۔ جواب ہوگا **خَنه مه بُو** مارتا ہوں اُسے۔

چند اہم اِستفہام خاص مطالب کے لئے ہیں جو ذیل میں درج ہوتے ہیں ۔

څا	**څه وَخت**	**ګُده**	**څه رَنګ**
کیسا	کس وقت	کہاں	کس طرح
څه خَل†	**څُون**	**څېن پَلَو**	**ڨئے**
کیسا	کتنا	کدھر	کیوں
تَه څه پاره‡	**څېن**	**کان**	
کس واسطے	کونسا	کب	

---

* **پناره** بھی مستعمل ہے۔

† **څُخَل** بھی لکھا جاتا ہے۔ **څَخَه** بھی انہی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

‡ **پاره** اور **پناره** دونوں مستعمل ہیں

ان سب میں تغیرات نہیں ہوتے۔ **ڎُون** واسطے عدد اور مقدار کے آتا ہے۔ **ڎا، ڎه خَل، ڎه رَنگ** واسطے طور اور وضع کے ہیں۔ **گُده** ظرف مکان کیلئے۔ **تَه ڎه پاره، گئے** سب کے واسطے آتے ہیں۔ **ڎِبِن پَلَو** طرف کے واسطے آتا ہے۔

اکثر حروف اِستفہام میں اگر آواز کو زور دیا جائے تو معنی اِستفہام کے دیتے ہیں۔ ورنہ ابہام جنس کے معنی دیتے ہیں۔ جیسے **کوک ئے بیوک** کوئی تھا۔ **ڎه ئے بیوک** کیا تھا۔ **ڎون ئے بیوک** کس قدر تھا۔ **ڎُون دِی بُکِن** کتنے تھے۔

اکثر اسکے ساتھ **شی** آتا ہے جیسے **شی ڎون دی بُکِن** سُنا ہے کئی ایک تھے۔ کبھی اگر معدود آدمی ہوں تو **ماله*** بھی ساتھ کہتے ہیں جیسے **شی ڎون ماله بُکِن** سُنا ہے چند نفر تھے۔

(تنبیہ) اِستفہام کبھی تعظیم کے واسطے آتا ہے جیسے **ڎه سَرَئ ئے هه** کیا بڑا آدمی ہے۔ اور کبھی واسطے تحقیر کے جیسے **ڎه سَرَئ ئے هه** کیا آدمی ہے یعنی کچھ نہیں ہے۔ تعظیم اور تحقیر کے لئے کوئی علامت نہیں ہے۔ البتہ کہنے والے کے لب و لہجے سے تمیز کرتے ہیں۔

---

* ماله / تماله

صِفت[24]

صِفت وہ اِسم ہے جس سے کوئی چیز معہ ایک خصوصیت کے سمجھی جائے جیسے **غراس** یعنی کالا، **شین** سبز، **زَری** چھوٹا، **سَتُر** بڑا-

صفت کی یہ اقسام ہیں: صِفت مُشبہ، صِفت تفضیلی، صِفت نسبتی، اِسم عدد، صِفت ترتیبی-

صِفت مُشبہ

صفت مُشبہ یا صفتِ زاتی وہ ہے جس میں معنی وصفی ہمیشہ کے لئے مفہوم ہو- **سِر** بمعنی اچھا **بَد** بُرا- ایسی صفت اگر مذکر ہو اور آخر حرف صیحح اور ساکن ہو یا حرف علت ملفوظ ہو تو مؤنث بنانے کے لئے آخر کو مفتوح بفتحہ افغانی کرکے ہائے مختفی زیادہ کریں- جیسے **سپّیبو** بمعنی سفید سے **سپّیبوہ**، **سُوڑ** یعنی سرخ سے **سُوڑہ**- اور جمع میں کبھی وہی صیغہ مؤنث کا رہتا ہے چنانچہ مندرجہ ذیل مثالوں میں **سپّیبوہ** اور **سوڑہ** جمع بھی ہیں-
اور کبھی بموجب قواعد جمع اِسم کی اِس کی جمع کی جاتی ہے جو جمع اسما میں بیان ہوگا- **غراس** یعنی سیاہ سے مؤنث **غراسہ** اور جمع **غرہسی** اور **زَرغُون** یعنی سبز سے مؤنث **زَرغُونہ** اورجمع **زَرغُونی- بْرَگَئ** یعنی ابلق سے مؤنث **بْرَگَئے** اور جمع **بْرَگَئ** -

جمع میں مذکر اور مؤنث یکساں ہیں اور کبھی صفت مذکر اور مؤنث یکساں ہوتی ہے- جیسے **خِڑ سَڑَئ** یعنی خاکی رنگ کا آدمی، **خِڑ خَڑکہ** خاکی رنگ کی عورت، **لَنْڈ سَڑَئ** کوتاہ مرد، **لَنْڈ**

خَرکه کوتاہ عورت- اس طرح **پَلن** یعنی چوڑا، **توک** یعنی گرم وغیرہ-

صفت تفضیلی[25]

جس سے صفت کی زیادتی ثابت ہو اِسم تفضیل کہلاتا ہے- تفضیل کے تین درجے ہیں- ایک مطلق صفت، دوم بحالت مقابلہ جس کی زیادتی بعض سے معلوم ہو، سوم یہ کہ سب پر ترجیح دی جائے- پہلی کو تفضیلِ نفسی اور پچھلی دو حالتوں کو تفضیلِ بعض اور تفضیلِ کُل کہتے ہیں- سو اِس کے لئے خاص الفاظ اُورمڑی میں نہیں ہیں- تفضیل بعض کے معنی حاصل کرنے کے لئے لفظ **زُت** بمعنی بہت صفت پر لگایا جائے جیسے **زُت ئے سِر ھه** بہت اچھا ہے- تفضیل کُل کے لئے **ای هَرہ* لاسْتہ ئے سِر ھه** سب سے اچھا ہے- **ای سرَہ نَر† ئے سِر ھه** اچھوں میں سے اچھا ہے-

صفت نسبتی

صفت نسبتی اُس صفت کو کہتے ہیں جو کسی اِسم کا کسی شخص، چیز یا جگہ سے تعلق یا نسبت ظاہر کرے-

یہ صفت اِسم کے آخر ی یا ئ ایزاد کرنے سے بنتی ہے جیسے لوگَر سے **لوگَری**، بخارا سے **بُخاری**، بَلخ سے **بَلخَئ**، کابل سے **کابُلَئ** - یعنی منسوب به لوگر و بخارا و بلخ و کابل-

---

* لواړہ
† اِنَر

اور کبھی بہ تتبع دیگر زبانوں کے وال وغیرہ بھی زیادہ کرتے ہیں جیسے **شور** سے **شور وال-** ایسی صفت کسی اِسم کو شہروں یا ملکوں کی طرف نسبت دینے سے حاصل ہوسکتی ہے-

دیگر حالات میں اضافت سے یہ معنی حاصل ہو سکتے ہیں جیسے **تَہ گری** یعنی پہاڑ کا- اور نسبت مالکیت یا مصاحبت کے واسطے اور جس جگہ اُردو میں والا مستعمل کرتے ہیں جیسے گھوڑی والا، بکری والا وغیرہ- ایسی نسبت کے واسطے لفظ **تِبشتَن** یعنی مالک کو اُس شے کی طرف مضاف کرتے ہیں جیسے **تَہ یانشپ تبشتَن** یعنی گھوڑے والا- **تَہ پَگڑئے تبشتَن** یعنی پگڑی والا ۔ **تَہ ساٹکہ تبشتَن** یعنی نیزے والا وغیرہ ۔ اور کبھی **وال** بھی مستعمل ہوتا ہے مگر کم جیسے **پَگڑی وال** ۔

اِسم عدد[26]

اِسم عدد وہ اِسم ہے جوشے کی تعداد پر دلالت کرے۔ درحقیقت صفتی معنی رکھتا ہے- گویا عدد صفت ہے اور معدود موصوف ۔

اُورمڑی اعداد یہ ہیں:

١	٢	٣	٤	٥
ستہ	ڈیو	ڑی	څار	پینځ
٦	٧	٨	٩	١٠
شه	وو*	هاښت	نہ	دَس
١١	١٢	١٣	١٤	١٥
سَندَس	ڎواس	ڑیس	څَریس	پَنځیس
١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠
شوَلیس	اَویس	اَښتیس	اَنیس	جیښتُو
٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥
سَوی جیښتو	دُوی جیښتو	ڑیوی جیښتو	څَری جیښتو	پَنجی جیښتُو
٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠
شَوی جیښتُو	اَوی جیښتُو†	هَنښتی جیښتُو	نَوی جیښتُو	ڑیښتو

---

* **هو** بھی مستعمل ہے

† **هوی جیستو** بھی مستعمل ہے-

دہاکے جن پر احاد بموجب صدر اتصال پاتے ہیں ۔ جیسے **سه وِزَر زیشتُو** اکتیس، **دیو وِزَر څاشتُو** بیالیس، **ژی وِزَر پَنځاستو** ترپن۔

٤٠	٥٠	٦٠	٧٠	٨٠	٩٠
څاشتو	پَنځاستو	شوبِشتی	آوائ	اَشتائ	اَشتائ و دَس

سینکڑے:

١٠٠	٢٠٠	٣٠٠	٤٠٠	١٠٠٠
سُو	ڈیو سَوه	ژی سَوه	څار سَوه	زار

کسرے[27] :

١/٢	١/٣	١/٤	٥/١	١/٦
نیم	ریئَم بخره	څرَم بخره	پِنځَم بخره	شَہَم بخره
نیمائی	ژیئَمه	څرَمه	پِنځَمه	شَہَمه

(فائدہ) عدد کا معدود جس کے ساتھ ایک سے زیادہ عدد ہو وہ جمع بولا جاتا ہے جیسے **ژی ځبلی**۔ عدد **سَه** یعنی ایک کا معدود اگر مؤنث ہو تو **شیے** ہو جاتا ہے جیسے **سه سَڑئ** یعنی ایک آدمی **شیے څَرکه** ایک عورت۔ دیگر اعداد میں فرق مذکر اور مؤنث نہیں ہے جیسے **شه سڑئ** چھ آدمی، **شه ځبلی** چھ عورتیں۔

جب استغراق مراد ہو تو عدد کے بعد **گډ** زیادہ کیا جاتا ہے جیسے **ڈیوگډ** یعنی دونوں، **ژی گډ** یعنی تینوں، **پینڅ گډ** پانچوں۔ اسطرح **سُوگډ، زارگډ** وغیرہ ۔

البتہ نصف کو نیم کہتے ہیں اور اگر نصف اور کوئی عدد صیح مراد ہو تو اس عدد کے بعد نیم زیادہ کیا جائے مگر جہاں آخر میں **ہ** یا **ی** یا **و** ہو اس کے بعد **و** زیادہ کرکے نیم زیادہ کرے۔ جیسے **سَہ و نیم، دیو و نیم، ڑی و نیم، چارنیم، پینخ نیم، شہ و نیم، ھو و نیم***، **ھانشت نیم** وغیرہ بمعنی ڈیڑھ، اڑھائی، ساڑھے تین، ساڑھے چار، ساڑھے پانچ، ساڑھے چھ ، ساڑھے سات، ساڑھے آٹھ وغیرہ۔

صفت ترتیبی[28]

اعداد سے صفت ترتیبی اس طرح بنتے ہیں کہ **سہ** یعنی ایک سے **اول، دیو** سے **دِیم** یعنی دوسرا اور **ڑی سے ڑیم** یعنی تیسرا بنتا ہے۔

اور باقی میں عدد کے آخر میں م زیادہ کیا جاتا ہے جیسے **خَرُم، پِنخُم، شَہُم، اووُم**† ، **اَشتُم**‡، **نَہُم، دَسُم، سَندَسُم، دواسُم** وغیرہ۔

صفت مرکب[29]

صفت مرکب دو طرح کے ہیں ایک وہ کہ **بے** جو حرف نفیہ ہے کسی اِسم کے ساتھ ترکیب پا کر صفت ہو جائے جیسے **بے غمہ**،

---

* وونیم

† **ھُوُم** بھی مستعمل ہے

‡ **ھَنشتُم** بھی مستعمل ہے

بے عَقلہ وغیرہ ۔ ایسی جگہ اِسم کے آخر ہائے مختفی لگا دی جاتی ہے جیسے کہ گزرا۔

مثالیں:

بے فِکرہ بےفکر، **بے رحم** بےرحم، **بے وَکہ** بےاختیار، **بے حاصلہ** بےحاصل، **بے بَرہ** بےدروازہ۔

دوم وہ صفت مرکب جو فارسی اور پشتو میں مستعمل ہے جس میں ایک صفت اور موصوف ملکر صفت کسی اور موصوف کی ہو جاتی ہے جس سے پہلا موصوف علاقہ رکھتا ہو وہ بھی اُورمڑی میں مستعمل ہے جیسا سفید چشم یا **سپین سترِگئ** یعنی وہ شخص جس کی آنکھیں سفید ہوں۔ **سیاہ چشم** اور **تور سترِگئ** جس کی آنکھیں سیاہ ہوں- ایسی صفتیں زبان اُورمڑی میں پشتو کی ترکیب سے مستعمل ہیں۔ خاص الفاظ اُورمڑی مرکب کم ہیں۔ ایسی صفت میں پہلے موصوف کے آخر ئ زیادہ کرتے ہیں۔ جیسے گزشتہ مثالوں سترگہ کے بعد **ئ** زیادہ ہوئی یا جیسے **تُورمُخَئ** یعنی سیاہ رو میں مُخ کے آخر۔

کبھی صفت اِسم اور کسی حرف کی ترکیب سے حاصل ہوتی ہے جیسے غَم اور جن کی ترکیب سے **غَمجَن** ہوا یعنی غمگین اور گلَہ اور مَن سے **گِلَہ مَن** یعنی گلہ مند۔ اس طرح **صبرناک خطرناک** بمعنی صبرناک خطرناک ۔

کبھی ترکیب کے وقت اصل اِسم میں کچھ تغیر بھی ہوتا ہے جیسے **خِیرَئ** یعنی میل سے بعد حذف ئ و ایزاد **ن** کے **خیرَن** ہوا یعنی میلا۔

کبھی اخیر میں **ی** زیادہ کرنے سے صفت حاصل ہوتی ہے جیسے **وسواس** سے **وِسواسی، سودا** سے **سودائی**۔ یہ کل اسما اکثر موقع میں فاعلیت کے معنی بھی دیتے ہیں۔

حاصل مصدر[30]

جو اسما کہ مصدر سے بنائے جاتے ہیں ان کو مشتق کہتے ہیں۔ اِن میں ایک حاصل مصدر بھی ہے ۔

مصدر اور حاصل مصدر کے معنوں میں اس قدر فرق ہے کہ مصدر سے وہ فعل بحالت اجرا و ابقا کے سمجھا جاتا ہے اور حاصل مصدر سے اس کا اثر مفہوم ہوتا ہے۔ جیسے **ڑیخْبِک** بمعنی بھیجنا مصدر ہے۔ **ڑیخَو** حاصل مصدر ہے۔ حاصل مصدر بموجب قواعد ذیل کے تیار ہوتا ہے۔

(قاعدہ) باقاعدہ مصادر میں علامتِ مصدر یعنی **یبِک / بِک** حذف کرکے حرف ماقبل کو مفتوح کریں اور آخر میں **و** زیادہ کیا جائے۔ جیسے **مُخبِک** یعنی گوندھنا سے **مُخَو** ۔ **ڑیخْبِک** بھیجنا سے **ڑیخَو۔ دَژییک** کوچ کرنا سے **دَژَو**۔

(قاعدہ) کبھی علامت مصدر ہٹا کر **خَن** ایزاد کیا جاتا ہے۔ جیسے **اَغوک** لگنا سے **اَغوخَن،** ڑیبِک خریدنا سے ڑ**یبخَن** ، **دُوک** مارنا سے **دوخَن**۔

(قاعدہ) کبھی علامت مصدر حذف کرکے باقی ماندہ حرف آخر کو مکسور کرکے **نہ** آخر میں ایزاد کیا جاتا ہے جیسے **غَفییبک** بمعنی بُننا سے **غَفِنَہ، پوڵیبِک** بمعنی پالنا یا رکھوالی کرنا سے **پوڵِنہ**۔

اگر درج بالا طریقوں سے حاصل مصدر نہ بن سکے تو مصدر ہی حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

مصدر صفتی[31]

صفت پر بھی جب بعض علامات ایزاد کی جائیں تو مصدر صفتی یا اسمِ کیفیت حاصل ہوتے ہیں۔

اور وہ علامات یہ ہیں ۔ **ی، والئ، توب، گیری، گالی، اوی۔**

مثالیں:

گران یعنی مہنگا اور مشکل سے **گرانی** اور **گرم** سے **گرمی** معروف ہے اور **نیک** سے **نیکی**۔ **بد** سے **بدی** معروف ہے۔

سپین سے **سپین والئ** بمعنی سفیدی، **غراس** سے **غراس والئ** سیاہی، **زیړ** سے **زیړ والئ** زردی۔ یہ اکثر رنگوں میں مستعمل ہیں۔

مَرزاتوب بھائی پن، **خَرکه توب** عورت پن، **بَړوی توب** بھڑوا پن، **سپَک توب** کُتا پن۔

مْرییک والی غلام پن، **وَینځ والی** لونڈی پن، **دائی والی** دائی پن۔

خوئ گیری خویشی، **مُلا گیری، مُنشی گیری۔**

پِژَند گالی شناخت۔ یہ اسم پر نہیں لگا بلکہ مصدر پر یعنی **پژنیپک** پہچاننا کے حصہ لفظی **پژن** پر **گالی** لگ کر **پِژَند گالی** ہوا۔

اور **دراغ** سے **دراغاوی** یعنی درازی، **خواژ** سے **خواژاوی** بمعنی مٹھاس **ځاک** یعنی ٹھنڈا سے **ځاکا وی**۔

اِسمِ فاعل[32]

اسمائے مشتق میں سے ایک اِسمِ فاعل بھی ہے۔ فاعل کی نسبت سے کام کرنے والے کو اِسم فاعل کہتے ہیں۔ اِسم فاعل مشتق ہوتا ہے اور مصدر سے بنتا ہے- اِسم فاعل وہ اِسم ہے جو اُس ذات کو بتلا دے جس سے فعل صادر ہو۔

صادر[33] اُس فعل لازم کو کہتے ہیں جو فاعل کی اختیار میں ہو جیسے **نَستَک** یعنی بیٹھنا ۔ اور قائم[34] وہ فعل لازم ہے جو اس کے اختیار میں نہ ہو جیسے **مُلَک*** یعنی مرنا۔

اُورمڑی میں اِسم فاعل بنانے کے واسطے مُضارع کا آخری حرف حذف کیا جائے اور بعد اِس کے **وُنکَئ** زیادہ کیا جائے جیسے **ڑیڅېک** مصدر بمعنی بھیجنا سے مضارع **ڑیڅوی** کا ی دور کیا اور **وُنکَئ** زیادہ کیا تو **ڑیڅَوُنکَئ** ہُوا یعنی بھیجنے والا اور **غَفی** جو مضارع ہے بمعنی بُننا اِس سے **غَفَوُنکَئ**-

محاورہ اُورمڑی میں اِسم فاعل جو مشتق اُورمڑی سے ہو بہت کم مستعمل ہوتے ہیں۔ یہ چند مثالیں ہیں جو دی گئیں ہیں اور نیز تھوڑی سی اور ہوں گی- اس لئے وہ لوگ اِسم فاعل بھی اکثر پشتو کا استعمال کرتے ہیں-

بعض اوقات جب کسی اِسم کے ساتھ کوئی حرف یا نشان لگائیں تو معنی فاعلیت کے پیدا کرتا ہے اور یہ اکثر پیشہ وروں اور مزدوروں کے نام ہوتے ہیں۔ تاہم ترکیب اِن کی فارسی اور پشتو الفاظ سے ہے اور اُورمڑی میں مستعمل ہیں جیسے **لَوګړَئ** بمعنی

---

* مُولک / مُلَک

فصل کاٹنے والا۔ جو **لَوْ** اور **گرِئ** سے بنا ہوتا ہے۔ **مَدَدْ گرَئ** مدد کرنے والا ۔ **خَندَر گرَئ** بمعنی پن چکی کا مزدور، **بَگر وال** یعنی حشری گھوڑا، **زَرگر** بمعنی سُنار ۔ **دوکاندار** معروف ہے ۔ **سوداگر** سوداگر ، **بیگاروال** بیگاری ۔ **سرِئے خور** آدم خور وغیرہ فارسی و پشتو اِسم فاعل مروج ہیں ۔

اِسم مفعول[35]

اِسم مفعول وہ اِسم ہے جو اس ذات کو بتلا دے جس پر فعل واقع ہو۔ اِسم مفعول ہمیشہ اِسم مشتق ہوتا ہے اور مصدر سے بنتا ہے۔ اِسم مفعول صیغہ واحد مذکر اُورمڑی میں بعینہ مصدر ہے جیسے **خَوَلَکْ** بمعنی کھانا یا کھائی ہوئی مذکر چیز۔

اور واحد مؤنث و جمع مؤنث و جمع مذکر مفعول کے واسطے ماضی مؤنث کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔ **خوالْکْ** بمعنی کھائی یا کھائی ہوئی مؤنث چیز یا کھائی ہوئی بہت مذکر یا مؤنث چیزیں۔

اِسم حالیہ

اِسم حالیہ وہ اِسم مشتق ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت کو ظاہر کرے جیسے دوڑتا ہوا، چلتے ہوئے، جاتے ہوئے۔

اِسم حالیہ کے لئے کوئی خاص لفظ اُورمڑی میں نہیں ہے لیکن اس کا مطلب ادا کرنے کے لئے چند لفظوں سے کام لیا جاتا ہے جیسے

ای ڎبِک اِنر مُلکڈ* جانے میں مر گیا یعنی جاتے ہوئے مر گیا۔ **پَه خَنی بُو ڎبِک** ہنستا جاتا تھا۔

مصدر پر **ای۔ اِنر** زیادہ کرنے سے اس مصدر کا اِسم حالیہ ہوتا ہے جیسے **ای وُسثیبِک اِنَر** اُڑتے ہوئے۔ **ای فَه مُرغان زَر ئے وُسثیبِک نَر† گولیے اَغَک** اُس پرندے کو اُڑتے ہوئے گولی لگی۔ کبھی اس طرح جملہ بنایا جاتا ہے۔ **اَفَه مُرغان بُو وُسثیبِک که گولیے وے اَغَک۔** وہ پرندہ اڑتا تھا کہ گولی اُسے لگی یعنی اُس پرندے کو اُڑتے ہوئے گولی لگی۔

---

* ای تَک نر مُولکڈ

† وُسثیبک اِنَر

تذکیر و تانیث

(قاعدہ) جس اِسم کے آخر ہائے مُختفی ہو وہ مؤنث ہوگا جیسے **مَیْوہ** یعنی میوہ، **بُمہ** یعنی زمین، **تاڻدہ** قتق*، **وُنہ** درخت، **کَندہ** مغاک، **مِرگہ** چڑیا، **خَرہ** گدھی۔

(قاعدہ) جس اِسم کے آخر میں الف ہو وہ مؤنث ہوگا جیسے **سُروا** شوربا، **حلوا** حلوا، **سَمیا** سیویاں، **سَودا** سودا، **صحرا بیدیا** جنگل۔

(قاعدہ) جس اِسم کے آخر میں ی معروف ہو وہ اکثر مؤنث ہوگا جیسے **سوپی** بمعنی بندر، **خِریاڻڑی** پرنالہ سقف کا، **شیپی** دودھ، **میاڻدبِنی** گھوڑی، **بیڻڑی** بچھڑی، **مُرغاوی** مرغابی، **چُرمُوشکی** چھپکلی، **مِشی** مکھی، **کِرزی** مُرغی، **نوڑی** روٹی۔

بعض اِسم اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں یعنی مذکر ہیں جیسے **گری** پہاڑ، **ھاتی** ہاتھی، **قمری** قمری، **طوطی** طوطا، **مائی** مچھلی ۔

(قاعدہ) جس اِسم کے آخر میں **و** ہو اکثر مؤنث ہوگا جیسے **شینوو** بمعنی ساگ، **چیو**† چھت، **چیو**‡ غارِکوہ، **شیو** رات –

مگر **ونگو** جو ایک قسم کا زہردار کیڑا ہے اور **لبوو** یعنی بھیڑیا، **گُرُو** یعنی بکری کا بچہ مذکر ہیں۔

(قاعدہ) جس اِسم کے آخر میں ئ ہو بعد الف کے اکثر مذکر ہوگا جیسے **سرائ** سرائے، **گائ** چارپائی، **مائ** مہینہ۔

---

* سالن یا ہنڈیا

† نیچھے یعنی ceiling کی طرف سے چھت – چھت کے اوپری سطح کو **پون** کہتے ہیں۔

‡ **چارچی** یا **چارچیو** بھی مستعمل ہے۔

مگر **رائ** بمعنی راستہ اور **قائ** بمعنی اُلٹی مؤنث ہیں۔

(قاعدہ) جس اِسم کے آخر میں ئ ماقبل مفتوح ہو وہ مذکر ہوتا ہے جیسے **کَند غولَئ** بمعنی زمین کا گڑھا، **لَشتَئ** بمعنی نالی، **کُوَئ** کنواں، **غُوندَئ** چھوٹی پہاڑی، **پیچومَئ** بمعنی چڑائی پہاڑ کی، **نَرَئ** بینی کوہ، **رَغزَئ** میدان زیرکوہ، **میاسَئ** مچھر اور**غَرَئ** بمعنی چولہا –

بعض اِسم اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں یعنی مؤنث ہیں جیسے **خَئ** یعنی کھیت۔

(قاعدہ) جس اِسم کے آخرمیں حرف صحیح ساکن ہو وہ اکثر مذکر ہوگا ۔ جیسے **گَپ** بمعنی پتھر، **شور** شہر، **مېدان** میدان، **ډَنډ** کھڑا پانی، **تاک** بڑا پہاڑی رود، **غار** غار، **دَاریاب** دریا، **سِیڼد** کھڑا پانی، **مَتُک** اخروٹ، **وَرَک** کیڑا، **دبږدان** چولہا، **مېلِز** سیب، **پاخ** باجرے کی روٹی ۔

مگر مندرجہ ذیل اسما اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں اور مؤنث ہیں۔ **سنٹک** چوبی بَتی، **نَر** گھر کوٹھا، **تَخَن** گیہوں کی خمیری روٹی، **ووٹک** انڈا، **سٹیوغ** انگور اور ساس، **مَتَت** خوبانی، **غوَس** بچھڑی، **سٹخَوَنڈِر** بڑی بچھڑی۔

(قاعدہ) اکثر اجناس مذکر ہیں۔ سوائے چند اجناس کے جیسے **وَکٹ** پانی اور **شیپی** دودھ مؤنث ہیں۔

(قاعدہ) جو جاندار ہیں اِس میں بعض تو مذکر اور مؤنث کے واسطے علیحدہ علیحدہ اِسم ہیں جیسے **سَرَئ** یعنی مرد، **خَرٗکه** یعنی عورت، **کُولَکٹ** لڑکا، **دُوکه** لڑکی، **یانٹسپ** گھوڑا، **مَیاندبنی** گھوڑی، **پینک** مرغا، **کِرزی** مُرغی۔

اور بعض تھوڑے میں اس طرح فرق ظاہر کرتے ہیں کہ اگر اِسم مذکر کے آخر حرف صیحح ساکن ہو تو اُس کو مفتوح کرکے ہائے مختفی لگا دیتے ہیں۔ جیسے **ځوان** بمعنی جوان سے **ځوانه۔** **زال** یعنی بوڑھا سے **زاله** بمعنی بوڑھی۔ **بنی آدم** سے **بنی آدمه** آدم زادی ۔ **وُوش** یعنی اُونٹ سے **وُوشه** اُونٹنی ۔ **جینګ** بمعنی اونٹ کا بچہ سے **جینګه ۔**

اور کبھی جس اِسم کے آخر ئ ماقبل مفتوح ہو اُسے **ئے** سے بدل دیتے ہیں تو مذکر سے مؤنث حاصل ہوتا ہے جیسے **کُکڑَئ** یعنی کتے کا بچہ مذکر سے **کُکڑئے۔ لَکه شُوَئ** یعنی ہرن مذکر سے **لَکه شُووئے** -

جہاں فرق مذکر اور مؤنث اصل میں بھی نہ ہواور اِن قاعدوں سے بھی تبدیل نہ ہوسکے وہاں اِسم کے ساتھ **شِځه** اور **نَرْ** لگا کر مذکر و مؤنث کی تمیز کرتے ہیں۔ مثلا **نَر هِنْرِس** نر ریچھ، **شِځَه هِنْرِس** مادہ ریچھ یعنی ریچھنی-

قواعد جمع

(قاعدہ) جو اِسم جمع کیا گیا ہو اُس کی صورت کئی طرح ہوگی-

اول- آخر میں **ی** معروف ہوگی جیسے **گری** یعنی پہاڑ، **گپی** پتھر، **سَنْچی** چوبی بَتیاں، **میوی** میوے-

دوم- آخر میں **ئ** ماقبل فتحہ افغانی ہوگی جیسے **پیچومَئ** چڑھائی پہاڑ کی، **بُومَئ** زمینیں، **وُنَئ** بمعنی درختوں کے، **ڈوبَئ** کچھے تالاب -

پس جس اِسم کی صورت ایسی ہو جیسا کہ جمع کے صورت ہائے متذکرہ بتلائی گئیں تو بسا اوقات جمع میں بحال رہتے ہیں- جیسے صورت اول میں **گری** پہاڑ جو مفرد بھی ہے اور جمع بھی اور صورت دوم میں **کِلَئ** یعنی بستی، **خَئ** یعنی کھیتی اور **پیچومَئ** یعنی چڑھائی-

(قاعدہ) اور اگر صورت مفرد کی جمع کی صورتوں میں سے نہ ہو تو اِس کے آخر **ی** زیادہ کرکے جمع بمثل صورت اول بنانا چاہئے- جیسے **گپ** بمعنی پتھر سے **گپی**، **ڈنڈ** یعنی کھڑا پانی سے **ڈنڈی**-

(قاعدہ) واحد میں **ئ** ماقبل مفتوح ہو توجمع بنانے کے لئے **ئ** ماقبل فتحہ افغانی میں تبدیل ہو جاتی ہے- **لشتَئ** بمعنی نالی واحد ہے، جمع **لَشتَئ** ہے- اس طرح **نَرَئ** یعنی بینی کوہ سے **نَرَئ** ہوا- **غو ندَئ** سے **غو ندَئ**، **سَرَئ** سے **سَرَئ**-

(قاعدہ) اگر مفرد کے آخر میں **ہ** یا **ا** ہو یا ماقبل آخر میں **ا** ہو تو **ا** ، **ہ** کو حذف کرنا چاہئے بلکہ بعض جگہ ماقبل آخر میں سے دیگر حروف علت بھی حذف کئے جاتے ہیں اور بعض جگہ ایک

حرف علت دوسرے حرف علت سے تبدیل کیا جاتا ہے ۔ چنانچہ مثالوں سے واضح کئے جاتے ہیں۔

اِسم واحد	معنی اِسم واحد	جمع
بُمه	زمین	بُمَئ
وُنه	درخت	وُنَئ
ګیوئ	بیل گائے	ګوَئ
مېوه	میوه	مېوی
سُروا	شوربا	سُروَئ
مېدان	میدان	مېدَنی
غار	غار	غَری
شور	شہر	شَری
ښیوغ	انگور	سَغی
ګون	لکڑی	ګَنی

اور اگر مفرد کے آخر میں ک ہو تو چ سے بدل جاتا ہے اور ګ ج سے اور کبھی غ بھی ج سے بدلتا ہے۔ ځ بھی ج سے۔

واحد	معنی	جمع
سنک	چوبی بَتی	سَنچی
تاک	بڑا رود کوہی	تَچی
مِزْدِک	مسجد	مِزدِچی
پینګ	خروس	پِنجی
کړاغ	کوا	ګَړَجی
ساڅ	بٹیر	سَڅی
غُنځ	کپڑا	غُنجی

کبھی اِسم مفرد کے بعد **نی** واسطے جمع کے زیادہ کرتے ہیں جیسے **طوطی** سے **طوطیَنی**، **ھاتی** سے **ھاتیَنی**۔

اور کبھی مفرد کے بعد **گَنی** زیادہ کیا جاتا ہے جیسے **لہوو** یعنی بھڑیا سے **لہوگَنی*** ہے۔

ظروف زمان و مکان

بعض افعال جس جگہ واقع ہوتے ہیں یا جس وقت واقع ہوتے ہیں اُس جگہ اور اُس وقت کو ظرف کہتے ہیں جیسے **اَفَه سَہرَئ ای نَر نَر† مُلَک** وہ آدمی گھر میں مر گیا ۔ **اَفَه سَہرَی سَن مُلَک** وہ آدمی آج مر گیا ۔ یہ اسما بعض وقت اِسم ذات ہوتے ہیں۔ اور بعض اِسم اشارہ یا اِسم استفہام جن کا ذکر اسمائے اشارہ واسمائے استفہام میں ہوا۔ جیسے **ای دہ** یہاں، **ای وہ** وہاں۔ **اَفَه سَہرَئ ای دہ مُلَک** وہ آدمی یہاں مر گیا۔ **اَفَه سَہرَئ ای وہ مُلَک** وہ آدمی وہاں مر گیا۔ **اَفَه سَہرَئ گُدہ مُلَک** وہ آدمی کہاں مر گیا؟

اِس طرح اور بھی ہیں جو اسما اشارہ اور استفہامات کے ملاحظہ سے معلوم ہوسکتے ہیں۔ اب یہاں ظروف زمان و مکان جن کا لکھنا فائدہ مند ہے لکھے جاتے ہیں۔

---

* **لہوُئ** بھی مستعمل ہے

† ای نَر اِنَر

ظروف مکان

وِنَر	**اِی بېژ**	**پَه بېژه**	**اِی نبشتَه**	**پَه نبشتَه**
اندر	اُ وپر	اُوپر کو	باہر	باہر کو
ای مُخه	**پَه مُخه**	**پَه پېڅه**	**ای پېڅه**	**ای ځېمه**
آ گے	آ گے کو	پیچھے کو	پیچھے	نیچے
پَه ځېمه	**پَلَو**	**پَه څُتِ**	**ای څَنګه**	**تَه- اِنبله**
نیچے کو	طرف	پیچھے	نزدیک	قبضہ میں
پَه سَه	**مُخا مُخ***	**بوئ**	**پېښ**	**ای خوربنْڅه**
اُدھر - دور	رُو برو	نزدیک	دور	داہنا
پَه خوربنْڅه	**ای چېله**	**پَه چېله**	**مَنځ اِنَر**	**پَه پوړڅئے**
داہنے طرف	بایاں	بائیں طرف	بیچ میں	متصل

ظروف زمان

سَن	**ڀران**	**اِنڅان**	**اِنڅان مبن بئے ژیوز**
آج	کل گذشتہ	پرسوں گذشتہ	ترسوں گذشتہ
صَبا	**بی صَبا**	**مبن صَبا**	
کل	پرسوں	ترسوں آئیندہ	

* مُخ پہ مُخ

ان اسما سے اگر رات مراد ہو تو **شٛیو** ساتھ کریں جیسے **ثٛران شٛیو** کل رات- اور شام کو **وپگَہ** بھی کہتے ہیں-

پَہ شٛیو	**پَہ ژٛیوز**	**اَسَلْ**	**ثٛرَسَل**	**اِنځہ سَلْ**	**پپری**
رات کو	دن کو	اِمسال	پار سال	پرار سال	اب
مپن	**ژٛیوز**	**شٛیو**	**مائ**	**ثٛان**	**تَہ**
ہنوز	دن	رات	مہینہ	سال	تب

قمری مہینوں کے نام

تَہ حسن حسین مائ	**تَہ سَفرہ مائ**	**اَول خوار**	**دیم خوار**	**ڒیم خوار**	**ثٛرُم خوار**
محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
رَجب	**شعبان**	**رَمضان**	**زری عید**	**خالی**	**ستُر عید**
رجب	شعبان	رَمضان	شوال	ذی القعدہ	ذی الحجہ

متفرق ایام

ڒی موغ	**سثٛرَہ شیو تَہ اِمامی**	**دَیہ**	**وی مائ ثٛار سنبہ**
تین مہینے رجب سے	عاشورہ کا دن	صفر کے پہلے دس دن	آخری چار شنبہ ہر ماہ کا
سثٛرَہ شیو تَہ نبی علیہ سلام	**دواسَم تَہ رسول**	**شَغ برات**	
بارہ وفات	بارہ وفات	شب برات	

ہفتہ کے دنوں کے نام

ہَفته	یَک سَنبه	دوسَنبه	ژی سَنبه	څار سَنبه	پان سَنبه	جمعه
سنیچر	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ

دن کے وقتوں کے نام

مبڑ پیچ	**سوری مال**	**بَرېڅَر**	**کلَک بَرېڅَر**
بعد طلوع آفتاب	آٹھ بجے	نو بجے	دس گیارہ بجے
غړمه	**زوال**	**زوال ګِیتَس**	**اول نِمړیوز**
دوپہر	بارہ بجے	ایک بجے	دو بجے
نِمړیوز	**ټُوټ نِمړیوز**	**چِګ ډیوښتئ**	**ډیوښتئ**
پیشین قریب تین بجے	قریب ساڑھے تین بجے	قریب چار بجے	قریب ساڑھے چار پانچ بجے
قضا ډیوښتئ	**اول لماشام***	**لماشام**	**تاریکی لماشام**
قریب ساڑھے پانچ بجے	بعد غروب	مغرب	آخر شام
اول خُتن†	**خُتَن**	**اول پہر**	**نیمه ښیو**
اول خفتن	خفتن	پہلا پہر	آدھی رات
پَړشَمئ	**پیڼک باڼک**	**کَړچی**	**سَخَر**
سحری	صبح کاذب	صبح صادق	فجر

* لماشام / نماشام
† خوتن / خُتن

مصدر کا بیان[36]

چونکہ فعل کے صیغہ جات مصدر سے تیار ہوتے ہیں۔ اِس لئے مصدر کا کچھ حال یہاں لکھا جاتا ہے۔

مصدر سے مراد وہ لفظ ہے جو خود اصل ہو۔ یعنی وہ کسی دوسرے لفظ سے نہ بنا ہو – البتہ دوسرے الفاظ اور صیغے اس سے بنے ہوں۔

مصدر وہ اِسم ہے کہ جس سے کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا زمانے کے تعلق کے بغیر سمجھا جائے۔ جیسے **خوَلَکۓ** یعنی کھانا، **نَستَک** یعنی بیٹھنا، **مُلَک** مرنا اور **وَژیوک شَیوک** مارا جانا۔

اکثر مصادر کے آخر میں **یپک** یا **پک** ہوتا ہے جیسے **اَمَڑیپک**، **تِشٹیپک**، **ڞپک** اور **رپک** وغیرہ۔ مصادر قسم متذکرہ کو مصادر قیاسی الاشتقاق کہا جاتا ہے کیونکہ اِن کی تصریف ایک قاعدے پر ہوتی ہے۔

بہت سے مصادر ایسے بھی ہیں جو **یپک** اور **پک** کے وزن پر نہیں اِن کو بے قاعدہ مصادر کہا جاتا ہے جیسے **گَسٹَک**، **نَغوک**، **پڑوَکۓ**، **وڑیوک** وغیرہ۔

مصدر لازمی ہوگا یا متعدی۔

مصدر لازمی[37] وہ ہے جس کے فعل کا صرف فاعل یعنی کرنے والا ہو مفعول نہ ہو۔ جیسے **نَستَک**۔

مصدر متعدی[38] وہ ہے جس کا فعل فاعل کےعلاوہ مفعول بھی رکھتا ہو۔ جیسے **خوَلَک** بمعنی کھانا جو کھانے والے کو اور اُسی چیز کو چاہتا ہے جو کھائی جاتی ہو۔

مصدر متعدی بلحاظ بناوٹ متعدی الاصل، متعدی بالواسطہ اور متعدی المتعدی ہو سکتا ہے- متعدی بہ یک مفعول، بہ دو مفعول اور متعدی بہ سہ مفعول ہوسکتا ہے- **لُپیپک** مصدر متعدی الاصل ہے بمعنی چھاتی پینا- اِس سے **لُپپک** متعدی المتعدی ہوا بمعنی چھاتی پلانا-

(تنبیہ) بعضے مصادر ایسے بھی ہیں جن کے دو مفعول ہیں۔ مگر وہ متعدی المتعدی نہیں ہیں اور ان کے دوم مفعول کو مفعول ثانی کہتے ہیں، جیسے **ڑیوک** یعنی دینا۔ **زید ئے ای عُمَرْ لیکی کتاب ڑیوک** زید نے عمر کو کتا ب دی ۔ اِس جگہ کتاب مفعول به ہے اور عمر مفعول ثانی۔

پھر مصدر دو طرح ہے ایک وضعی ایک ترکیبی-

وضعی وہ جو ابتدا سے وضع اس کی مصدر کے لئے کی گئی ہو جیسے **مُلَک** مرنا، **خوَلَک** کھانا-

ترکیبی وہ ہے جو کسی اِسم کے بعد علامت مصدر رکھ کر مصدر حاصل کریں جیسے نرم سے **نرمیپک، نرم شیوک** بمعنی نرم ہونا، **نرم کپک** بمعنی نرم کرنا وغیرہ-

اور جو مصادر اِسم سے بنائے جاتے ہیں ان کی علامت اِسم کے بعد لازمی میں **شیوک** ہے جو ایک مصدر ہے بمعنی ہونا اور متعدی میں **کپک** ہے جو یہ بھی ایک مصدر ہے بمعنی کرنا- جیسے **نرم شیوک** بمعنی نرم ہونا، **نرم کپک** بمعنی نرم کرنا-

اور کبھی لازمی میں اِسم کے بعد دو **ی** اور **ک** ہوتے ہیں جیسے **نرمیپک** بمعنی تڑپنا اور متعدی میں **پک** جیسے **نَڑمپک** بمعنی نرم کرنا یا تڑپانا۔

مجہول وہ مصدر ہے جس کا مفعول ظاہر ہو کر فعل کو اس سے نسبت دی جائے جیسے **زید وَژیوک شئیوک** زید مارا گیا جس میں زید مفعول ہے۔

مصدر ترکیبی[39]

اِسم سے مصدر بنانے کے واسطے یہ قاعدہ ہے کہ اگر لازمی مصدر بنانا ہو تو اِسم کی آخر **شئیوک** اور اگر متعدی بنانا ہو تو **کیپک** زیادہ کریں ۔

(قاعدہ) لازمی صیغہ جات مصدر ترکیبی علاوہ صیغہ جات مصدر **شئیوک** کے اس طرح بھی بنتے ہیں کہ اِسم کے بعد **یپک** ایزاد کیا جائے تو مصدر اور ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر بن جائیگا۔ جیسے **نَرَم سے نَرْمئیپک** نرم ہونا یا نرم ہوا۔ اور ماضی صیغہ واحد غائب مؤنث کے لئے ہر دو **ی** حذف ہو کر حرف ماقبل **ی** مفتوح ہو جیسے **نَرمَک** یعنی نرم ہوئی۔

(قاعدہ) متعدی صیغہ جات مصدر ترکیبی علاوہ صیغہ جات **کیپک** کے اس طرح بھی بنتے ہیں کہ اِسم کے آخر **پک** لگا دیں - جیسے **آباد** سے **آبادپک** آباد کرنا۔ اورمؤنث میں **یک** کو حذف کرکے **وَک** ایزاد کیا جائے جیسے **آبادَوَک** آباد کیا اِس مؤنث چیز کو۔ اور مضارع کے لئے اِسم کے آخر کو پہلے مفتوح کرکے **وی** ایزاد کیا جائے ۔ جیسے **آباد** سے **آبادَوی** آباد کرے —

قاعده عام متعدی یا متعدی المتعدی بنانے کا

اکثر مصادر کے آخر **یپک** یا **پک** ہوتا ہے اور ماقبل حرف ساکن ہوتا ہے جیسے **یَشئیپک** اُبلنا، **ثیپک** کھڑا ہونا، **وُسٹئیپک** اُٹھنا یا اُڑنا، **دَژیپک** کوچ کرنا، **کیخپک** بُلانا اور **تِشٹپک** بھگا لے جانا۔ ایسے مصادر کو قیاسی الاشتقاق کہا جائے گا۔

مصادر قیاسی الاشتقاق کے آخر میں **یپک** سے یائے معروف ہٹا دیں تو لازم سے متعدی بالواسطہ یا متعدی سے متعدی المتعدی بن جاتا ہے۔ مثلاً **مُثیپک** مَلنا، **یَشئیپک** اُبلنا، **وُسٹئیپک** اُٹھنا مصادر لازم ہیں۔ یائے معروف ہٹانے سے **مُتپک** مَلانا رگڑنا، **یَشپک** اُبالنا، **وُسٹپک** اُٹھانا بنتے ہیں جومتعدی بالواسطہ ہیں۔ **پَرغُونیپک** پہننا مصدر متعدی الاصل ہے اس سے **پَرغُونپک** پہنانا متعدی المتعدی بنتا ہے۔

اور اگر مصدر لازم یا متعدی کے آخر میں **پک** ہے تو اُس سے پہلے واو مفتوح کا اِضافہ کریں۔ جیسے **څپک** جانا مصدر لازم ہے۔ **څَوپک** جانے دینا اس کا متعدی بالواسطہ ہے۔

مصدر متعدی سے مجہول بنانے کا قاعدہ عام

جب مصدر متعدی کو مجہول بنانا ہو تو اس مصدر متعدی کے بعد جو اِسم مفعول بھی ہے **شیوک** ایزاد کیا جائے۔ جیسے **خوَلَک** بمعنی کھانا یا کھائی ہوئی چیز مذکر۔ **خوَلَک شیوک** بمعنی کھایا گیا۔

ماضی مطلق مذکر و اِسم مفعول مذکر

مصدر لازم کا ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر ہمیشہ مصدر کی طرح ہوتا ہے جیسے **وُسٹثیپک** اُٹھنا یا اُٹھا وہ- **نَسٹَک** بیٹھنا یا بیٹھا وہ-

مصدر متعدی کی صورت میں ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر بنانے کے لئے مصدر کے آخر میں ہائے مختفی (ہ) ایزاد کیا جاتا ہے- جیسے **خوَلَک** بمعنی کھانا سے **خوَلَکَہ** کھایا اُس نے-

چند مصادر میں ماضی مطلق واحد غائب مذکر کا صیغہ مصدر سے مبائن ہے جیسے **کیپک** یعنی کرنا کا ماضی **دوک** ہے اور **پَخْیپک** یعنی پکانا سے **پَخَک** ہے-

اِسم مفعول مذکر ہمیشہ مصدر کی طرح ہوتا ہے جیسے **تِشٹثیپک** بمعنی بھاگنا یا بھاگا وہ یا بھاگا ہُوا، **خوَلَک** کھانا یا کھایا ہُوا-

ماضی مطلق مؤنث واِسم مفعول مؤنث

جب مصادر لازم جن کی علامت مصدر **یپک** ہے، اِن سے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث و اِسم مفعول مؤنث بنانا ہو تو **ک** مصدر کے ماقبل پر دو **ی** کو حذف کرکے حرف ماقبل **ی** کو مفتوح کیا جائے-

جیسے **یَشٹیپک** یعنی اُبلنا سے **یشَک** ہُوا یعنی اُبلی یا اُبلی ہوئی چیز مؤنث- اِس طرح **ثیپک** کھڑا ہونے سے **تَک** کھڑی ہوئی، **وُسٹثیپک** اُٹھنا سے **وُسٹَک** اُٹھ گئی یا اُٹھی ہوئی، **تِشٹثیپک** یعنی بھاگنا سے **تِشٹَک** بھاگی یا بھاگی ہوئی-

مصادر لازم جن کے آخر میں **ېک** ہے، اِن سے ماضی مطلق واحد غائب مؤنث و اِسم مفعول مؤنث بنانے کے لئے **ېک** کو **وَک** سے بدل دیں جیسے **څېک** مصدر بمعنی جانا سے **څَوَک** گئی یا گئی ہوئی -

مصدر متعدی کی صورت میں اِسم مفعول مؤنث بنانے کے لئے **ېک** کو **وَک** سے بدل دیں اور پھر ماضی مطلق واحد غائب مؤنث بنانے کے لئے آخر میں ہائے مختفی (ہ) ایزاد کریں- مثلاً **یَشېک، وُستېک، تِشتېک،** سے **یَشَوَکہ، وُستَوَکہ، تِشتَوَکه** -

البتہ ایسے مصادر جن میں سوائے علامت مصدر کے صرف ایک حرف متحرک ہو اُن کا ماضی مطلق مؤنث و اِسم مفعول مؤنث بنانے کے لئے کوئی تبدیلی نہیں ہوتی- جیسے **ری ییک** بمعنی مونڈنا کا مؤنث بھی **ری یېک** ہے- اِس طرح **دیېک** دیکھنا کا ماضی مذکر و مؤنث ہر دو **دیېک** ہیں- **پیېک** یعنی پرونا کا مؤنث بھی **پیېک** ہے-

مصدر **پَخیېک** کا ماضی مذکر **پَخَک** اور مؤنث **پیوڅک** خلافِ قاعدہ ہے اور **کېک** کرنا کا ماضی مذکر **دوک** اور مؤنث **داک** ہے-

مضارع[40]

(قاعدہ) متذکرہ قیاسی الاشتقاق مصادر میں سے مضارع صیغہ واحد غائب بنانے کا عام قاعدہ یہ ہے کہ **یېک** ہٹا کر ہائے مختفی لگا دیں جیسے **اَمَریېک** سُننا، **یَشیېک** اُبلنا، **خَوْزیېک** کُڑھنا، **غوَریېک** برسنا، **رَپیېک** کانپنا مصادر سے **اَمَرہ، یَشَہ، خَورہ، غوَرہ** اور **رَپہ-** یہ قاعدہ اُن مصادر لازم کے لئے مخصوص ہے جن کا پہلا حرف مفتوح ہو یا پہلا ساکن اور دوسرا مفتوح ہو-

(قاعدہ) مصدر کا **یبک** ہٹا کر ی ایزاد کیا جائے جیسے **خُوئیبک** گِرنا، **نِکِزیبک** پھینکنا، **غُوڑیبک** ڈرنا سے **خُولی، نِکِزی** اور **غُوڑی-** یہ قاعدہ اُن مصادر کے لئے مخصوص ہے جن کا پہلا حرف مکسور یا مضموم ہو یا پہلا حرف ساکن اور دوسرا مکسور یا مضموم ہو-

(قاعدہ) اگر مصدر کے آخر میں **بک** ہو تو **بک** کو ہٹا کر **وی** لگا دیتے ہیں جیسے **ڒِیخْبک** بھیجنا، **چِگْبک** اُٹھانا، **وُزمبک** آزمانا، **مُخبک** گوندھنا، **پلَتْبک** پلٹانا سے **ڒِیخْوی، چِگَوی، وُزمَوی، مُخَوی اور پلَتَوی** –

مصادر بے قاعدہ

جو مصادر کہ بموجب متذکرہ صدر نہیں ہیں یعنی ان کے آخر میں **ییک** یا **بک** نہیں ہے۔ ان کے ماضی مؤنث اور مضارع باقاعدہ نہیں ہیں اور وہ قریب چالیس مصادر ہیں- پس بہ نسبت بیان کرنے مختلف قواعد کے بہتر ہوگا کہ مصادر مع ماضی مؤنث اور مضارع غائب اور امر حاضر کے یہاں درج ہوں-

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق مؤنث	مضارع واحد غائب	امر واحد حاضر
اَغوک	لگنا	اَغَک	اَوَسہ	اَوَس
بْرَشتَک[١]	جلنا	بْروشْک	بْرَشی	بْرَس
بْرَشتَک[٢]	جلانا	بْروشْک	بْرَزی	بْرِیزَن
بیوک	ہونا	بُک	بہ	بی

پَخَک	پکانا	پٔیوخٔک	بِژی	بیزَن
پٔرَوَک	بیچنا	پٔراک	پرَوَه	پٔرَو
پِشتَک	لکھنا	پِشک	پِسی	پیس
پوئ اَغوک	سمجھ جانا	پوئ اَغَک	پوئ اَوَسه	پوئ اَوَس
تَتَک	پینا	توثٔک	ثٔری	ثٔرون
ځوک	مارنا	ځَک	ځَنه	ځَن
خوَلَک	کھانا	خوالک	خوره	خورون
ڈٔرَنَک	رکھنا	ڈٔرونٔک	دَری	دېرن
دِلَک	فصل کاٹنا	دَلٔک	دِری	دِرٔ
ڈٔیېک	دیکھنا	ڈٔییک	ځُونه	ځُونَن
ڒُسٔتَک	رونا	ڒُستَک	ڒَوه	ڒٔیو
ڒیوک	دینا	ڒُک	ڒوی	ڒه ، ڒېری
زوک	آنا	زاک	زا	زئ
شٔیوک	ہونا	سُک	سَه	سُن
غٔوَشتَک	گرنا	غٔواشٔک	غٔوَزه	غٔوَز
غٔوېک	کہنا	غٔوېک	غٔوَشی	غٔوَس
کٔوَلَک	جماع کرنا	کٔوَلٔک	کینه	کینَن
دوک	کرنا	داک	گَوی	کېوَن
ګَستَک	لیجانا	ګاسک	ګلی	ګلون

مَشتَک	توڑنا	ماش٘ک	مَزی	مَز٘
مُلَک	مرنا	مَل٘ک	م٘ری	م٘رون
نَس٘تَک	بیٹھنا	ناسک	نا	نئ
نَغوک	نکلنا	نَغَک	نِشی	نِس
نوَستَک	لیٹنا	نواسک	ن٘وی	ن٘وون
نوک	پکڑنا	نَک	نَسہ	نَس
نَوُلَک	نکالنا	نوَل٘ک	نَورہ	نَور
نِیوَک	رکھنا	ناک	نیوی	نیو
وَتَک	چھوڑنا	ووث٘ک	ژہ	ژون
هِشتَک	پڑھنا	هیشک	هَوہ	و٘یو
هَن٘ز٘یوک	رہنا	هَن٘زُک	هَز٘نی	هَز٘ن
و٘ز٘یوک	لینا	و٘رُوک	وُری	وُر
وَز٘یوک	مار ڈالنا	وَزُک	وَز٘نہ	وَز٘ن
وَغیوک	گھسنا	وَغُک	و٘ییشی	و٘ییس
وُلَک	لانا	وَل٘ک	وَرہ	وَر
ووک	پانا	واک	وَوی	وَو

ماضی مطلق[41]

ماضی مطلق ایسا فعل ہے جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو دور یا قریب کی قید کے بغیر مطلق گزرے ہوئے زمانے میں ظاہر کرتا ہے-

مصدر سے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر اور واحد غائب مؤنث بنانے کے قواعد پہلے بیان ہوچکے- تاہم اِن کی اہمیت کے پیش نظر دوبارہ تحریر کئے جاتے ہیں-

ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر

مصادر لازم میں مصدر بعینہٖ ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر ہوتا ہے اور جوں کا توں اِسم مفعول مذکر بھی استعمال ہوتا ہے- بسا اوقات یہی مصدر حاصل مصدر کے معنی بھی دیتا ہے- جیسے **وُسنْثیپک** اُٹھنا یا اُٹھا وہ یا اُٹھا ہُوا- **نَسنْتَک** بیٹھنا یا بیٹھا وہ یا بیٹھا ہُوا-

جبکہ مصادر متعدی سے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر بنانے کے لئے مصدر کے آخر میں ہائے مختفی (ہ) ایزاد کیا جاتا ہے- جیسے **خوَلَک** بمعنی کھانا سے **خوَلَکہ** کھایا اُس نے-

ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث

مصادر لازم سے جن کے آخر میں **یپک** ہے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث اور اِسم مفعول مؤنث بنانا ہو تو **ک** کے ماقبل دو **ی** کو حذف کرکے حرف ماقبل کو مفتوح کیا جائے جیسے **یَشْیپک** یعنی اُبلنا سے **یَشَک** ہُوا یعنی اُبلی یا اُبلی ہوئی چیز مؤنث- اِس

طرح **ثیپک** کھڑا ہونے سے **تَک** کھڑی ہوئی، **وُسثیپک** اُٹھنا سے **وُستَک** اُٹھی، **تِشثیپک** یعنی بھاگنا سے **تِشتَک** بھاگی-

مصادر لازم جن کے آخر میں **پک** ہے اِن کا ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث بنانے کے لئے **ک** کے ماقبل ي کو حذف کرکے واو مفتوح ایزاد کیا جائے- مثلاً **ثَبپک** جانا سے **ثَوَک** یعنی گئی-

مصادر متعدی سے اِسم مفعول مؤنث بنانے کے لئے بھی مذکورہ بالا طریقے مستعمل ہیں تاہم فرق یہ ہے کہ ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث بنانے کے لئے آخر میں ضمیر غائب یعنی ہائے مختفی (ہ) ایزاد کیا جاتا ہے جیسے **دُشیپک** ڈھونڈنا سے **دُشَکه**، **اَمَریپک** سننا سے **اَمَرَکه**، **تِشتپک** بھگا لیجانا سے **تِشتَوَکہ** بھگا لےگئی وہ ، **یَشپک** اُبالنا سے **یَشوَکَه** اُبالی اُس نے، **وُستپک** اُٹھانا سے **وُستَوَکَه** اُٹھائی اُس نے-

مصدر سے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر و مؤنث کے بنانے کا قاعدہ اوپر بیان ہوچکا۔ اب ماضی مطلق کے کل صیغوں کے بنانے کا حال لکھا جاتا ہے۔ ماضی کے کل مفرد صیغوں میں مذکر اور مؤنث کا فرق ہے۔ سو مذکر میں صیغہ مذکر جیسا کہ گزرا استعمال کیا جاتا ہے اور مؤنث میں مؤنث۔ جمع میں مذکر اور مُؤنث کا فرق نہیں- ماضی کے باقی صیغے ضمائر متصل ساتھ لگانے سے بنتے ہیں-

یہ بات قابل ذکر ہے کہ ماضی کے گردانوں میں فعل لازم اور فعل متعدی کے لئے الگ الگ ضمائر متصل ہیں۔

فعل لازم کے لئے فاعل کے ضمائر متصل یہ ہیں:

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
مُستتر	ے	م	ن	ئ	یہن

فعل متعدی کے لئے فاعل کے ضمائر متصل یہ ہیں:

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع ہر سہ
وہ / ہ	ت	م	ن

فعل لازم اور فعل متعدی کے گردانوں میں فرق کی وجہ یہ ہے کہ اُورمڑی کی ساخت کُنایی یا سپلٹ ارگٹیو[42] ہے — آسان الفاظ میں ماضی فعل لازم اور مضارع کی تمام گردانوں میں فعل کا صیغہ، جمع و تفرید اور تذکیر و تانیث باعتبار فاعل ہوگا۔ جبکہ ماضی فعل متعدی میں فعل کا صیغہ، جمع و تفرید اور تذکیر و تانیث باعتبار مفعول ہوگا۔*

* Ergativity ایک دلچسپ لیکن وسیع مضمون ہے جس کا پورا احاطہ اِس کتاب کے سکوپ سے باہر ہے۔

گردان ماضی مطلق

	صیغہ	مذکر		مُؤنث	
ماضی مطلق معروف فعل لازم	واحد غائب	وُسٹیپیک	اُٹھ گیا وہ	وُسٹَک	اُٹھ گئ وہ
	واحد حاضر	وُسٹیپکے	اُٹھ گیا تُو	وُسٹَکے	اُٹھ گئ تُو
	واحد مُتکلم	وُسٹیپکَم	اُٹھ گیا میں	وُسٹَکَم	اُٹھ گئ میں
		مذکر/ مؤنث			
	جمع غائب	وُسٹَکِن		اُٹھ گئے/ گئیں وہ	
	جمع حاضر	وُسٹَکَئ		اُٹھ گئے/ گئیں تم	
	جمع مُتکلم	وُسٹَکَیِن		اُٹھ گئے/ گئیں ہم	
ماضی مطلق معروف فعل متعدی		مذکر/ مؤنث			
	واحد غائب	خْوَلَکَہ		کھایا اُس نے	
	واحد حاضر	خْوَلَکَت		کھایا تُو نے	
	واحد مُتکلم	خْوَلَکَم		کھایا میں نے	
	جمع ہر سہ	خْوَلَکَن		کھایا اُنہوں نے/ تم نے / ہم نے	

ماضی قریب[43]

ماضی قریب ایسا فعل ہے جس میں قریب کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے-

ماضی قریب کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق صیغہ واحد غائب کے آخر میں بحالت مذکر صیغہ مذکر کے بعد اور بحالت مؤنث صیغہ مؤنث کے بعد **هه** یعنی ہائے ملفوظ اور ہائی مختفی رکھتے ہیں تو ماضی قریب صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے **وُسثیپک هه، وُستَک هه** اور **خْوَلَگَه هه-**

باقی صیغے اِس طرح بنتے ہیں کہ فعل لازم کے لئے **هه** کے ہائے مختفی کو دور کرکے **ھ** کے بعد ضمائر لگائیں جیسا ماضی مطلق میں لگائی گئی تھیں اور صیغہ جات واحد مذکر میں صیغہ مذکر اور دیگر صیغہ جات میں خواہ مذکر ہوں خواہ مؤنث صیغہ مؤنث مُستعمل ہوگا-

فعل متعدی کی صورت میں ماضی قریب کا جونسا صیغہ بنانا ہو اُس صیغہ کے ماضی مطلق کے بعد **هه** لگتا ہے اور ضمائر فعل کے ساتھ ماضی مطلق کی طرح پیوستہ رہتے ہیں-

گردان ماضی قریب

	صیغہ	مذکر		مؤنث	
ماضی قریب معروف فعل لازم	واحد غائب	وُسثیپک هه	اُٹھ گیا ہے وہ	وُستَک هه	اُٹھ گئی ہے وہ
	واحد حاضر	وُسثیپک هے	اُٹھ گیا ہے تُو	وُستَک هے	اُٹھ گئی ہے تُو
	واحد مُتکلم	وُسثیپک هوم	اُٹھ گیا ہوں میں	وُستَک هوم	اُٹھ گئی ہوں میں
		مذکر/ مؤنث			
	جمع غائب	وُستَک هِن	اُٹھ گئے/ گئی ہیں وہ		
	جمع حاضر	وُستَک هَئ	اُٹھ گئے/ گئی ہو تم		
	جمع مُتکلم	وُستَک هیین	اُٹھ گئے/ گئی ہیں ہم		
ماضی قریب معروف فعل متعدی		مذکر/ مؤنث			
	واحد غائب	خْوَلَکه هه	کھایا ہے اُس نے		
	واحد حاضر	خْوَلَکَت هه	کھایا ہے تُو نے		
	واحد مُتکلم	خْوَلَکَم هه	کھایا ہے میں نے		
	جمع ہر سہ	خْوَلَکَن هه	کھایا ہے اُنہوں نے/ تُم نے / ہم نے		

ماضی بعید[44]

ماضی بعید ایسا فعل ہے جس میں دُور کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے-

جب ماضی بعید بنانا ہو تو ماضی مطلق فعل لازم کے صیغہ واحد غائب کے بعد بحالت مذکر کے صیغہ مذکر کے بعد **بیوک** اور بحالت مؤنث کے صیغہ مؤنث کے بعد **بُک** ایزاد کریں- اور **بیوک** و **بُک** کے بعد ضمائر ٹھیک بمثل ضمائر ماضی مطلق کے لگائیں-

فعل متعدی کی صورت میں ماضی مطلق کے بعد **بیوک** (جب مفعول واحد مذکرہو) یا **بُک** (جب مفعول واحد مؤنث ہو) یا **بُکِن**(جب مفعول جمع مذکر یا مؤنث ہو) ایزاد کرتے ہیں اور ضمائر اپنے مقام پر فعل کے ساتھ پیوستہ رہتے ہیں-

گردان ماضی بعید

	صیغہ	مذکر		مؤنث	
ماضی بعید معروف فعل لازم	واحد غائب	وُسٹیپک ٹیوک	اُٹھ گیا تھا وہ	وُستَک بُک	اُٹھ گئی تھی وہ
	واحد حاضر	وُسٹیپک ٹیوکے	اُٹھ گیا تھا تُو	وُستَک بُکے	اُٹھ گئی تھی تُو
	واحد مُتکلم	وُسٹیپک ٹیوکم	اُٹھ گیا تھا میں	وُستَک بُکم	اُٹھ گئی تھی میں
		مذکر/ مؤنث			
	جمع غائب	وُستَک بُکِن		اُٹھ گئےتھے/ گئی تھیں وہ	
	جمع حاضر	وُستَک بُکَئ		اُٹھ گئےتھے/ گئی تھیں تُم	
	جمع مُتکلم	وُستَک بُکیٖن		اُٹھ گئےتھے/ گئی تھیں ہم	
ماضی بعید معروف فعل متعدی		مذکر/ مؤنث			
	واحد غائب	خُوَلَکه ٹیوک		کھایا تھا اُس نے	
	واحد حاضر	خُوَلَکَت ٹیوک		کھایا تھا تُو نے	
	واحد مُتکلم	خُوَلَکَم ٹیوک		کھایا تھا میں نے	
	جمع ہر سہ	خُوَلَکَن ٹیوک		کھایا تھا اُنہوں نے/ تُم نے / ہم نے	

ماضی اِستمراری[45]

ماضی استمراری ایسا فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے بار بار ہونے یا جاری رہنے کو ظاہر کرے۔

ماضی اِستمراری کا جونسا صیغہ بنانا ہو اُس صیغہ ماضی مطلق پر **بُو** لگا دیں صیغہ مذکور ماضی اِستمراری کا حاصل ہوگا۔

	صیغہ	مذکر		مؤنث	
ماضی اِستمراری معروف فعل لازم	واحد غائب	وُسٹیپک بُو	اُٹھتا تھا وہ	وُسٹَک بُو	اُٹھتی تھی وہ
	واحد حاضر	وُسٹیپکے بُو	اُٹھتا تھا تُو	وُسٹَکے بُو	اُٹھتی تھی تُو
	واحد مُتکلم	وُسٹیپکم بُو	اُٹھتا تھا میں	وُسٹَکم بُو	اُٹھتی تھی میں
		مذکر/ مؤنث			
	جمع غائب	وُسٹَکِن بُو		اُٹھتےتھے/ اُٹھتی تھیں وہ	
	جمع حاضر	وُسٹَکئ بُو		اُٹھتے تھے/ اُٹھتی تھیں تُم	
	جمع مُتکلم	وُسٹَکِین بُو		اُٹھتے تھے/ اُٹھتی تھیں ہم	
ماضی استمراری معروف فعل متعدی		مذکر/ مؤنث			
	واحد غائب	خوَلَکہ بُو		کھاتا تھا وہ	
	واحد حاضر	خوَلَکت بُو		کھاتا تھا تُو	
	واحد مُتکلم	خوَلَکم بُو		کھاتا تھا میں	
	جمع ہر سہ	خوَلَکَن بُو		کھاتے تھے وہ / تم / ہم	

ماضی تمنائی[46]

ایسا فعل جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ساتھ کوئی تمنا پائی جائے اُسے ماضی تمنائی کہتے ہیں۔

ماضی تمنائی کا جونسا صیغہ بنانا ہو اُس صیغہ ماضی مطلق پر **سُو** لگا دیں صیغہ مذکور ماضی تمنائی کا حاصل ہوگا۔

یہ فعل عموماً مرکب جملوں میں استعمال ہوتا ہے جو موقع محل کے مطابق ماضی تمنائی استمراری یا ماضی احتمالی کے معنی بھی دیتا ہے۔

	صیغہ	مذکر		مُؤنث	
ماضی تمنائی معروف فعل لازم	واحد غائب	وُشثِیپک سُو	اُٹھتا وہ	وُشتَک سُو	اُٹھتی وہ
	واحد حاضر	وُشثِیپکے سُو	اُٹھتا تُو	وُشتَکے سُو	اُٹھتی تُو
	واحد مُتکلم	وُشثِیپکم سُو	اُٹھتا میں	وُشتَکم سُو	اُٹھتی میں
		مذکر/ مؤنث			
	جمع غائب	وُشتَکِن سُو		اُٹھتے/ اُٹھتیں وہ	
	جمع حاضر	وُشتَکئ سُو		اُٹھتے / اُٹھتیں تم	
	جمع مُتکلم	وُشتَکِین سُو		اُٹھتے/ اُٹھتیں ہم	
ماضی تمنائی معروف فعل متعدی		مذکر/ مؤنث			
	واحد غائب	خُوَلَکہ سُو		کھاتا وہ	
	واحد حاضر	خُوَلَکَت سُو		کھاتا تُو	
	واحد مُتکلم	خُوَلَکم سُو		کھاتا میں	
	جمع ہر سہ	خُوَلَکَن سُو		کھاتے وہ / تم / ہم	

ماضی شکیہ[47]

ماضی شکیہ وہ ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ شک کے ساتھ پایا جائے۔ ماضی شکیہ کی گردان ذیل میں درج ہے جو موقع محل کے مطابق ماضی استغنائی، ماضی احتمالی اور کبھی مستقبل تمام کے معنی بھی دیتا ہے۔

<table dir="rtl">
<tr><td rowspan="8">ماضی شکیہ معروف فعل لازم</td><td>صیغہ</td><td colspan="2">مذکر</td><td colspan="2">مُؤنث</td></tr>
<tr><td>واحد غائب</td><td>وُښتیپک سُو بہ</td><td>اُٹھ گیا ہوگا وہ</td><td>وُښتَک سُو بہ</td><td>اُٹھ گئی ہوگی وہ</td></tr>
<tr><td>واحد حاضر</td><td>وُستیپک سُو بی</td><td>اُٹھ گیا ہوگا تُو</td><td>وُښتَک سُو بی</td><td>اُٹھ گئی ہوگی تُو</td></tr>
<tr><td>واحد مُتکلم</td><td>وُښتیپک سُو بہم</td><td>اُٹھ گیا ہوں گا میں</td><td>وُښتَک سُو بہم</td><td>اُٹھ گئی ہوں گی میں</td></tr>
<tr><td></td><td colspan="4">مذکر / مؤنث</td></tr>
<tr><td>جمع غائب</td><td colspan="2">وُښتَک سُو بہن</td><td colspan="2">اُٹھ گئے ہوں گے/ اُٹھ گئی ہوں گی وہ</td></tr>
<tr><td>جمع حاضر</td><td colspan="2">وُښتَک سُو بۂ</td><td colspan="2">اُٹھ گئے ہو گے / اُٹھ گئی ہو گی تم</td></tr>
<tr><td>جمع مُتکلم</td><td colspan="2">وُښتَک سُو بہین</td><td colspan="2">اُٹھ گئے ہوں گے/ اُٹھ گئی ہوں گی ہم</td></tr>
<tr><td rowspan="5">ماضی شکیہ معروف فعل متعدی</td><td></td><td colspan="4">مذکر/ مؤنث</td></tr>
<tr><td>واحد غائب</td><td colspan="2">خْوَلَکه سُو بہ</td><td colspan="2">کھایا ہوگا اُس نے</td></tr>
<tr><td>واحد حاضر</td><td colspan="2">خْوَلَکَت سُو بہ</td><td colspan="2">کھایا ہوگا تُو نے</td></tr>
<tr><td>واحد مُتکلم</td><td colspan="2">خْوَلَکَم سُو بہ</td><td colspan="2">کھایا ہوگا میں نے</td></tr>
<tr><td>جمع ہر سہ</td><td colspan="2">خْوَلَکَن سُو بہ</td><td colspan="2">کھایا ہوگا انہوں نے / تم نے/ ہم نے</td></tr>
</table>

فعل شرطی[48]

بعض فعلوں پر حرف شرط **(که)** لگ جاتا ہے تب وہ افعال شرطی ہو جاتے ہیں- جیسے **که خوره** اگر کھاوے مضارع ہے اور معنی مستقبل کے دیتا ہے- **که خوره بُو** اگر کھاتا ہے حال ہے -

بحالت ایسے شرط کے جب شرط وقوع میں آگئی ہو فعل شرطی ماضی حاصل ہوتا ہے جیسے **که اَفه نوړی خُوالک مُنَل* اَز زوکَم** جب اُس نے کھانا کھایا تو میں اُس کے پاس گیا- اور ایسے شرط کی حالت میں جو وقوع میں نہیں آیا فعل شرطی مستقبل ہو جاتا ہے جیسے **که خوره مُن سُو مری** اگرکھاوے تو مر جائیگا-

اور جب ماضی قریب پر حرف شرط رکھا جائے تو **هه به** سے بدل جاتا ہے جیسے **خُوَلَکه هه** سے **که خُوَلَکه به** ہو جاتا ہے -

جزا شرط:

جزا شرط ایک جملہ ہوتا ہے کہ بصورت وجود شرط کے آتا ہے جیسے **که اَفَه خُوره مُن سُو اَز خوریم**† اگر وہ کھا لے تو میں کھاؤں گا- **اَز سُو خوریم** جزا شرط ہے **مُن** حرف جزا ہے-

کبھی ایسا فعل شرط جو شرطی ماضی یا شرطی مستقبل سے بنایا گیا ہو اُس کے فعل جزا پر لفظ **سُو ٻیوک** آتا ہے جیسے **که اَفه جوړ ٻیوکَن مُن خُیکَل سُو ٻیوک** اگر وہ ٹھیک ہوتا تو گیا ہوتا - کبھی جب **ٻیوک** فعل تام ہوتا ہے تو **سُو ٻیوک** آتا ہے جیسے **که تُه ٻیوکَن مُن سُو اَفَه ٻیوک** اگر تُو ہوتا تو وہ ہوتا-

---

* مُن ل

† که اَفه خوره بئے سو از خوریم

(فائدہ) **سُو ٹیوک** کبھی واسطے امر ماضی کے آتا ہے جیسے **اَفہ سُو ای وہ ٹیوک گٹپر* زوک** وہ وہاں ہوتا کیوں آیا۔

فعل شرطی مستقبل[49]

فعل شرطی مستقبل مرکب جملوں میں استعمال ہوتا ہے جو جملے کی ترکیب اور موقع محل کی بنیاد پر فعل تمنائی مستقبل یا فعل تمنائی استمراری کے معنی بھی دیتا ہے۔ علاوہ معانی مذکورہ کے یہ فعل کبھی امر ماضی کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے-

فعل شرطی مستقبل بنانے کے لئے ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے بعد بصورت مذکر کے صیغہ مذکر کے بعد اور بصورت مؤنث یا جمع کے صیغہ مؤنث کے بعد، بعد مفتوح کرنے **(ک)** کے **(ن)** زیادہ کریں تو فعل شرطی مستقبل حاصل ہوگا۔ اور سوائے فرق مذکر و مؤنث جس کا ذکر ہُوا دیگر صیغہ جات کے لئے تغیر نہیں ہوتا۔ جیسے **وُستیپکَن / وُستَکَن، ٹپکن / ٹَوَکَن، ٹوَلَکَن / خوالکَن-**

مثالیں:

کہ باران ئے ٹیوکَن اَ فَصِل سُو سِر سہ اگر بارش ہو تو فصل اچھی ہوگی-

کَہ تَہ زَری اَ دُعا قَبْلَوَک سُکَن تَہ دُنیا مُخ زَر ئے سُو سہ اُستاذ نَک ہَنژیوک ٹیوک اگر بچوں کی دُعا قبول ہوتی تو دنیا میں کوئی اُستاد نہ بچتا۔

---

* کئے ر

اَفَه بُو كه څبک مُن څبکَن- اگر وہ جارہا تھا تو چلا جاتا یعنی اگر وہ جانا چاہتا تھا تو جانے دیتے (امر ماضی ہے)

فعل شرطی ماضی[50]

ماضی شرطی کی ایک صورت پیش کی جاتی ہے جو مرکب جملوں میں شرطی، توجیہی یا تمنائی صورت حال بتاتی ہے- یہ فعل کبھی امر ماضی کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے-

اگر فعل شرطی ماضی بنانا ہو تو ماضی بعید صیغہ واحد غائب کے بعد **ن** بقاعدہ مذکورہ رکھا جائے مثلاً **څوَلَکه ښیوک** یعنی کھایا تھا ماضی بعید سے **څوَلَکه ښیوکن** کھایا ہوتا اُس نے (صیغہ واحد مذکر خواہ غائب ہو خواہ مُخاطب ، خواہ مُتکلم بلحاظ مفعول کے)- **څوالکه بُکَن** کھایا ہوتا اُس نے / اُنہوں نے (ہر سہ صیغہ واحد مؤنث اور ہر سہ صیغہ جمع مذکر و مؤنث بلحاظ مفعول کے)-

مثالیں:

که اَ څَمیت* روغه بُکَن تُه ئے سو بْروشنک نوړی نَک خوالْک اگر تیری آنکھیں ٹھیک ہوتیں تو جلی ہوئی روٹی نہ کھاتے-

که او کِتابَم غْوبک ښیوکَن پیږِم† سُو کْئے زبک اگر میں نے یہ کتاب پڑھی ہوتی تو اب کیوں مانگتا-

که اَفَه بُو څوَلَک مُن څوَلَکه ښیوکن اگر وہ کھارہا تھا تو کھا لیا ہوتا یعنی تم اُسے کھانے دیتے-

---

* څَمی ت

† پیږی م

که پْرانَم* **ڈیہک بْیوکَن اَ کِتابَم دَل سُو ژْیوک بْیوک** اگر کل تجھے دیکھا ہوتا تو کتاب تجھے دے دیتا۔

اَ دُوکه ئے دِسْت نَک ڈرونْک که نوړی وَه خوالْک بُکَن لڑکی کا ہاتھ نہیں تھا کہ جس سے کھانا کھاتی (توجیہی)۔

ثُر† دی میلِز نَک ژیوک که ماخ خوَلَک بیوکَن تُو نے سیب نہیں دیا کہ ہم کھا لیتے(توجیہی)۔

نوړی دے نَک بُک که ثُه خْوالک بُکَن روٹی نہیں تھی جو ثُو کھا لیتا (توجیہی)۔

مضارع اور جو افعال مضارع سے بنتے ہیں

یہاں تک بحث فعل ماضی اور اُن افعال کی گزری جو ماضی سے بنائے جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ ماضی کے افعال لازم میں صیغہ کی تذکیر و تانیث و جمع و تفرید باعتبار فاعل کے کی جاتی ہے لیکن ماضی کے افعال متعدی میں صیغہ کی تذکیر و تانیث و جمع و تفرید باعتبار مفعول کے کی جاتی ہے۔

اب بیان مضارع اور ان افعال کا کیا جاتا ہے جو مضارع سے بنائے جاتے ہیں اور ان افعال میں صیغہ کا تغیر باعتبار فاعل کے ہوتا ہے۔

* پران م
† ثُه ر

مضارع[51]

مضارع ایسا فعل ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانوں کا مفہوم پایا جائے- اُورمڑی میں مضارع مرکب جملوں میں استعمال ہوتا ہے-

مضارع کے صیغہ واحد غائب بنانے کے قواعد پیشتر بیان ہوچکے- تاہم ذیل میں دوبارہ بیان کئے جاتے ہیں-

(قاعدہ) ایسے مصادر لازمی جن کی علامتِ مصدر **یپک** ہے اور خصوصیت یہ کہ پہلا حرف مفتوح ہے یا پہلا ساکن اور دوسرا مفتوح ہے، علامت مصدر ہٹا کر ہائے مختفی ایزاد کریں جیسے **یَشْیپک** اُبلنا، **خَوڑیپک** کُڑھنا، **غَپْیپک** بھونکنا مصادر سے **یَشہ، خَورہ** اور **غَپہ-**

(قاعدہ) ایسے مصادر لازمی جن کی علامتِ مصدر **یپک** ہے اور خصوصیت یہ کہ پہلا حرف مکسور ہے یا مضموم یا پہلا ساکن اور دوسرا مکسور یا مضموم ہے، علامت مصدر ہٹا کر یائے معروف ایزاد کریں جیسے **تِشْتْیپک** بھاگنا، **بْرُشْیپک** چمکنا، **تِڑیپک** کانپنا سے **تِشْتی، بْرُشی** اور **تِڑی** -

(قاعدہ) ایسے مصادر متعدی جن کی علامتِ مصدر **یپک** ہے- علامت مصدر ہٹا کر یائے معروف ایزاد کریں **نِکڑْیپک** پھینکنا، **غَفْیپک** بُننا، **رِی یپک** مونڈنا سے **نِکڑی، غَفی** اور **رِنی** -

(قاعدہ) اگر علامت مصدر **پک** ہو تو **پک** کو ہٹا کر **وی** لگا دیتے ہیں جیسے **زِیخْپک** بھیجنا، **چِکْپک** اُٹھانا، **وُژمپک** آزمانا، **مُخپک**

گوندھنا، **پِلَتِہک** اُلٹنا یا لوٹانا سے **زِیخَوی، چِکَوی، وُزمَوی، مُخَوی اور پِلَتَوی**-

اور جب صیغہ واحد غائب کا معلوم ہو جائے تو سوائے واحد حاضر کے باقی صیغے اِس سے ضمائر کے لگانے سے بنائے جاتے ہیں ۔

صیغہ جات مضارع میں مذکر و مؤنث کا فرق نہیں ہے۔ پس واحد غائب، واحد حاضر، واحد مُتکلم، جمع غائب، جمع حاضر، جمع مُتکلم کل چھ صیغے ہوئے۔ پس سوائے واحد حاضر کے پانچ صیغے ہوئے-

سو چار صیغے واحد مُتکلم، جمع غائب، جمع حاضر، جمع مُتکلم صیغہ واحد غائب سے اس طرح بنتے ہیں کہ آخر میں جو **ی** یا **ہ** مختفی ہوتا ہے اُس کو حذف کرکے ضمائر اِس کے بعد لگا دیں۔

خورہ بواو معدولہ جو مضارع صیغہ واحد غائب ہے، اِس سے **ہ** حذف ہو کر ضمیر واحد مُتکلم **م اور** ضمیر جمع غائب **ن** اور ضمیر جمع حاضر **ئ** اور اور ضمیر جمع مُتکلم **یہن** لگائیں تو **خورہم، خورہن، خورَئ، خوریہن** حاصل ہوگا ۔ یعنی کھاؤں میں، کھائیں وہ، کھاؤ تم اور کھائیں ہم ۔

صیغہ واحد حاضر مضارع کا واحد غائب سے بنایا جاتا ہے لیکن اِس کے بنانے کے قاعدے ایک سے زیادہ ہیں ۔

(قاعدہ) جس مضارع صیغہ واحد غائب کے آخر میں **ہ** مُختفی ہو اُس کا صیغہ واحد حاضر اس طریقہ سے بنتا ہے کہ آخر سے **ہ** حذف کریں جیسے **اَمَرہ** سے **اَمَر، خَورہ** سے **خَور، یَشہ سے یَش** جو مصادر **اَمَڑیہک، خَوریہک** اور **یَشیہک** سے ہیں بمعنی سُننا، کُڑھنا اور اُبلنا کے۔

(قاعدہ) بعد دور کرنے **ہ** کے جب ایک حرف باقی رہے تو وہاں آخر میں **ن** یا **ی** زیادہ ہو جاتا ہے جیسے **سَہ** سے **سُن** جو **شیوک** مصدر سے ہے بمعنی ہونا اور **بہ** سے **بی** جو **بیوک** مصدر سے ہے۔

(قاعدہ) مضارع صیغہ واحد غائب جن کے آخر میں **ی** ہو تو کبھی آخر کی **ی** کو حذف کرتے ہیں جیسے **وُستی** یعنی اُٹھے وہ سے **وُست**، **نِمی** اُترے وہ سے **نِم**، **بَشی** بانٹے وہ سے **بَش** -

(قاعدہ) بعض اوقات صیغہ واحد غائب واحد حاضر میں بحال رہتا ہے جیسے **ٹری**، **گلی**، **تی** جو صیغہ جات مضارع ہیں واحد غائب بھی اور واحد حاضر بھی مصادر **تتَک**، **گستَک**، **ٹیپک** سے یعنی پینا، لیجانا، کھڑا ہونا- یہ صورت اکثر اس وقت ہوتی ہے جب کہ صیغہ واحد غائب میں سوائے حرف ماقبل **ی** کے کوئی اور حرف متحرک نہیں جیسے مثالوں سے معلوم ہوا۔

(قاعدہ) جب مضارع صیغہ واحد غائب کے آخر **ی** ہو تو اکثر واسطے بنانے صیغہ واحد حاضر کے اس حرف کے ماقبل جو **ی** سے پہلے ہے یائے مجہول ایزاد کی جاتی ہے اور یہ قاعدہ نہایت کثرت سے اس وقت استعمال ہوتا ہے جب کہ آخر کی **ی** کے ماقبل حرف **و** متحرک غیر مدہ ہو۔

مثالیں:

مصدر	مصدر کا ترجمہ	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر
مُخپک	ملنا - گوندھنا	مُخَوی	مُخپوی
وُزمپک	آزمانا	وُزمَوی	وُژمپوی
ژیخپک	بھیجنا	ژیخَوی	ژیخپوی
غَفپیک	بُننا	غَفی	غپفی
کیخپک	بُلانا	کیخَوی	کیخپوی
گَتپیک	جیتنا - کمانا	گَتی	گپتی
خَلپیک	لیجانا	خَلی	خپلی

(قاعدہ) کبھی اخیر دو حرف سے ماقبل اگر الف ہو تو وہ یائے مجہول سے بدل جاتا ہے ۔جیسے **سپاری** سے **سپپری** بمعنی سونپنا۔

(قاعدہ) کبھی ماقبل آخر کو الف بھی زیادہ کرتے ہیں یا **ی** معروف جیسے **خُوہ** سے **چیو** جو **خپک** مصدر سے ہے یعنی چلنا۔

(قاعدہ) آخر کی **ہ** کو **ی** معروف سے تبدیل کرتے ہیں جیسے **خورہ** سے **خوری** ہوا اور اس طرح **ژینہ** سے **ژینی** جو مصدر **خُوَلَک** کھانا اور **ژیپک** خریدنا سے ہیں۔

(قاعدہ) آخر کے **الف** کو **ئ** سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے **زا** سے **زئ**، **نا** سے **نئ** مصادر **زوک** آنا اور **نَستَک** بیٹھنا سے۔

اور مندرجہ ذیل مضارع صیغہ واحد حاضر خلافِ قیاس بنے ہیں۔ **ہَوَہ** سے **ؤیو**، **زَوی** سے ژپری۔ **وَوی** سے **وَو** جو مصادر **ہیشتَک** پڑھنا، **زُوک** دینا، **ووک** پانا سے ہیں۔

گردان مضارع

	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
مصدر لازم	**وُستی**	**وُست**	**وُستم**	**وُستِن**	**وُستَئ**	**وُستیپن**
	اُٹھے وہ	اُٹھے تُو	اُٹھوں میں	اُٹھیں وہ	اُٹھو تم	اُٹھیں ہم
	څَوہ	**چِیو**	**څوم**	**څَوپن**	**څَوَئ**	**څپن**
	جائے وہ	جائے تُو	جاؤں میں	جائیں وہ	جاؤ تم	جائیں ہم
مصدر متعدی	**خورہ**	**خوری**	**خوربم**	**خورپن**	**خورَئ**	**خوریپن**
	کھائے وہ	کھائے تُو	کھاؤں میں	کھائیں وہ	کھاؤ تم	کھائیں ہم
	ڑیڅَوی	**ڑیڅبوی**	**ڑیڅبم**	**ڑیڅَوِن**	**ڑیڅَوَئ**	**ڑیڅپن**
	بھیجے وہ	بھیجے تُو	بھیجوں میں	بھیجیں وہ	بھیجو تم	بھیجیں ہم

امر [52]

امر حاضر:

امر واحد حاضر کا صیغہ مضارع واحد حاضر سے بنتا ہے بموجب قواعد ذیل کے:

(قاعدہ) مصادر قیاسی الاشتقاق میں اور جہاں کہ صیغہ مضارع واحد حاضر بایزاد ے قبل دو حرف آخر مضارع غائب کے بنایا گیا ہو- وہاں اخیر کے ی کے حذف ہو جانے اور حرفِ آخر ساکن رہنے سے صیغہ امر حاضر ہوتا ہے اور ن ساکن بھی ایزاد کیا جائے تو بھی صیغہ امر حاضر ہوتا ہے بلکہ یہ دوسری صورت زیادہ مستعمل ہے -

مثالیں:

مصدر	معنی مصدر	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر
مُخیک	ملنا گوندھنا	مُخیوی	مُخیوَن
وُژمیک	آزمانا	وُزمیوی	وُزمیوَن
پَخْیِیک	پکانا	بیژی	بیژَن
کیک	کرنا	کیوی	کیوَن

(قاعدہ) قاعدہ گذشتہ اور چند محدود امر واحد حاضر کے سوا جو غائب سے بنائے جاتے ہیں اور جن کا ذکر امر واحد غائب میں ہوگا دیگر کل امر واحد حاضر بمثل مضارع واحد حاضر ہوتے ہیں- یعنی

صیغہ مضارع واحد حاضر امر واحد حاضر میں بحال رہتا ہے۔
مثالیں:

مصدر	**پْرَوَک**	**وُلَک**	**دِلَک**	**وْڑیوک**
معنی مصدر	بیچنا	لانا	فصل کاٹنا	اُٹھانا
مضارع یا امر واحد حاضر	**پراوٗ**	**وَر**	**دِر**	**وُر**

امر واحد و جمع غائب:
جب صیغہ واحد غائب یا جمع غائب امر کا بنانا ہو تو صیغہ مضارع واحد غائب کے آخر حرف جو **ی** یا **ہ** ہوگی دور کرکے جو حرف باقی رہے اُس کے بعد **ن** ساکن رکھا جائے یا **واو** مجہول اور **ن**۔
مثالیں:

مصدر	مُخیک	وُژمیک	کیک	نیوَک	پْرَوَک	وُلَک
معنی مصدر	گوندھنا	آزمانا	کرنا	رکھنا	بیچنا	لانا
مضارع واحد غائب	مُخَوی	وُزمَوی	گوی	نیوی	پْرَوَہ	وَرہ
امر غائب واحد و جمع	مُخَوون	وُزمَوون	گوون	نیوَن	پْرَوَن	وَرَن

(تنبیہ) بعضے امر حاضر بھی اِس قاعدہ سے بنتے ہیں جہاں کہ مضارع واحد غائب کے حرف آخر کے ماقبل صرف ایک حرف ہو یا اگر زیادہ ہوں تو سوائے اس حرف کے جو حرف آخر کے ماقبل ہے اور کوئی متحرک نہ ہو۔ مثلاً

مصدر	وَتَک	تَتَک	خْوَلَک	شیوک	گَستَک
معنی مصدر	چھوڑنا	پینا	کھانا	ہونا	لیجانا
مضارع واحد غائب	ژَہ	ثری	خورہ	سَہ	ګلی
امر واحد حاضر	ژون	ثرون	خْورون	سُن	ګلون

باقی تین صیغہ جات امر:

امر کے باقی تین صیغے یعنی جمع حاضر اور واحد مُتکلم اور جمع مُتکلم بعینہ مثل مضارع صیغہ جات مذکور کے ہوتے ہیں یعنی امر اور مضارع کے صیغہ جات جمع حاضر اور واحد مُتکلم اور جمع مُتکلم میں کچھ فرق نہیں ہے ۔ مثالیں

مصدر	معنی مصدر	جمع حاضر مضارع و امر	واحد مُتکلم مضارع و امر	جمع مُتکلم مضارع و امر
خْوَلَک	کھانا	خورَئ	خوریم	خوریِن

(قاعدہ) بعض مضارع صیغہ واحد حاضر کے آخر ئ ہوتی ہے جیسے **زا** سے **زئ**، **نا سے نئ** ۔ پس ایسے صیغہ جات امر واحد حاضر میں بحال رہتے ہیں- مضارع جمع حاضر اور امر جمع حاضر بنانے کے لئے **ئ** کے ماقبل الف کا اضافہ کرتے ہیں جیسے **زئ** سے **زائ** اور **نئ** سے **نائ**-

(فائدہ) **کبِک** مصدر کا مضارع **گَوی** اور امر حاضر **کبوَن** ہے مختصراً **کَہ** مستعمل ہے- **دُعائیہ** جملے میں بجائے حرف آخر کے **ی** معروف ہو جاتی ہے جیسے **غون کی*** بمعنی گُم کیا جائے یا گم ہو وے-

---

* یہاں **کی** مخفف ہے **کبوی** کا-

فعل حال[53]

جب فعل حال بنانا ہو تو صیغہ جات مضارع پر **بُو** زیادہ کیا جائے صیغہ جات حال حاصل ہوں گے۔ جیسے **خورَہ**، **خوری**، **خوربم**، **خوربن**، **خورَئ**، **خوڑیپن** سے جو صیغہ جات واحد غائب، واحد حاضر، واحد مُتکلم، جمع غائب، جمع حاضر اور جمع مُتکلم ہیں **خورَہ بُو**، **خوری بُو**، **خوربم بُو**، **خوربن بُو**، **خورَئ بُو** اور **خوڑیپن بُو** حاصل ہوگا۔

گردان فعل حال

	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
فعل لازم	وُسٹی بُو*	وُسٹ بُو	وُسٹَم بُو	وُسٹِن بُو	وُسٹَئ بُو	وُسٹیِپن بُو
	اُٹھتا / اُٹھتی ہے وہ	اُٹھتا / اُٹھتی ہے تُو	اُٹھتا / اُٹھتی ہوں میں	اُٹھتے/ اُٹھتی ہیں وہ	اُٹھتے / اُٹھتی ہو تم	اُٹھتے / اُٹھتی ہیں ہم
فعل متعدی	خورَہ بُو†	خوری بُو	خوربم بُو	خوربن بُو	خورَئ بُو	خوڑیپن بُو
	کھاتا / کھاتی ہے وہ	کھاتا / کھاتی ہے تُو	کھاتا / کھاتی ہوں میں	کھاتے/ کھاتی ہیں وہ	کھاتے/ کھاتی ہو تم	کھاتے / کھاتی ہیں ہم

فعل حال دوامی

---

* مختصراً **وُستیب** کہتے ہیں

† مختصراً **خورَب** کہتے ہیں

جہاں کوئی فعل حال دوامی معنی دیتا ہے تو وہ اگر فعل کامل ہو یعنی کسی مصدر غیرمرکب سے بنایا گیا ہو تو وہ ٹھیک فعل حال کے مطابق ہوتا ہے جیسے **اَفَه سَڑَئ بُو هَميشه ګاکه خوره** وہ آدمی ہمیشہ گوشت کھایا کرتا ہے۔

اور اگر کسی فعل ناقص اور اِسم سے بنایا گیا ہو یعنی کسی مصدر مرکب سے تو اِسم کے ساتھ بعد **بُو** جو حال کے واسطے آتا ہے لفظ **به** لگا دیں ۔ **اَ فَه سَڑَی بُو همېشه رَنځُور به** ۔ وہ آدمی ہمیشہ بیمار رہا کرتا ہے۔ اور یہ **به** بھی جب آخر میں آئے تو ضمائر بعد حذف **ه** مختفی کے اس کے ساتھ لگ جاتے ہیں اور صیغہ واحد حاضر میں **ی** ہوتا ہے بیائے معروف۔

گردان:

اَفَه بُو همېشه رَنځُور به

تُه بُو همېشه رَنځُور بی

اَز بُو همېشه رَنځُور بِيم

اَفَئ بُو همېشه رَنځُوری بېن

تيوس بُو همېشه رَنځُوری بَئ

ماخ بُو همېشه رَنځُوری بَيېن

خوريېن	خورئ	خورېن	خوريم	خوری	خوره	مضارع
همېشه بُو خوڑيېن	همېشه بُو خورَئ	همېشه بُو خورېن	همېشه بُو خوريم	هميشه بُو خوری	همېشه بُو خوره	فعل حال دوامی

اُورمڑی میں فعل حال جاری (کھا رہا ہے) کے لئے الگ صیغہ نہیں ہے بلکہ فعل حال ہی سیاق و سباق کے مطابق فعل حال جاری کے معنی دیتا ہے-

مستقبل[54]

صیغہ جات مستقبل بعینہ مثل حال کے ہیں ۔ البتہ بجائے **بُو** کے **سُو** لگایا جاتا ہے-

گردان فعل مستقبل

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
خورہ سُو*	خوری سُو	خوریم سُو	خورین سُو	خورئ سُو	خوریین سُو
کھائے گا/گی وہ	کھائے گا/گی تُو	کھاؤں گا/گی میں	کھائیں گے/گی وہ	کھاؤگے/گی تم	کھائیں گے/گی ہم

(تنبیہ) یاد رہے کہ **بُو** ، **سُو** جو صیغہ جات حال و مستقبل پر لگتے ہیں ان کے ساتھ ضمائر اتصال نہیں پاتے بلکہ ضمائراصل صیغہ کے ساتھ پیوُستہ رہتے ہیں-

---

* مختصراً **خورَس**

نفی

جب صیغہ جات مثبت کو منفی بنانا ہو تو ان پر نَکْ زیادہ کیا جائے جیسے **نک خْوَلَک، نک خْوَلَک ھه، نک خْوَلَک بْیوک، نک سُوخوره، نک بُو خوره** وغیره۔

البتہ فعل امر پر بجائے **نک** کے جو بہ نون ہے **مک** به میم لگانا چاہئے۔ امر منفی کو اصطلاح میں نہی کہتے ہیں۔

افعال مجہول[55]

افعال مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ جس مصدر کا جونسا صیغہ مجہول بنانا ہو وہی صیغہ **شْیوک** مصدر کا بنا کر اُس اِسم مفعول کے بعد رکھے۔

مثلاً **خْوَلَک** مصدر کا صیغہ ماضی مطلق مجہول بنانا ہو۔ اگر صیغہ مذکر بنانا ہو تو **خْوَلَک** کے بعد اور اگر مؤنث بنانا ہو تو **خْوالْک** کے بعد **شْیوک** مصدر کا صیغہ ماضی مطلق یعنی بحالت مذکر **شْیوک** اور بحالت مؤنث **سُک** رکھا جائے تو صیغہ ماضی مطلق مجہول حاصل ہوگا۔ یعنی **خْوَلَک شْیوک** کھایا گیا۔ **خْوالْک سُک** کھائی گئی۔ **خْوالْک سُکِن** کھائی گئیں۔ اس طرح ماضی قریب کے صیغے **خْوَلَک شْیوک ھه، خْوالْک سُک ھه، خْوالْک سُک ھِن** وغیره۔ ماضی بعید **خْوَلَک شُیوک بْیوک، خْوالْک سُک بُک، خوالْک سُک بُکِن**۔

صیغہ جو **شْیوک** مصدر سے تیار ہوتا ہے وہ اصل مصدر کے اسم مفعول کے بعد ہوگا۔ اگر اِس کے بعد کوئی اور لفظ مثل **ھه، بْیوک** وغیره نہ ہوں تو اِس کے ساتھ ضمائر لگیں گے اور اگر موجود ہو

تو جو لفظ اخیر میں ہو اُس کے ساتھ ضمائر لگیں گے اور **شئیوک** یا **سُک** سالم رہے گا۔

گردان ماضی مطلق مجہول

صیغہ	مذکر		مؤنث	
واحد غائب	خْوَلَک شیوک	کھایا گیا وہ	خْوالک سُک	کھائی گئی وہ
واحد حاضر	خْوَلَک شیوکے	کھایا گیا ثُو	خْوالک سُکے	کھائی گئی ثُو
واحد مُتکلم	خْوَلَک شیوکم	کھایا گیا میں	خْوالک سُکم	کھائی گئی میں
	مذکر/ مؤنث			
جمع غائب	خْوالک سُکِن	کھائے گئے/ کھائی گئیں وہ		
جمع حاضر	خْوالک سُکئ	کھائے گئے/ کھائی گئیں تم		
جمع مُتکلم	خْوالک سُکیِن	کھائے گئے/ کھائی گئیں ہم		

گردان ماضی قریب مجہول

صیغہ	مذکر		مؤنث	
واحد غائب	خْوَلَک شیوک هه	کھایا گیا ہے وہ	خْوالک سُک هه	کھائی گئی ہے وہ
واحد حاضر	خْوَلَک شیوک ھے	کھایا گیا ہے تُو	خْوالک سُک ھے	کھائی گئی ہے تُو
واحد مُتکلم	خْوَلَک شیوک هوم	کھایا گیا ہوں میں	خْوالک سُک هوم	کھائی گئی ہوں میں
	مذکر/ مؤنث			
جمع غائب	خْوالک سُک هِن	کھائے گئے/ کھائی گئی ہیں وہ		
جمع حاضر	خْوالک سُک هَئ	کھائے گئے/ کھائی گئی ہو تم		
جمع مُتکلم	خْوالک سُک هیہن	کھائے گئے/کھائی گئی ہیں ہم		

گردان ماضی بعید مجہول

صیغہ	مذکر		مؤنث	
واحد غائب	خْوَلَک شیوک بیوک	کھایا گیا تھا وہ	خْوالک سُک بُک	کھائی گئی تھی وہ
واحد حاضر	خْوَلَک شیوک بیوکے	کھایا گیا تھا تُو	خْوالک سُک بُکے	کھائی گئی تھی تُو
واحد مُتکلم	خْوَلَک شیوک بیوکم	کھایا گیا تھا میں	خْوالک سُک بُکم	کھائی گئی تھی میں
	مذکر/ مؤنث			
جمع غائب	خْوالک سُک بُکِن	کھائے گئےتھے/ کھائی گئی تھیں وہ		
جمع حاضر	خْوالک سُک بُکَئ	کھائے گئےتھے/ کھائی گئی تھیں تم		
جمع مُتکلم	خْوالک سُک بُکیہن	کھائے گئے تھے/ کھائی گئی تھیں ہم		

گردان ماضی استمراری مجہول

صیغہ	مذکر		مؤنث	
واحد غائب	خُوَلَک بُو شیوک	کھایا جاتا تھا وہ	خُوالک بُو سُک	کھائی جاتی تھی وہ
واحد حاضر	خُوَلَک بُو شیوکے	کھایا جاتا تھا تُو	خُوالک بُو سُکے	کھائی جاتی تھی تُو
واحد مُتکلم	خُوَلَک بُو شیوکم	کھایا جاتا تھا میں	خُوالک بُو سُکم	کھائی جاتی تھی میں
	مذکر/ مؤنث			
جمع غائب	خُوالک بُو سُکِن		کھائے جاتے تھے/ کھائی جاتی تھیں وہ	
جمع حاضر	خُوالک بُو سُکئ		کھائے جاتے تھے/ کھائی جاتی تھیں تم	
جمع مُتکلم	خُوالک بُو سُکیبن		کھائے جاتے تھے/ کھائی جاتی تھیں ہم	

گردان فعل حال مجہول

صیغہ	مذکر		مؤنث	
واحد غائب	خُوَلَک بُو سہ	کھایا جاتا ہے وہ	خُوالک بُو سہ	کھائی جاتی ہے وہ
واحد حاضر	خُوَلَک بُو سُن	کھایا جاتا ہے تُو	خُوالک بُو سُن	کھائی جاتی ہے تُو
واحد مُتکلم	خُوَلَک بُو سیم	کھایا جاتا ہوں میں	خُوالک بُو سیم	کھائی جاتی ہوں میں
	مذکر/ مؤنث			
جمع غائب	خُوالک بُو سبن		کھائے جاتے / کھائی جاتی ہیں وہ	
جمع حاضر	خُوالک بُو سئ		کھائے جاتے / کھائی جاتی ہو تم	
جمع مُتکلم	خُوالک بُو شیبن		کھائے جاتے / کھائی جاتی ہیں ہم	

صیغہ جات مصدر شیوک

چونکہ فعل مجہول میں صیغہ جات مصدر **شیوک** کے استعمال ہوتے ہیں۔ **شیوک** بمعنی ' ہونا ' - نیز بعض اسما سے بھی بترکیب اِس کے مصادر بنائے جاتے ہیں مثلاً **نَرَم شیوک** وغیرہ۔ اس لئے گردان اس کی یہاں لکھی جاتی ہے۔

گردان مصدر شیوک

	مذکر			مؤنث			مذکر / مؤنث		
فعل	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
ماضی مطلق	شیوک	شیوکے	شیوکم	سُک	سُکے	سُکم	سُکِن	سُکئی	سُکیِن
مضارع	سه	سُن	سبِم	سه	سُن	سبِم	سبِن	سئ	شیبِن
امر	سون	سُن	سبِم	سون	سُن	سبِم	سون	سئ	شیبِن

صیغہ جات مصدر بیوک

بُیوک بھی علحیدہ مصدر ہے جس کے معنی ہیں ' تھا ' اور جس کے صیغہ جات واسطے بنانے ماضی بعید کے آتے ہیں۔ اس مصدر کے صیغہ جات علیحدہ بھی آتے ہیں جیسے **اَفَه بُیوک** وہ تھا۔ **اَفا بُک** وہ تھی ۔ **اَفئ بُکن** وہ تھے یا تھیں۔ یہ مصدر باعتبار صیغہ جات ناقص مصدروں سے ہے اِس لئے صیغہ جات جو اس کے ہیں لکھے جاتے ہیں ۔

گردان مصدر ٹیوک

	مذکر			مؤنث			مذکر / مؤنث		
فعل	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
ماضی بعید	ٹیوک	ٹیوکے	ٹیوکم	بُک	بُکے	بُکم	بُکِن	بُکَئ	بُکٹیِن
	تھا وہ	تھا تو	تھا میں	تھی وہ	تھی تو	تھی میں	تھے یا تھیں وہ	تھے یا تھیں تم	تھے یا تھیں ہم
مضارع	بہ	بی	بہم	بہ	بی	بہم	بہن	بئ	بیہن
	ہوے وہ	ہوے ٹُو	ہوں میں	ہوے وہ	ہوے ٹُو	ہوں میں	ہویں وہ	ہو تم	ہویں ہم
امر	بون	بی	بہم	بون	بی	بہم	بون	بئ	بیہن
	ہو وہ	ہو ٹُو	ہوں میں	ہو وہ	ہو ٹُو	ہوں میں	ہویں وہ	ہو تم	ہوں ہم
فعل شرطی	واحد مذکر			واحد مؤنث و جمع مذکر/مؤنث					
	ٹیوکن			بُکَن					

اگرچہ افعال **ٹیوک** اور **ھہ** اور **بہ** ناقص یعنی نامکمل ہیں اور اِنکے مروجہ صیغہ جات مفصل مع معانی لکھے گئے تاہم یہ امر بتلایا جاتا ہے کہ **ٹیوک** مصدر بھی ہے اور نیز ماضی کے جنس سے ہے اور **بہ** مضارع کے۔ اسلئے **بہ** پر **بُو** لگنے سے حال کے معنی حاصل ہوتے ہیں جیسے **بہ بُو** بمعنی ہوا کرتا ہے۔ **سِر بُو بہ** اچھا ہوا کرتا ہے۔ **رنځور بُو بہ** بیمار ہوا کرتا ہے۔ **کبفی بُو بہ** نشہ ہوا کرتا ہے۔

اور شرط اور تشبیہ کے حروف اس پر بغیر **بُو** کے لگتے ہیں جیسے **که به** اگر ہو **که سِر به** اگر اچھا ہو۔ **سَکه رَنخُور به** جیسا کہ بیمار ہو۔ **سَکه کوک رَنخُور به** جیسا کہ کوئی بیمار ہو۔ **سَکه اَ سَرَئ رَنخُور به** جیسا کہ آدمی بیمار ہو۔ **که بے سُور به یا که بے شام به** اگر فاقہ ہو۔ **سَکه کوک تَه زُت ریوزی بے سُور به او څه وے پَه ځَمی ډیپک نَک به** جیسا کوئی بہت دنوں کا فاقہ ہو اور کوئی چیز آنکھوں سے دیکھی نہ ہو۔

مصدر کپک

چونکہ مصدر **کپک** سے بھی جس کے معنی ہیں ' کرنا ' اکثر افعال مرکب پیدا ہوتے ہیں جیسے **سُوژ کپک** سرخ کرنا۔ اِس لئے مناسب ہوگا کہ یہاں اس کی گردان بھی لکھی جائے۔ **کپک** مصدر ہے مگر اس کے بعض صیغہ جات مصدرسے متبائن ہیں -

گردان مصدر کپک

		واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
ماضی مطلق	مذکر	دوکہ	دوکَت	دوکَم	داکَن	داکَن	داکَن
	مؤنث	داکہ	داکَت	داکَم			
مضارع		کَوی	کپوی	کپم	کَوِن	کَوَئ	کَیپن
امر		کَوون	کپون	کپم	کَوون	کَوَئ	کَیپن

قاعدہ عام متعدی و متعدی المتعدی بنانا

جن مصادر کے آخر میں **یپک** آتا ہے- اِس سے یائے ملفوظہ ہٹا دیں تو لازم سے متعدی یا متعدی سے متعدی المتعدی بن جاتا ہے-

مثلاً **مُثیپک** مَلنا، **یَشیپک** اُبلنا، **وُستِثیپک** اُٹھنا مصادر لازم ہیں- یائے ملفوظہ ہٹانے سے **مُتپک** ملانا رگڑنا، **یَشپک** اُبالنا، **وُستپک** اُٹھانا بنتے ہیں جومتعدی بالواسطہ ہیں-

پَرغُونیپک پہننا، **اَمَڑیپک** سُننا مصادر متعدی الاصل ہیں- اِن سے **پَرغُونپک** پہنانا، **اَمَریک** سُنانا متعدی المتعدی بن جاتے ہیں-

جن مصادر کے آخر میں **پک** ہو- **پک** کو **وپک** میں بدلنے سے متعدی بن جاتا ہے جیسے **خُپک** جانا سے **خُوپک-**

بعض مصادر کے متعدی المتعدی مستعمل نہیں ہوتے ایسے موقع میں واسطے اظہار مطلب متعدی المتعدی کے اول مفعول پر **پہ** لگانا چاہئے جیسے **پَہ فلانْکَئہ مَل نَوُلَک** فلانے کے ذریعے میں نے نکالا یعنی نکلوایا- چند مثال متعدی لکھے جاتے ہیں-

مثالیں لازمی سے متعدی یا متعدی سے متعدی المتعدی

مصدرلازمی یا متعدی الاول	معنی مصدر	مضارع غائب	مصدر متعدی بالواسطہ یا متعدی المتعدی
پَرغُونٹیبِک	پہننا	پرغُونی	پرغونبِک
وُزمٹیبِک	آزمایا جانا	وُزمی	وُزمبِک
اَمَرٹیبِک	سننا	امره	اَمَربِک
غَفیبِک	بُننا	غفی	غَفبِک
نَستَک	بیٹھنا	نا	نبِک
بَشٹیبِک	بانٹنا	بَشی	بَشبِک
یَشٹیبِک	اُبلنا	یَشه	یَشبِک
ڎبِک	جانا	ڎوه	ڎَویک
ڙُستَک	رونا	ڙَوه	ڙَوبِک

ضمائر فاعل اور مفعول

پہلے بیان ہو چکا ہے کہ فعل متعدی کے ماضی میں تغیر صیغہ جات، تذکیر و تانیث اور جمع و مفرد باعتبار مفعول کے ہوتا ہے جبکہ فعل لازم کے ماضی میں اور تمام افعال مضارع و حال ومستقبل میں باعتبار فاعل کے۔

جیسے **اَ سَه سَہَئ ئے سَه پُنڈُک خُوَلَکٹ** ایک آدمی نے ایک انار کھایا۔ **اَ سَه سَہَئ ٹُه خوَلَکے** ایک آدمی نے تجھ کو کھایا۔ **اَ سَه سَہَئ ٹیوس خوالٹکئ** ایک آدمی نے تم کو کھایا۔ یہ مثالیں ماضی کی ہیں۔ اور **اَ سَه سَہَئ ئے بُو سَه پُنڈُک خوره** ایک آدمی ایک انار کھاتا ہے۔ **اَ ڈیو سَہَئ ئے بُو سَه پُنڈُک خورِن** دو آدمی ایک انار کھاتے ہیں - یہ حال کی مثالیں ہیں۔

(قاعدہ) ماضی فعل متعدی میں مفعول تو فعل کے صیغہ سے معلوم ہوتا ہے اور فاعل یا تو خود عبارت میں موجود ہوگا جیسے **اَ سَه سَہَرِیٔ خْوَلَک** ایک آدمی نے کھایا- اور اگر عبارت میں موجود نہیں ہو تو فاعل کا ضمیر منفصل یا متصل ضرور ہمراہ ہونا چاہئے-

(قاعدہ) ماضی فعل لازم میں فاعل فعل کے صیغہ سے معلوم ہوتا ہے-

(قاعدہ) مضارع میں فاعل فعل کے صیغہ سے معلوم ہوتا ہے اگر مفعول عبارت میں موجود نہیں تو ضمیر مفعول ضرور چاہئے- اور ضمائر کا حال اِسم میں بیان ہو چکا ہے-

ماضی معروف فعل متعدی میں فاعل اور مضارع میں مفعول کی ضمائر متصل یہ ہیں:

نمبر۱	نمبر۲	نمبر۳	نمبر٤
وہ/ ہ	**ت**	**م**	**ن**

ماضی میں پہلے تین واحد کے یعنی **وہ/ ہ** واحد غائب ، **ت** واحد حاضر ، **م** واحد مُتکلم اور **ن** واسطے جمع ہر سہ قسم کی-

مضارع میں اس قدر فرق ہے کہ **وہ/ ہ** واسطے واحد غائب اور جمع غائب کے ہے اور **ن** جمع حاضر اور جمع مُتکلم کے واسطے ہے اور دیگر ایک طرح-

(قاعدہ) اُورمڑی مکمل فقرے میں پہلے فاعل پھر مفعول اور آخر میں فعل آتا ہے- تاہم اہلِ زبان کبھی کبھی فاعل اور مفعول کی ترتیب بدل بھی دیتے ہیں-

(قاعدہ) ماضی کے فعل متعدی میں مفعول کے ضمائر فعل کے صیغہ سے معلوم ہوتے ہیں خواہ مفعول یا مفعول کا ضمیر منفصل جملے میں موجود ہو یا نہ ہو-

(قاعدہ) ماضی کے فعل لازم اور مضارع میں فاعل کے ضمائر فعل کے صیغہ سے معلوم ہوتے ہیں خواہ فاعل یا فاعل کا ضمیر منفصل جملے میں موجود ہو یا نہ ہو-

(قاعدہ) ماضی فعل متعدی میں فاعل یا اُسکا ضیمر منفصل جملے کے شروع میں آتا ہے- اگر فاعل یا اُسکا ضمیر منفصل حذف ہو تو اُس کا ضمیر متصل فقرے کے پہلے جز کے بعد آتا ہے-

(قاعدہ) ماضی فعل لازم اور مضارع میں فاعل یا اُسکا ضمیر منفصل جملے کے شروع میں آتا ہے اور فاعل کی عبارت میں موجودگی کے باوجود اُسکا ضمیر متصل فعل کے ساتھ پیوست رہتا ہے- اگر فاعل یا اُسکا ضمیر منفصل حذف ہو تو ضمیر متصل فاعل فعل کے ساتھ ہر صورت پیوستہ رہتا ہے-

مثالیں افعال ماضی فعل متعدی جن میں علاوہ ضمائر صیغہ کے ضمائر فاعل رکھے گئے ہیں- یعنی فعل کے ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول دونوں متصل ہیں- قوسین کے اندر ضمائر متصل کی نشان دہی کی گئی ہے:

باعتبار مفعول	باعتبار ضمائر فاعل			
	واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع ہر سہ
واحد غائب مذکر	خوَلَکَه* (ہَ - مُستتر)	خوَلَکَت (ت - مُستتر)	خوَلَکَم (م - مُستتر)	خوَلَکَن (ن - مُستتر)
واحد حاضر مذکر	خوَلَکَه وے (ہ - وے)	-	خوَلَکَمے (م - اے)	خوَلَکَنے (ن - اے)
واحد مُتکلم مذکر	خوَلَکَه ہَم (ہ - ہم)	خوَلَکَتَم (ت - م)	-	خوَلَکَنَم (ن - م)
واحد غائب مؤنث	خوالْکَه† (ہَ - مُستتر)	خوالْکَت (ت - مُستتر)	خوالْکَم (م - مُستتر)	خوالْکَن (ن - مُستتر)
واحد حاضر مؤنث	خوالْکَه وے (ہ - وے)	-	خوالْکَمے (م - اے)	خوالْکَنے (ن - اے)
واحد مُتکلم مؤنث	خوالْکَه ہم (ہ - ہم)	خوالْکَتَم (ت - م)	-	خوالْکَنَم (ن - م)
جمع غائب	خوالْکَه ہِن (ہ - ان)	خوالْکَتِن (ت - اِن)	خوالْکَمِن (م - اِن)	خوالْکَنِن (ن - اِن)
جمع حاضر	خوالْکَه ہَئ (ہ - ہَئ)	-	خوالْکَمئ (م - ائ)	خوالْکَنئ (ن - ائ)
جمع مُتکلم	خوالْکَه یین (ہ - یین)	خوالْکَتیین (ت - یین)	-	خوالْکَنیین (ن - یین)

* کبھی ضمیر مفعول مستتر نہیں ہوتا تو کہتے ہیں **خوَلَکه** وہ-
† کبھی ضمیر مفعول مستتر نہیں ہوتا تو کہتے ہیں **خوالکه** وہ-

(فائدہ) تمام گردانوں میں ضمیر متصل فاعل پہلے اور ضمیر متصل مفعول بعد میں آتا ہے-

(فائدہ) ماضی معروف فعل لازم میں ضمیر فاعل واحد غائب مذکر اور واحد غائب مؤنث مستتر ہوتا ہے جبکہ ماضی معروف فعل متعدی میں ضمیر مفعول واحد غائب مذکر اور واحد غائب مؤنث مستتر ہوتا ہے-

مثالیں افعال مضارع جن میں ضمائر صیغہ کے علاوہ ضمائر مفعول رکھے جاتے ہیں- یعنی فعل کے ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول دونوں متصل ہیں- قوسین کے اندر ضمائر متصل کی نشان دہی کی گئی ہے:

باعتبار فاعل	اصل صیغہ	باعتبار ضمائر مفعول			
باعتبار فاعل	اصل صیغہ	واحد و جمع غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع حاضر و مُتکلم
واحد غائب	خورہ (ہ - مستتر)	خُورَہ وہ (ہ - وَہ)	خورَۂ (ہ - ت)	خورَمْ (ہ - م)	خورَنْ (ہ - ن)
واحد حاضر	خوری (ی - مستتر)	خُوری وہ (ی - وَہ)	-	خورِمْ (ی - م)	خورِنْ (ی - ن)
واحد مُتکلم	خورہم (م - مستتر)	خُورہم وَہ (ہم - وَہ)	خورہمَتْ (ہم - ت)	-	خورہمَنْ (ہم - ن)
جمع غائب	خورہن (ہن- مستتر)	خُورہن وہ (ہن - وَہ)	خورہنَتْ (ہن - ت)	خورہنَمْ (ہن - م)	خورہنَن (ہن - ن)
جمع حاضر	خورَئ (ئ - مستتر)	خُورَئ وہ (ئ - وَہ)	-	خورَئَمْ (ئ - م)	خورَئَن (ئ - ن)
جمع مُتکلم	خوڑیہن (یہن -مستتر)	خُوریہن وَہ (یہن - وہ)	خوریہنَتْ (یہن - ت)	-	خوریہنَن (یہن - ن)

(فائدہ) مندرجہ بالا دونوں گردانیں پوری قواعد برگستا کا نچوڑ ہیں- اِن کا عمیق مطالعہ درکار ہے-

فعل امکانی

مصدر فعل امکانی **ھبنچیپک** ہے یعنی سکنا یا کرسکنا جیسے **اَفَہ ھبنٛچیپک** وہ کرسکا ماضی مذکر ہے۔ **اَفہ ھبنٛثَک** وہ کرسکی ماضی مؤنث ہے۔ **اَفَہ بُو ھبنٛچی** وہ کرسکتا ہے حال ہے۔

اور اگر کسی دوسرے مصدر کے کسی فعل کو امکان بنانا ہو تو مصدر کے ماضی مطلق کے ساتھ **ھبنٛچیپک** مصدر کا وہی فعل لگا دیں جس کا بنانا مطلوب ہو۔

مثلاً **خوَلَک** مصدرسے فعل حال صیغہ واحد غائب امکانی بنانا ہو۔ تو **ھبنٛچیپک** مصدر کا واحد غائب جو **ھبنٛچی بُو** ہے **خوَلَک** یا **خوالٛک** کے بعد لگا دیں تو **خوَلَک بُو ھبنٛچی، خوالٛک بو ھبنٛچی** ہوگا بمعنی کھا سکتا ہے۔

فعل معطوف

اُورمڑی زبان میں فعل معطوف مستعمل نہیں ہے اور معطوف کے مطلب کے لئے دو فعلوں کو علیحدہ لکھنا پڑتا ہے اور درمیان ہر دو کے **او** حرفِ عطف رکھنا پڑتا ہے جیسے **اَفَہ کَر دوک او ثبکل** وہ کام کرکے چلا گیا۔

دریافت فاعل یا مفعول فعل میں

ماضی فعل متعدی میں فعل تابع مفعول کے ہے اور خود فاعل یا ضمیر متصل فاعل **وہ/ہ ، ت ، م ، ن** کی ضرورت ہوتی ہے- جس فعل متعدی میں فعل کے ساتھ صرف ایک اِسم موجود ہو تو اگر ان ضمائر میں سے کوئی ضمیر موجود نہ ہو تو معلوم ہونا چاہئے کہ اِسم موجود فعل کا فاعل ہے- کیونکہ فاعل کی ضمیر موجود نہیں ہے جس کی بحالت عدم موجودگی فاعل کی ضرورت ہے-

جیسے **اَ پُنڈُک خوَلَک** انار نے کھایا- اور اگر **پُنڈُک** کو مفعول بنانا ہو تو اُسی کے آخر میں ضمیر فاعل ضرور ہوگا- جیسے **اَ پُنڈُکہ خوَلَک** انار کو اُس نے کھایا ۔ **اَ پُنڈُکت خوَلَک** انار کو تُو نے کھایا ۔ **اَ پُنڈُکَم خوَلَک** انار کو میں نے کھایا ۔ **اَ پُنڈُکَن خوَلَک** انار کو انہوں نے یا تم نے یا ہم نے کھایا ۔

فعل حال میں یا مضارع میں فعل تابع فاعل کے ہے اور مفعول یا ضمیرمفعول کا وجود ضروری ہے- اگر ایک اِسم موجود ہو وہاں اگر ضمائرمفعول موجود نہ ہوں تو اِسم موجود کو اِسم کا مفعول خیال کرنا چاہئے جیسے **اَ گَپ بُو خُورہ** میں چونکہ ضمیر مفعول موجود نہیں ہے تو **اَ گَپ** مفعول ہے یعنی پتھر کو کھاتا ہے وہ- اور اگر ضمیر مفعول **اَ گَپ** کے آخر ایزاد کیا جائے یعنی کہا جائے **اَ گَپہ بُو خورہ** تو چونکہ ضمیر مفعول موجود ہے **اَ گپ** فاعل ہوا یعنی پتھر اُس کو کھاتا ہے- اِس طرح **اَ گَپم بو خورہ** پتھر مجھ کو کھاتا ہے- **اَ گَپن بُو خورہ** پتھر اُن کو یا ہم کو یا تم کو کھاتا ہے-

فعل متعدی میں جہاں فاعل و مفعول ہر دو عبارت میں موجود ہوں تو اگر اور قواعد قرینہ امتیاز فاعل کا مفعول سے موجود نہ ہو تو ایک اِسم میں لیاقت فاعل اور مفعول ہونے کی اور مقدم اِسم کو

زیادہ لیاقت فاعل ہونے کی ہے۔ جیسے **اَ گَپ اَ گون مَشتَک** پتھر نے لکڑی کو توڑا یا لکڑی نے پتھر کو۔ لیکن زیادہ احتمال ہے کہ پتھر نے لکڑی کو توڑا بباعث سبقت **اَ گَپ** کے۔ اِسی طرح **اَ گپ بُو اَ گون خورہ** پتھرلکڑی کو کھاتا ہے۔

اَ کا بیان[56]

اکثر اسما میں معرفہ اور نکرہ کا لحاظ ہوتا ہے۔ سو اَ حرف تعریف اِسم کو نکرہ سے معرفہ بنانے کے واسطے اِسم کے سر پر آتا ہے ۔ جیسے **اَ سَرَیٔ مُلَک*** وہ آدمی مر گیا۔ **اَ سَرَیٔ نَستَک** وہ آدمی بیٹھا۔ **اَ سَرَیٔ اَ پُنڈُک خوَلَک** اُس آدمی نے انار کھایا۔

عَلَم اور اِسم ضمیر اور اِسم اشارہ اور اِسم موصول کے اوپر یہ حرف نہیں آتا کیونکہ وہ خود معرفہ ہیں۔ البتہ اَ حرفِ تعریف بعض مقامات، شہروں، ملکوں اور اجرامِ فلکی سے پہلے بھی آتا ہے جیسے **اَ لاھور ئے سِر ځاک ھه** لاہور اچھی جگہ ہے۔

یاد رہے کہ فاعل پر اگر اَ نہ ہو تو اس کے بدلے **ئے** یا **دی** سے جس کا بیان آئندہ آئیگا کوئی ایک ضرور ہوگا۔ لیکن اُس حالت میں فاعل فعل لازمی کا معرفہ نہ ہوگا بلکہ نکرہ ہوگا۔ جیسے بجائے **اَ سَرَیٔ مُلَک** کے جس کے معنی ہیں وہ آدمی مرا، **سَرَیٔ ئے مُلَک** ہوگا جسکے معنی ہیں کوئی آدمی مرا۔

واضح ہو کہ اَ اس مطلب کے علاوہ جملہ میں جہاں کہیں اور ذرائع اِسم کو فاعل بنانے کے نہ ہوں وہاں اِسم کو فاعل بناتا ہے بمقابلہ **ئے** اور **دی** کے۔ جیسے **اَ سَرَیٔ ئے پُنڈُک خوَلَک** میں **سَرَیٔ** کو

---

* مُلک / مُولَک

فاعل بناتا ہے کیونکہ یہ تو ظاہر ہے کہ حرف اَ جب **سَہرَئ** پر ہو تو ئے یا **دی** متعلق **پُنڈُک** کے ہوں گے- چونکہ فعل متعدی میں ئے یا **دی** مفعول سے علاقہ رکھتے ہیں جیسا کہ آ گے اس کا بیان مفصل آئیگا- پس **پُنڈُک** مفعول ہوا اور **سَہرَئ** فاعل ۔

ئے اور **دی** کا بیان

ئے اور **دی** دو حروف ہیں جن کا استعمال بہت پیچیدہ ہے- ذیل میں چیدہ چیدہ اصول بیان کئے جاتے ہیں-

ہر ایک جملہ میں بالعموم ئے یا **دی** میں سے ایک ہوتا ہے- ئے اور **دی** لازم میں فاعل اور متعدی میں مفعول سے علاقہ رکھتے ہیں- ئے اور **دی** فعل لازم میں فاعل کا تعین کرتے ہیں جیسے **سَہرَئ ئے نَستَک-** اور فعل متعدی میں مفعول کا تعین کرتے ہیں جیسے **اَفَہ ئے بُو میلِز خُوره** -

ئے اور **دی** جُملہ اِسمیہ میں مبتدا کا تعین کرتے ہیں جیسے **ثُہ ئے کَم عَقَل هے-** جُملہ اِسمیہ میں اگر صفت نہ ہو تو ئے یا **دی** نہیں آتے- جیسے **اَزه هوم*** میں ہوں- مگر **اَز ئے هوم**† میں ہوں- اِس جملے میں ئے صفتِ محذوف کی طرف اشارہ ہے-

جملہ اسمیہ میں مبتدا جمع ہو تو ئے یا **دی** نہیں آتے جیسے **اَز ئے ہوشیار هوم** میں ہوشیار ہوں، **ماخ ہوشیَری هیپن** ہم ہوشیار ہیں-

جملہ اِسمیہ میں ئے یا **دی** صفت سے پہلے تب آتے ہیں جب اِسم تفضیل ہو جیسے **او ئے سِر هه – اَفَہ ئے بَد ها-** اگر صفت صرف

---

* **از وه هوم** (میں یہاں ہوں)

† **اَز ئے (خبِلہ) هوم** بمعنی میں (نادان) ہوں-

حال بتائے اور تفضیل نہ ہو یا متعلق فعل ہو تو **ئے** یا **دی** نہیں آتے جیسے **اَز سِر هوم** میں ٹھیک ہوں، **ته رَنځُور ہے** تُو بیمار ہے-

پہلے بیان ہو چکا کہ جہاں اَ ہو وہاں **ئے** اور **دی** نہیں آتے- لیکن یہ پابندی جگہ اور مقامات کے ناموں کی صورت میں نافذ نہیں جیسے **اَ دنیا ئے فانی هه** دنیا فانی ہے- **اَ پېښَوَر ئے پېښ هه** پشاور دور ہے-

ئے بحالت واحد اور **دی** بحالت جمع کے آتا ہے جیسے **سړَئ ئے نَستَک** آدمی بیٹھا، **سړَئ دی ناسکِن** آدمے بیٹھے، **سړَئ ئے نوړی خوالْک** آدمی نے روٹی کھائی، **سړَئ دی پُنڈُچی خوالْکِن** آدمی نے بہت انار کھائے-

اگر فعل لازمی میں فاعل کے ساتھ اور فعل متعدی میں فاعل اور مفعول ہر دو کے ساتھ اَ موجود ہو تو حرف **ئے** اور **دی** نہ ہونگے- جیسے **اَ سړئ ئے نَستَک، اَ سړَئ دی ناسکِن، اَ سړَئ ئے اَ پُنڈُک خوَلَک** نہ ہوگا –

فاعل سے **ئے** اور **دی** کا علاقہ متعدی میں نہیں ہے مثلاً **خوره ئے بُو** وہ کھاتا ہے ایک چیز کو، **خورہم دی بُو** کھاتا ہوں میں کئی چیزوں کو-

لیکن فعل حال میں اگر ضمیر مفعول بھی ساتھ ہو اُس وقت **ئے** اور **دی** نہیں آئیں گے- **خورہمت بُو** کھاتا ہوں تجھے درست ہے- **خوریمَت ئے بُو** درست نہیں- البتہ اس معنی کے واسطے جہاں **ت** ضمیر مضاف الیہ کی ہو نہ کہ مفعول کی جیسے **خوریمَت ئے بُو** بمعنی کھاتا ہوں میں تیری چیز کو-

اور جس حالت میں کہ علامت مفعول موجود نہ ہو اور مفعول جمع ہو تو حرف **دی** آئے گا جیسے **خوره دی بُو** کھاتا ہے کئی چیزوں

کو۔ **خورپن دی بُو** کھاتے ہیں وہ کئی چیزوں کو۔ **خوریپن دی بُو** کھاتے ہیں ہم کئی چیزوں کو-

مثالیں **ئے** اور **دی** کل صیغہ جات میں:

سَہِرئ ئے نَستَک	آدمی بیٹھا
سَہِرئ دی ناسکِن	آدمی بیٹھے
سَہِرئ ئے بو مْری	آدمی مرتا (مر رہا) ہے
سَہِرئ دی بو مْرِن	آدمی مرتے ہیں
نَستَک ئے	وہ بیٹھا
ناسکِن دی	وہ بیٹھے
مْری ئے بُو	وہ مرتا ہے
مْرِن دی بُو	وہ مرتے ہیں
خورَہ ئے بُو	کھاتا ہے وہ ایک چیز کو
خورِپن ئے بُو	کھاتے ہیں وہ ایک چیز کو
خوریم ئے بُو	کھاتا ہوں میں ایک چیز کو
خوری ئے بُو	کھاتا ہے تُو ایک چیز کو
خوریم دی بُو	کھاتا ہوں میں چند چیزوں کو

جیسا کہ فعل لازمی میں **ئے** اور **دی** فاعل کے ساتھ آتے ہیں اِس طرح فعل مجہول میں مفعول کے ساتھ آتے ہیں- جیسے **سَہِرَئ ئے**

وزیوک شیوک بمعنی آدمی مارا گیا۔ **سَرَئ دی وَزُک سُکِن** آدمی مارے گئے۔

فعل لازمی میں اگر اِسم ضمیر فاعل ہو جائے تو اِس پر یہ حرف نہیں آتے جیسے **اَفَہ ئے نستک** درست نہیں۔ نہ ہی **تُہ ئے نَستَکے، اَز ئے نَستَکم ، ماخ دی ناسٹیپن** بمعنی وہ بیٹھا ، تو بیٹھا ، میں بیٹھا ، ہم بیٹھے۔

اگر متعدی میں اِسم ضمیر فاعل ہو جائے تو وہاں چونکہ **ئے** اور **دی** مفعول سے علاقہ رکھتے ہیں اِس لئے **ئے** یا **دی** آتا ہے جیسے **اَفَہ ئے خوَلَک** اُس نے کھائی (کوئی چیز)۔ **اَز ئے خوَلَک** میں نے کھائی (کوئی چیز)۔ **تُہ ئے خوَلَک** تُو نے کھائی (کوئی چیز)۔ **اَز دی خوالکِن** میں نے کھائی (کئی چیزیں)۔ **تُہ دی خوالکِن** تُو نے کھائی (کئی چیزیں) ۔ **اِز ئے بُو خوربم** میں کھاتا ہوں (کوئی چیز)۔ **تُہ دی بُو خوری** تُو کھاتا ہے (کئی چیزیں)۔

اگر اِسم ضمیر مفعول بن جائے تو اس کے ساتھ **ئے** اور **دی** درست نہیں جیسے **اَفَہ و ئے خوَلَک** اُس کو کھایا، **اَزہ ئے خوَلَکَم** مجھ کو کھایا وغیرہ درست نہیں ہے کیونکہ یہاں **اَفَہ** اور **اَز** مفعول ہوگئے ہیں۔

اور **اَفَہ ئے پُنڈُک خوَلَک** اُس نے انارکھایا ، **اَز ئے پُنڈُک خوَلَک** میں نے انارکھایا ، **اَز دی پنڈوچی خوالکَن** میں نے انارکھائے ، **ماخ ئے پُنڈُک خوَلَک** ہم نے انارکھایا۔ ان سب میں **ئے** اور **دی** مفعول سے علاقہ رکھتے ہیں اس لئے ان کے ساتھ **ئے** اور **دی** درست ہے۔

مرکب اضافی میں مضاف کے ساتھ بھی **ئے** اور **دی** آتے ہیں۔ جیسے **تر مُن نوکر ئے مُلک** میرا نوکر مر گیا ، **تر ماخ نوکری دی مَلکِن** ہمارے نوکر مر گئے۔

پہلے لکھا گیا ہے کہ **ئے** واسطے واحد کے اور **دی** واسطے جمع کے آتا ہے- مگر جبکہ کسی فعل کا فاعل یا مفعول جس سے یہ حروف لگتے ہیں جنس ہو یا اِسم الجمع تو فعل اگرچہ واحد ہوگا مگر بجائے **ئے** کے **دی** آئیگا جیسے **گُنُم دی بُرَشتَک شئیوک** گیہوں جل گیا۔ **شِگہ دی خُوا سُک** ریت گر گیا- **شیپی وَہ دی توٹک** دودھ پی لیا اُس نے- **خَلَق دی مُلَک** لوگ مر گئے۔

هَل، دَل، هِر یعنی حروفِ اطراف[57]

یہ حروف واسطے طرف کے آتے ہیں- **هَل** واسطے دور کے یا غائب کے ، **دَل** واسطے سامنے کے یا مُخاطب کے ، **هِر** واسطے پاس کے یا مُتکلم کے ۔

یہ حروف اُن افعال کےساتھ آتے ہیں جن میں طرف کے معنی موجود ہوں مثلاً **زوک** کے ساتھ **هَل زوک** یعنی اُس کے پاس آیا۔ **دَل زوک** تمہارے پاس آیا۔ **هِر زوک** میرے پاس آیا۔

نیز بصورت عدم موجودگی مفعول به کی, یہ مفعول به کی ضمائر بن جاتی ہیں- جیسے **هَل غوَس** اُس کو بول- **غوَسَم دَل بُو** تجھ کو بولتا ہوں۔ **هِر غوَس** مجھ کو بول۔ **هِر** کی جگہ **ری** بھی آتا ہے- **ری غوَس** مجھ کو بول۔

جب یہ حرو ف ابتدا میں آئیں تو سالم ہوتے ہیں جیسا کہ بیان ہوا اور جب کسی لفظ کے بعد آئیں تو **ه** حذف ہوجاتی ہے اور اس وقت چونکہ صرف ایک حرف باقی رہتا ہے تو پچھلے حرف کے ساتھ اتصال پاتا ہے جیسے **سَن هَل زوک** یعنی آج اُس کی طرف گیا کی بجائے **سَنَل زوک** بولتے ہیں- اس طرح **سَن هِر زوک** کی

بجائے **سَنِر*** **زوک** آج میرے پاس آیا۔ **دَل** سالم رہتا ہے جیسے **سَن دَل زوک** آج تمہارے پاس گیا۔

چند مصادر یہاں ایسے لکھے جاتے ہیں جن کے افعال پر اکثر یہ حروف آتے ہیں۔

څپک	**زوک**	**څَلیپک**	**زپک**	**گَستَک**
جانا	آنا	لےچلنا	لےآنا، منگوانا	اُٹھا لے جانا
وُلَک	**ژیوک**	**غوپک**	**لِکیپک**	**نِمیپک**
اُٹھا لانا	دینا	کہنا	چڑھنا	اُترنا
نَغوک	**وَغیوک**	**غوَشتَک**	**ۏریوک**	
نکلنا	اندر جانا	گِرنا	اُٹھانا	

---

* سَنِر / سَنَر

حروف افعال کی ترتیب

وہ/ہ ۔ ت ۔ م ۔ ن ، ھَل، دَل، ھِر، ئے، دی، بُو، سُو۔

یہ حروف جو اوپر لکھے گئے ہیں۔ حروف افعال کہلائے جاتے ہیں۔ ان حروف میں سے ہر ایک کا ذکر اپنے موقع میں گزرا۔

وہ/ہ، ت ، م، ن ضمائر متصل فاعل یا مفعول یا مضاف الیہ کی ہیں۔ **ھَل، دَل، ھِر** حروف طرف ہیں۔ **ئے** اور **دی** فعل کے فاعل یا مفعول سے تعلق رکھتے ہیں۔ **بُو** علامت ماضی ناتمام اور حال ہے۔ **سُو** علامت ماضی شکی اور مستقبل ہے۔

اب اِن کے رکھنے کا موقع بتلایا جاتا ہے۔ معلوم ہو کہ ان حرفوں میں سے ہر ایک حرف کے رکھنے کا موقع جملہ کے اجزا میں سے ایک جزو کے بعد ہے ۔

(قاعدہ) اَ **سَرَئ ئے بُو پُنڈُک خوَلَک** آدمی انار کھاتا تھا۔ اگر جملہ سے وہ جزو جس کے بعد ان حرفوں میں کوئی حرف رکھا گیا ہو مفقود کیا جائے تو وہ حرف جملہ کے کسی اور جزو کے بعد ہو جائے گا۔ جیسا کہ اگر مثال مذکورہ سے **سَرَئ** دور کیا جائے تو **بُو پُنڈُک** کے بعد ہو جائے گا۔ جیسے **پُنڈُکے بُو خوَلَک** انار کھاتا تھا علیٰ ہذا القیاس۔ حتیٰ کہ اگر ایک جزو باقی رہے تو اُس کے بعد ہو جائیگا جیسے **خوَلَکہ بُو** کھاتا تھا ۔

(قاعدہ) جب ان حرفوں میں سے کئی حرف ایک جملہ میں آجائیں تو یہ سب جملہ کے پہلے جزو کے بعد آئیں گے اور اِن کی آ پس میں یہ ترتیب ہوگی کہ سب سے پہلے **وہ/ہ ۔ ت ۔ م ۔ ن** یعنی ضمائر ہوں گی ۔ بعد اس کے **ھَل ۔ دَل ۔ ھِر** اور اس کے بعد **ئے، دی** اور اس کے بعد **بُو** یا **سُو** ۔ لیکن **بُو** اور **سُو** دونوں ایک جملہ میں واقع نہیں ہو سکتے ۔

مثلاً **ریزَنم*** **دَل دی بُو پَخَک** چاول میں تمھارے لئے پکاتا تھا۔ **ریزَن** محذوف ہونے سے جملہ بنے گا **پَخَکم دل دی بُو**۔

گاکه تَل ئے سُو پیوخک گوشت تُو اُس کے لئے پکاتا - **گاکه** محذوف ہونے سے جملہ ہوگا **پیوخْکه**† **تَل ئے سُو**۔

سَرَئه مَل ئے بُو ڎلیپک آدمی کو میں اُس کی طرف لے جاتا تھا۔ **سَرَئ** محذوف ہونے سے جملہ ہوگا **ڎَلیپکه**‡ **مَل ئے بُو** -

غُنجی تَل دی بو ڑیپکِن کپڑے تُو اُس کے لئے خریدتا تھا۔ **غُنجی** محذوف ہونے سے جملہ ہوگا **ڑیپکِنه**§ **تَل دی بو**۔

---

* ریزَن م

† **پیوخکه** کا ہ گاکه کا ضمیر متصل ہے۔

‡ **ڎلیپکه** کا ہ سرئ کا ضمیر متصل ہے۔

§ **ڑیپکه** کا ہ غنجی کا ضمیر متصل ہے۔

بحث حرف[58]

حروف جَر[59]

جَر کے معنی کشش یا کھینچنے کے ہیں- اصطلاحاً حروف جر اُن حروف کو کہتے ہیں جس کے سبب سے درمیان اِسم و فعل یا اِسم و شبہ فعل (اِسم فاعل، اِسم مفعول، مصدر، صفت مشبہ، اِسم تفضیل) کے ربط پیدا ہوتا ہے- چند ایک یہ ہیں -

اِی- لاسٹه	**اِی - اِزَر***	**اِی - اِنَر†**	**اِی - لیکی‡**	**اِی - گَدِ / گیرَدِ / گِرگَدِ**
سے	پر	میں	کو	ساتھ
اِی- تَه مِنَک	**اِی - تَه مِشکئے**	**تَه - پاره§**	**تَه - اِنبله******	**په**
تک	تک	واسطے	قبضے میں	پر، سے

یہ حروف جاره اِسم پر لگتے ہیں- ان حروف کے دو جزوں کے بیچ ایک فرضی خط کھینچا گیا ہے - یہ موقع اُس اِسم کا ہے جس پر یہ حروف لگتے ہیں - مثلاً **ای شور لاسٹه** شہر سے- **ای شور اِنَر** شہر میں- **ای شور لیکی** شہر کو - **ای شور گَدِ** شہر کے ساتھ - **تَه شور پاره** شہر کے واسطے-

---

* ای- اِزر / ای- زر
† ای- اِنر / ای- نر
‡ ای- لیکی / ای- کی
§ **پناره** بھی مستعمل ہے
** ته- اِنبله / ته- نبله

تَه سَړَئ نبِله* آدمی کے پاس یعنی قبضہ میں- **پَه** اور **ای** اِسم کے سر پرآتے ہیں جیسے **پَه تُوره وَه ځوک** تلوار سے مارا۔ **ای بُمّه زَر نَستَک** زمین پر بیٹھا-

(تنبیہ) جب ضمائر **اَفَه، اَفا، اَفَئ** پر یہ حروف آجائیں تب ضمائر سے **الف** حذف ہو جاتا ہے جیسے **ای فَه لاسته** بجائے **ای اَفَه لاسته** یعنی اُس سے- اِس طرح **ای فا لاسته، ای فَئ لاسته، ای فَه تَه مِنَک، ای فا تَه مِنَک، ای فَئ تَه مِنَک، ای فَه اِزَر، ای فا اِزَر، ای فَئ اِزَر، ای فَه اِنَر، ای فَئ اِنَر** ہو جاتے ہیں- اس طرح **اَفَه گَډ، تَه فَه پاره، تَه فا پاره، تَه فَه اِنبِله، پَه فَه وَه ځوک** وغیرہ۔

اور جب اشارہ قریب آ، **او** ، **اَئ** پر یہ حروف آئیں تو اگر مشارالیہ ذی روح نہ ہو یا ذی روح ہو اور عبارت میں ساتھ ہو تو **او** سے **پَه،** آ سے **پا** ہو جاتا ہے اور اَئ سے **پَئ** ہو جاتا ہے - جیسے **ای پَه لاسته** اِس سے، **ای پَه سَړَئ لاسته** اِس آدمی سے، **ای پا دُوکه لیکی** اِس لڑکی کو، **ای پَه تَه مِنَک** اِس تک، **ای پَئ تَه مِنَک** اِن تک - **پَه پَه وَه ځوک** اِس سے مارا- **پَه پَئ وَه ځوک** اِن سے مارا-

اور اگر مشارالیہ ذی روح ہو اور عبارت میں ساتھ نہ ہو تو **او** اور اَ سے **ره** اور **ائ** سے **رئ** ہو جاتا ہے- جیسے **کُو ره لیکی** اِس کو، **کُو رئ لاسته** اِن سے-

(تنبیہ) جب ضمائر حاضر اور مُتکلم پر یہ حروف آئیں یا اِسم اشارہ **ره** اور **رئ** پر آئیں تو بجائے **ای** کے **کُو** ہو جاتا ہے اور بجائے **تَه** کے **تر** ہو جاتا ہے۔ اور علاوہ اِس کے ضمیر واحد مُتکلم **اَز** سے **مُن** ہو جاتا ہے-

---

* تَه سَړَئ اِ نبِله

مثالیں:

کُو تُہ لاسٹہ تجھ سے، **کُو ٹیوس لاسٹہ** تم سے، **کُو مُن لاسٹہ** مجھ سے، **کُو ماخ لاسٹہ** ہم سے، **کُو رہ لاسٹہ** اِس سے بشرطیکہ مشار الیہ ذوی العقول سے ہو ۔ **کُو تُہ تَہ مِنَک** تجھ تک، **کو ٹیوس تَہ مِنَک** تم تک، **کُو مُن تَہ مِنَک** مجھ تک، **کُو ماخ تَہ مِنَک** ہم تک- اسی طرح **کُو تُہ اِزَر** تجھ پر، **کُو تُہ گَدِ** تیرے ساتھ ، **کُو رہ گَدِ** اِس کے ساتھ-

جب اِسم اشارہ ذوی العقول سے ہو۔ **تر تُہ پارہ** تیرے واسطے۔ **تَر مُن پارہ** میرے واسطے- **تَہ رَہ پارہ** اِس کے واسطے جو اصل میں **تَر رہ پارہ** ہے- **پَہ مُنہ ځوک** میرے ذریعے سے مارا۔

جب لفظ **کوک** جو اِسم اِستفہام ہے بمعنی کون پر یہ حرف آئیں تو بھی **ای** سے **کُو** اور **تہ** سے **تر** ہو جاتا ہے۔

مثالیں:

کُو کوک لاسٹہ کس سے ، **تَر کوک پارہ** کس کے واسطے -

جب ضمیر کا مرجع اِسم جاندار ہو تو بھی بجائے پہلے **ای** کے **کُو** آتا ہے جیسے **کُو فَہ لیکی*** اُس کو۔

علاوہ بیانات گذشتہ کے جب ان حروف جارہ کا اِسم مربوط حذف ہو یعن وہ اِسم جن پر یہ حروف لگتے ہیں عبارت میں موجود نہ ہو اور معناً موجود ہو تو حروف مذکورہ کی صورت بموجب ذیل ہو جاتی ہے -

---

* کو فہ لیکی اور ای فہ لیکی دونوں مستعمل ہیں-

اِنبله	وے	وِنَر	وِزَر
اُس سے	اُس پر	اُس میں ، اندر	اُس پر
گڈِ وَ	**هِر**	**دَل**	**هَل**
اُس کے ساتھ	مجھ کو	تجھ کو	اُسکو

وِزَر بجائے **ای - اِزَر** کے ہے جبکہ اِسم محذوف ہو- جیسے **ای گری اِزَر نَستَک هه** یعنی پہاڑ پر بیٹھا ہے - پس جب **گری** محذوف ہو تو یوں کہیں گے **وِزَره نَستَک هه** اُس پر بیٹھا ہے -

اس طرح **وِنَر** کا حال ہے- **اِی خَئ اِنَر نستک هه** کھیت میں بیٹھا ہے- بعد حذف **خَئ** کے **وِ نَره نَستَک هه** اُس کے اندر بیٹھا ہے-

وَه مخفف ہے **وِزَر** کا اور **وِنَر** کا- **هه وَه** ہے اِس پر یا اِس میں، **بیوک وَه** تھا اِس پر یا اِس میں- لیکن یہ حرف صرف غائب کے واسطے-

مُخاطب اور مُتکلم کے واسطے اس کا بدل یعنی **ده** ہے جیسے **هه ده** ہے مجھ پر یا مجھ میں، تجھ پر یا تجھ میں- **بیوک ده** تھا مجھ پر یا مجھ میں، تجھ پر یا تجھ میں- اور اِس طرح تمہارے یا ہمارے پاس کے معنی بھی دیتا ہے جیسے **هه ده** تمہارے ہمارے پاس ہے-

اس طرح **وِزَر** ، **وِنَر** کے بعد بھی مُخاطب و مُتکلم بنانے کے لئے **وِزَر ده** ، **وِنَر ده** زیادہ کیا جاتا ہے جیسے **وِزَر ده** تجھ پر یا مجھ پر، **وِنَر ده** تجھ یا مجھ میں-

یہ کبھی مفتوح ہوتے ہیں جیسے **وِزَر دہ** تجھ پر، **وِزَر وَہ** اُس پر اور کبھی مکسور جیسے **هه دے** مجھ پر اور تجھ پر ہے ۔ کبھی **ای ۔ اِزر** اور **ای اِنر** کے ساتھ جب اِسم موجود بھی ہو تو بھی آخر میں فعل کے ساتھ دہ ، **دے** آتے ہیں جیسے **ای شور اِنَر دے هه** شہر میں ہے وہ- **ای شور اِنَر دہ هے** شہر میں ہے تُو-

کبھی ظاہراً مُخاطب اور مُتکلم موجود نہیں بھی ہوتے ہیں لیکن واسطے وجود طرفین کے یا باعتبار قرب کے بولتے ہیں اور صرف وجود مظروف کی مراد ہوتی ہے۔ جیسے **هه دے** بمعنی موجود ہے اور **بیوک دے** بمعنی موجود تھا۔ مثلاً چند آدمی بیٹھے ہوں اور ایک شخص سوال کرے کہ **فلانکئ سڕئ دَہ هه** فلاں آدمی موجود ہے۔ **اَفَہ دَہ هه** وہ موجود ہے۔ **اَفئ وَہ هِن** وہ ہیں۔ **ٹُہ وَہ هے** تُو ہے-

یہ **وَہ** جب حرف صحیح کے بعد ہو تو **ہ** مختفی سے بدل جاتی ہے جیسے **اَز وہ هوم** کی بجائے **اَزہ هوم** میں ہوں- **تیوس وہ هَئ** کی بجائے **تیوسہ هَئ** تم ہو۔ اکثر واسطے وجودیت شے کے مستعمل کرتے ہیں جیسے مثالوں سے ظاہر ہے۔

اِنپلہ حرف بغیر اِسم کے آتا ہے **ای ۔ لاسٹتہ** کے معنی کے لئے جیسا کہ اوپر گزرا۔ چنانچہ **ای شور لاسٹتہ** شہر سے۔ **اِنپلہ** اِس سے اور نیز **اِنپلہ** بمعنی **تَہ۔ اِنپلہ** کے جس کے معنی ہیں قبضہ کے- جیسے **تَہ رہ اِنپلہ هه** اِسکے پاس ہے۔ نیز اِس کے ساتھ غائب میں **وَہ** بھی زیادہ کرتے ہیں جیسے **اِنپلہ وَہ هه** اُس کے پاس ہے-

جب مُخاطب اور مُتکلم محذوف پر یہ حرف آ گیا ہو تو **ت** اور **م** اس پر لگا دیں جیسے **اِنپلت هه** تیرے پاس ہے۔ **اِنپلَم هه** میرے پاس ہے- **اِنپلہ تَر دی زوک** تجھ سے آیا۔ **اِنپلہ مَل دی څبک** مجھ سے

اُس کے پاس گیا۔ واضح ہو کہ جس فعل کے ساتھ **ای لاسٹه** اور **ای نبلہ** آتا ہے اس کے ساتھ **دی** بھی آتا ہے جیسے **کُو ٹُه لاسٹَر*** **دی زوک** تجھ سے آیا۔ **ای شور لاسٹَل†** **دی ڎہیک** شہر سے چلا گیا۔ **ای نبلَل‡** **دی ڎہیک** اُس کے پاس سے گیا۔

فقط **دی** بھی بمعنی **ای ۔ لاسٹه** کے آتا ہے جبکہ فعل میں اِسم مربوط محذوف ہو جائے جیسے **کُو مکالے صاحب لاسٹَر§** **دی زوک** مکالے صاحب سے آیا۔ بعد حذف اِسم کے **هِر دی زوک** ہوگا یعنی اُس کے پاس سے آیا اس میں اظہار مُتکلم اور مُخاطب کے واسطے بجائے حرف **دی** کے **اِنبله** استعمال ہوگا۔ **اِنبله تَر دی زوک** تیرے پاس سے آیا۔ **اِنبله مَل دی ڎہیک** میرے پاس سے گیا۔

هَل، دَل، هِر یہ حروف طرف بحالت حذف اِسم مربوط کے بجائے **ای ۔ لیکی** کے آتے ہیں واسطے غائب، مُخاطب و مُتکلم کے جیسے **ای شور کِل**** **ڎہیک** کی جگہ جس کے معنی میں شہر کو گیا **هَل ڎہیک** یعنی اُس طرف گیا۔ اِس طرح **دَل زوک** تمہاری طرف آیا۔ **هِر زوک** میری طرف آیا۔ اور **هَل غوَس** اُس کو کہہ، **غوَسَم دَل بُو** تجھ کو کہتا ہوں، **هِر غوَس** مجھ کو کہہ۔

گَدِ وَه ، گِیرَدِ وهَ ، گِرگَدِ وهَ ۔ یہ حروف بجائے **ای ۔ گدِ ، ای ۔ گِیرَدِ** وغیرہ کے آتے ہیں جبکہ اِسم مربوط ان کا محذوف ہو۔ **وَه** اِس کے آخر میں واسطے غائب کے ہے اور اگر مُخاطب یا مُتکلم مطلوب ہوں تو بجائے **وَه** کے **دَه** ہوگا۔

---

* لاسٹَہ ر

† لاسٹَہ ل

‡ نبله ل

§ لاستہ ر

** کی ل / لیکی ل

مثالیں:

اِی سَرِئ گډ ۔ آدمی کے ساتھ ، **گډ وَه** اُسکے ساتھ ، **گډ دَه** تیرے ساتھ، میرے ساتھ - جب اشتراک کے معنی مراد ہوں تو **سَرَه** استعمال ہوتا ہے جیسے **سَرَه هبڼیِن** باہم بیٹھے ہیں- **اَ کَسی سَره هبڼئِن** وزیر آپس میں بیٹھے ہیں ۔

پَه اور **تَه- پاره** بغیر اِسم کے نہیں آتے اور اگر اِسم مربوط اس کا محذوف کرنا ہو تو **وِزَر** سے کام لینا چاہئے جیسے **پَه تُوره وَه سُو وَژن** تلوار سے اُسے قتل کرے گا۔ جب **تُوره** حذف ہو تو کہیں گے **وِزَره سُو وَژن** اُس سے یعنی تلوار سے اُس کو قتل کرے گا ۔

حروف جارہ کا استعمال

اِی ۔ لاسته

۱۔ سببیت کے معنی دیتے ہیں جیسے **ای زُت غَم لاسٹَم* دی اَ زْلی کَہچی شیوک** بہت غم کے سبب میرا دل پھٹ گیا ۔

۲۔ استفسار یا استحصال کے لئے آتا ہے جیسے **ای هَره خَلَق لاسٹه وَه دی پُشٹِنه داک** سب لوگوں سے اُس نے پوچھا۔ **کُو کوک لاسٹه وَه دی ۈڑیوک** کس سے لیا ۔ **کُو مُن لاسٹه وَه دی زبئَن** مجھ سے مانگ۔

۳۔ اضافت کے معنی کے لئے جب مضاف آگے پیچھے وغیرہ کے قسم سے ہو جیسے **ای زُت فِکر لاسٹه ای پیڅه** بہت فکر کے بعد۔ **ای فَه لاسٹَر† ای مُخه زوک** اُس سے پہلے آ گیا۔

٤۔ نسبت کے واسطے جیسے **اُستاذ ای پئے لاسٹه زیات کبنْہَن** اُستاد کو بنسبت باپ کے زیادہ جان۔ **او دے ای فَه لاسٹه سِر ھه** یہ اُس سے اچھا ہے یعنی بنسبت اُس کے۔ **ای زُستک لاسٹه دے اَ صَبُر سِر ھه** رونے سے صبر اچھا ہے۔

۵۔ جانب کے لئے جیسے **کُو هبڅ کوک لاسٹه دے کْرِکئے مَک کبوَن** کسی سے نفرت مت کر یعنی کسی کی جانب سے۔

---

* لاسته م
† لاستَه ر

٦- استخلاص یا استبعاد کے لئے جیسے **اَ ژلی دی ای حِڑصْ لاسْتہ خالی کبوَن** دل حرص سے خالی کر- **اَ طَمَع دی ای ژلی لاسْتہ پیخ کبوَن** طمع دل سے دور کر-

۷- ابتدائے مکانی کے لئے جیسے **ای شور لاسْتہ ای گری تَہ مِنَک** شہر سے پہاڑ تک-

۸- ابتدائے زمانی کے لئے بھی آتا ہے مگر بہت کم- بجائے اس کے **اِی-اِراسہ*** ہے - جیسے **ای نماشام اِراسہ ای سَخَر تَہ مِنَک** شام سے فجر تک-

۹- بعضیت کے واسطے جیسے **اَفَہ ئے گہ ای فئ لاسْتہ ھہ** وہ بھی انہی میں سے ہے-

۱۰- تجاوز کے واسطے جیسے **اَفَہ سَڑَئ دی ای حَد لا سْتَہ تَر شْیوک** وہ آدمی حد سے گزر گیا-

اِی- تَہ مِنَک / ای- تہ مِشکئے†

یہ حروف انتہا کے واسطے آتے ہیں- زمانی ہو خواہ مکانی جیسے **ای نماشام تَہ مِشکئے** شام تک - **ای شور تَہ مِنَک** شہر تک-

---

* راسہ / راستہ

† **ای- توشکئے** بھی مستعمل ہے-

اِی - اِزَر* ، وِزَر

یہ حرف فوقیت کے معنی دیتے ہیں حقیقی ہو خواہ مجازی- جیسے **ای تخت زَر**† **نَستَک** تخت پر بیٹھا۔ **وزَره نَستَک** اُس پر بیٹھا- **ای بُمه زَر نَستَک** زمین پر بیٹھا- مجازی جیسے **ای قَه زَر لازِم هه** اس پر لازم ہے- **اَ خَلَق دَه سُو تَه کوتوال گُمان وِزَر کَوِن** لوگ کوتوال کا خیال میری نسبت کریں گے۔ **ای حُکمی زَر**‡ **عَمَل کپوَن** حکموں پر عمل کر یعنی احکام الہی مانو۔ **ای لیوَنئ زَرَل**§ **زوک** دیوانہ پر آیا یعنی دیوانہ سے مِلا یا اُس کے پاس سے گزرنا ہُوا۔ **که ای مِشی زَر ئے گه اِختیار نَک دہری مُن کُو تُه لاستِه دے څه زیم** اگر مکھیوں پر بھی تجھے تصرف حاصل نہیں تو تجھ سے کیا طلب کروں-

اِنر، وِنر

یہ حروف ظرفیت کے واسطے آتے ہیں - **ای کابل اِنَر هه** کابل میں ہے۔ **وِنَره هه** اُس میں ہے۔ بمعنی اندر جو اِسم ظرف ہے جیسے **اَفَه وِنَر هه** وہ اندر ہے- جب آپس کے معنی مطلوب ہوں تو **اِنَر نَر** یعنی گھر میں۔ **ای خوَئ اِنَر** یعنی آپس میں ان دونوں لفظوں سے ادا کیا جاتا ہے-

---

* **ای- اِزر** اور **ای- زر** دونوں مستعمل ہیں

† اِ زَر

‡ اِ زر

§ اِ زر ل

پہ

۱۔ کبھی یہ حرف استعانت اور مدد کے معنی دیتا ہے جیسے **پَه تُوره وَه ځوک** تلوار سے یعنی استعانت تلوار کے اُس کو مارا۔

۲۔ ظرفیت کے واسطے جیسے **پَه فَه ساعَتَه وَژْیوک** اُسی دم اُس کو مارا۔

۳۔ ہمراہیت یا احترام کے معنی کے لئے آتا ہے جیسے **مینه پَه عبادَت کیوَن** عبادت سے محبت رکھ ۔ **تُه پَه فَه قِصه خَبَر هے** تو اُس بات سے واقف ہے۔

٤۔ زائد جیسے **پَه اَراخه** سچ درحقیقت۔

۵۔ رُخ اور طرف کے واسطے جیسے **پَه مُخَل غوَشتَک** منہ کے بل گرا۔ **پَه څُتَل غوَشتَک** گردن کے بل یا پیچھے کی طرف گرا۔ **پَه پیڅه پَه څُت** پیچھے کی طرف ۔

٦۔ کبھی طرف کے واسطے آتا ہے جیسے **پَه نبشتَل*** **څَوَکِن** باہر کو گئے۔

۷۔ اتصال کے لئے جیسے **شئیو پَه شئیو** راتوں رات۔ **ژیوز پَه ژیوز** روز بروز۔ **پْیوز پَه پْیوز** منہ سے منہ ملا ہوا۔ **ساعت پَه ساعت** ساعت بساعت۔

۸۔ فوقیت کے واسطے اکثر **ای ۔ اِزَر** کی جگہ آتا ہے جیسے **پَه تُوره وَه ځوک ۔**

---

* پہ نبشتَہ ل

اِی ۔ لیکی*

١۔ واسطے طرف کے آتا ہے جیسے **ای شور کِل**† **ݖبک** شہر کی طرف گیا۔

٢۔ علامتِ مفعول ہے جیسے **ای فَه لیکی غوَس** اُس کو کہہ۔ **ای فَه کی له ڗپری** اُس کو دیدو۔ **کُو کوک لیکی بُو غُوبک سَه** کس کو کہا جاتا ہے۔ **ای جَلاد لیکی وَه حُکم دوک** جلاد کو حکم دیا۔

٣۔ بمعنی آگے یا حضور میں جیسے **ای قاضی لیکی وَه حاضِر دوک** قاضی کے آگے اُسے حاضر کیا ۔

٤۔ بمعنی واسطے یا نظر میں جیسے **ای دین دار لیکی ئے اَ دین سِر هه** ، **ای بے دین لیکی ئے اَ دُنیا** دیندار کے لئے یا نظر میں دین اچھا ہے اور بے دین کے لئے دُنیا۔ **ای هُشیَری لیکی اَ بپداری سٹرَہ هه** **ای نادَنی لیکی اَ خواؤ** ہوشیاروں کے لئے بیداری اچھی ہے نادانوں کے لئے نیند ۔ **ای رَنخُور لیکی ئے اَ پیخُف ضروری هه** بیمار کے واسطے پرہیز ضروری ہے۔ مگر ایسے موقع میں **ٹَه پاره**، جن کا بیان آئندہ آئیگا استعمال کرنا بہتر ہے۔

٥۔ واسطے اطراف وقت کے بھی کبھی آتا ہے جیسے **ای ویگہ لیکی** رات کو، **ای صبا لیکی** فجر کو۔

کی مخفف **لیکی** کا ہے جیسے **ای شور کِل**‡ **ݖبک** شہر کی طرف گیا ۔ **کُو مُن کِی رَه ڗپری** مجھ کو دے۔ **کُو ماخ کی غوَس** ہم کو کہہ۔

---

* **کی** مخفف ہے **لیکی** کا

† لیکی ل / کی ل

‡ کی ل

ا ۔ گَدِ، ا ۔ گیرَدِ ، گِرگَدِ

۱۔ معیت کے معنی کے لئے آتے ہیں جیسے **ای فه گَدِ** یا **ای فه گیرَدِ، ای فه گِرگَدِ ر زوکم** اُس کے ساتھ آیا میں۔

۲۔ مشارکت کے معنی کے لئے جیسے **ای یار گَدِ وے مَسلات دوک** یار کے ساتھ اُس نے صلاح کی ۔

۳۔ مقابلے کے معنی میں۔ **ای دوست ای دُشمَن گیرَدِ اَ پِٹ رُونڑ دپرَن** دوست دشمن کے ساتھ پیشانی کشادہ رکھ ۔

٤۔ مساوات کے لئے۔ **سزا ل ئے گُناہ گَدِ بَرابَر** ژپری سزا گناہ کے ساتھ برابر دیا کرو۔ **اَ خَرَخ ای خوَئ حاصِل گیرَدِ بَرابَر کبوَن** خرچ اپنی کمائی کے ساتھ برابر کر۔

تَه ۔ پاره*

۱۔ سبب و علت کے واسطے آتا ہے جیسے **تَه فلاٹکئ پاره بُو کبم** فلاں کے واسطے کرتا ہوں۔

۲۔ حق میں نظر میں جیسے **تَه رَنخُور پاره ئے اَ پیڅُف ضروری هه** بیمار کے حق میں پرہیز ضروری ہے وغیرہ –

تَه ۔ اِنبله

قبضہ کے واسطے آتا ہے جیسے **تَر مُن اِنبله هه** میرے پاس ہے۔

* **پاره** اور **پناره** دونوں مستعمل ہیں

حرفِ اضافت

حرف اضافت وہ ہے جو ایک اِسم کا لگاؤ دوسرے اِسم کے ساتھ ظاہر کر دے۔ مضاف وہ اِسم ہے جو کسی اِسم کی طرف لگایا جائے۔

تَہ حرفِ اضافت ہے۔ **تہ** کو مضاف الیہ کے سر پر رکھ کر مضاف الیہ کے بعد مضاف رکھا جائے تو مُرکب اضافی حاصل ہوتا ہے مثلاً **تَہ کُوَئ اَ وَک** کنویں کا پانی، **تَہ پُنڈُک اَ وُنہ** انار کا درخت، **تَہ سَرَئ اَ دِست** آدمی کا ہاتھ۔

(تنبیہ) جب مضاف الیہ ضمائر و اِسمائے اشارہ ہوں تو اِس حرف اور ضمائر میں وہ تغیرات پیدا ہوتے ہیں جیسا کہ حروف جارہ پر اِن حروف کے آنے سے پیدا ہوتے ہیں جن میں **تَہ** ہے ۔ یعنی اشارہ بعید کی صورت میں **اَفَہ، اَفا، اَفئ** سے **الف** حذف ہو جاتا ہے۔ اشارہ قریب کی صورت میں غیر جاندار کے لئے **او** سے **پَہ،** آ سے **پا، اَئ** سے **پَئ**۔ تاہم ذی روح کے لئے **او،** آ سے **رہ** اور **ائ** سے **رَئ** ہو جاتا ہے ۔ اور ضمائر مُتکلم و مُخاطب وغیرہ میں **تَہ** سے **تَر** ہو جاتا ہے اور ضمیر **اَز** سے **مُن** ہو جاتا ہے۔

جیسے **تَہ فَہ اَ دِست** اُس مذکر کا ہاتھ۔ **تَہ فا اَ دِست** اُس مؤنث کا ہاتھ ۔ **تَہ فئ اَ دِست** اُن جمع کا ہاتھ۔ **تَہ پَہ اَ دِست** اِس کا ہاتھ ۔ **تَہ پئ اَ دِست** اِن کا ہاتھ۔ **تَہ رہ اَ دِست** اِس شخص کا ہاتھ۔ **تر تُہ اَ دِست** تیرا ہاتھ۔ **تر مُن اَ دِست** میرا ہاتھ ۔ اضافت خصوصیت کے لئے لفظ **خوَئ** مقرر ہے بمعنی اپنا جیسے **خوَئ یانسپ** اپنا گھوڑا۔

(تنبیہ) جب اِسم ضمیر غائب و اسمائے اشارہ مضاف الیہ ہوتے ہیں تو مضاف کے اول اَ تعریف ضرور ہونا چا ئیے ورنہ مضاف اور مضاف الیہ اِسم اشارہ اور مشار الیہ ہو کر مضاف الیہ کسی اور

مضاف محذوف کے ہو جائیں گے ۔ جیسے **تَہ پَہ اَ دِست** اِس کا ہاتھ ۔ **تَہ فا اَ گون** اُس عورت کی لکڑی۔ **تَہ پَہ اَ گون** اِس کی لکڑی- اگر **تَہ پَہ دِست** بولا جائے تو معنی ہونگے اِس ہاتھ کا اور **تَہ پَہ گون** اِس لکڑی کا-

(قاعدہ) کبھی ضمیر متصل صنفِ سوم مضاف الیہ ہوتی ہے یعنی **وہ/ہ، ت، م ، ن** جن کا ذ کر ضمائر میں گزر گیا ۔

مثالیں:

اَ کتابہ	**اَ ہِندو وَ**	**اَ سرِئ وَ**	**اَ کِتابَم**	**اَ کِتابَت**
اُسکی کتاب	اُس کا ہندو	اُس کا آدمی	میری کتاب	تیری کتاب
اَ کِتابَن	**اَ کِتَبِم**	**اَ کِتَبِت**	**اَ کِتَبی وَ**	**اَ کِتَبِن**
اُنکی ہماری یا تمہاری کتاب	میری کتابیں	تیری کتابیں	اُس کی کتابیں	اُنکی ہماری یا تمہاری کتابیں

حروف ندا

وو/ وہ ، ا ، ہ ، وَئ ۔

وو/ وہ منادا کے اول میں آتا ہے اور اُس کے آخر میں الف یا ہائے مُختفی- **وو خد ایا ، وو کولَکہ ۔** اور کبھی صِرف الف یا ہائے مُختفی آخر میں ہوتا ہے جیسے **یارا ، یارہ ۔**

کبھی جب آخر منادا میں الف یا واو ہو تو آخر میں الف زیادہ نہیں کرتے جیسے **وو مُلا ، وو ہندو ۔**

جب منادا مؤنث ہو تو اس کے آخر میں یے مجہول دیتے ہیں اور اگر پہلے اس کے آخر میں **ہ** مختفی یا فتحہ ہو اُس کو دور کرتے ہیں مثلاً **وو دوکے** جس کا منادا **دوکه** تھا بمعنی لڑکی۔

اگر منادا جمع ہو تو بلانے کو آخر میں **وَئ** ایزاد کرتے ہیں جیسے **وو کُولَچی وَئ** بمعنی اے لڑکو اور **وو اُستَئَی وَئ** اے اُستادو۔

حروف تاسف و انسباط و تکلیف

حروف تاسف وہ ہیں جو بوقت افسوس کے بولتے ہیں اور وہ یہ ہیں **هئ هئ، اوهو**۔ جیسے **هئ هئ پہری ځه کہم** ہائے اب کیا کروں۔ **اوهو ځه بَد کَر ئے شیُوک** اے ہے کیا بُرا کام ہوا۔

حروف انسباط جو بوقت خوشی یا تعجب کے بولتے ہیں اور وہ حروف ہیں **وا وا** جیسے **واوا ځه سِر کر ئے شیُوک** واہ واہ کیا اچھا کام ہوا۔

اور حروف تکلیف کے وہ ہیں جو بوقت برداشت تکلیف یا بیماری وغیرہ بولتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں ۔ **وائ ، وَئ ، وئ وئ**۔ یہ حروف کبھی تنہا بوقت بیماری یا برداشت تکلیف کے بولتے ہیں۔ **وئ وئ مُلَک شیُوکم** وای وای مر گیا۔

حروف شرط اور موصول اور جزا اور بیان

که

یہ حرف چند معنوں کے واسطے استعمال ہوتا ہے۔

۱- شرط کے واسطے جیسے **که باران ئے شئیوک مُنْ دِس* غواشی سَه -** اگر بارش ہوئی تو گھاس ہو جائے گا۔ **که اَفَر† زا مُن اَزَل ئے سُوْ ڒوم** جب وہ آئے تب میں دوں گا۔

(تنبیہ) اُردومیں لفظ جب میں زمانہ کا لحاظ ہے سو اُورمڑی میں اس موقع میں بھی **که** آتا ہے جیسے **که زار مُنْ ڒہِری له** جب آئے اُسے دیدو۔ اور اگر علاوہ شرط کے وقت میں ظرفیت کے لئے موصولیت کا بھی اختلاط ہو اُس وقت یوں کہنا ہوگا۔ **څہِن وَختر‡ که زوک اَزَلْ غوہِکن** جس وقت آیا میں نے اس کو کہا- یا **هَر وَختر که زوک** جس وقت آیا-

۲- اِسم موصول پرآتا ہے جیسے **اَفَه بُوْ که سِڒ به تِلْ بُوْ سِڒ بَه** وہ جو اچھا ہوتا ہے ہمیشہ اچھا ہوتا ہے۔ **اَفَه بُو که بَد به تِل بُو بَد بَه** وہ جو بُرا ہوتا ہے ہمیشہ بُرا ہوتا ہے۔

۳- بیان کے لئے آتا ہے مبین کے بعد جیسے آ **ئے که سڒَه بُک نَکه دَل وْرُوک** یہ جو اچھی تھی تو نے نہ لی ۔ **اَفَه پِشتَک که سَه سَڒَئ ئے تر مُن ای څَنکه ہبئئی** اُس نے لکھا کہ ایک آدمی میرے پاس بیٹھا ہے۔

---

* مُن دی سو / بئے دی سو

† اَ فه ر

‡ وَخت ر

٤- واسطے نتیجہ کے آتا ہے جیسے **عَدْل کبوَن که نیک نام سُن** عدل کر تاکہ تُو نیک نام ہو جائے۔

مُن*

یہ حرف جزا شرط کا ہے جیسے **که اَفَر**† **زوک مُن او کَر سُو سَه** اگر وہ آیا تو یہ کام ہو جائے گا۔ **که تُه غوَس مُن اَزَل سُو څوم** اگر تو کہے تو میں اس کے پاس جاؤں گا۔

اگرکہ

یہ صِرف ایسے شرط کی حالت میں آتا ہے جس کی جزا برخلاف تقاضائے شرط کے واقع ہو۔ **اگرکه اَفَه سَرَئ دی زَهَر خوَلَک خه نَک مُلَک** اگرچہ اُس شخص نے زہر کھایا مگر نہ مرا۔ **اگرکه اور دی غَنجی غوبکِن خه اَزَل څه نَک غوبکِن** اگرچہ اِس نے مجھے گالیاں دیں مگر میں نے اُسے کچھ نہ کہا۔ ایسے شرط کی جزا میں حرف جزا **مُنْ** کی جگہ حرفِ استثنا **خه** مستعمل ہوتا ہے جیسا کہ مثال میں گزرا۔

هَرْگاه که ، مُنْ که

جب شرط مخالف اُمید یا تقاضائے وقت ہو تو اُس وقت یہ حروف شرط مستعمل ہوتے ہیں - مثلاً **هَرْگاه (مُن) که ای مِشی زَر ئے گه**

---

* **مُن** کی بجائے لفظ **بئے** کا استعمال زیادہ ہونے لگا ہے۔

† اَ فه ری

اِختیار نَک دبِری مُن کُو ٹُه لاسٹه دے څه زہم جب تو مکھیوں پر بھی تصرف نہیں رکھتا تو تجھ سے کیا مانگوں۔

حروفِ عطف

حروف عطف وہ ہیں جو دو اسموں یا دو جملوں کے درمیان اجتماع کیلئے آتے ہیں جیسے **زید او عُمر مَلکِن** زید اور عُمر مر گئے۔ یہاں زید اور عُمر دو اِسم ہیں اور **او** حرفِ عطف۔ یا **زید ل ڻہک او عُمر ری زوک** زید گیا اور عُمر آیا۔ یہاں **او** حرف عطف ہے اور **او** کے طرفین دو جملے ہیں ۔ دو اسموں میں سے پہلے اِسم کو معطوف علیہ اور دوسرے کو معطوف کہتے ہیں ۔ اِس طرح دو جملوں میں جب دو اِسم بذریعہ حرفِ عطف مجتمع کئے جائیں تو جب ان پر کوئی حکم یعنی فعل وغیرہ صادر ہو جائے تو یہ دو اِسم اس حکم میں ایسے داخل ہوں گے جیسا کہ ایک کلمہ ہوتا ہے۔ جیسے **زید او عُمر مَلکِن** زید اور عُمر مرگئے۔ حروف عطف یہ ہیں **او ، گه، بی ، بلکه ، نه**

او / وَه

کبھی دو اسموں کے درمیان آتا ہے جیسے **زید او عُمر ناسکِن** زید اور عُمر بیٹھے۔ اور جب زید کے ساتھ حکم لگا کر بولیں اور پیچھے دوسرے اِسم کو بھی اس حکم میں داخل کرنا چاہیں تو بجائے **او** کے **گه** بولنا ہوگا۔ جیسے **زید مُلکَ عُمر گه مُلک** زید مر گیا عُمر بھی مر گیا۔ کبھی **او** بھی ساتھ ہوتا ہے جیسے **زید مُلک او عُمر گه مُلک** زید مر گیا اور عُمر بھی مر گیا۔

گه

کبھی معطوف اور معطوف علیہ ہر دو کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے **زید گہ مَلکَ عُمرْ گہ مُلک** ۔ کبھی دونوں مکرر حکموں میں سے ایک حکم رہتا ہے باقی محذوف ہوتا ہے۔ جیسے **زید مُلَک عُمر گہ** زید مر گیا عُمر بھی ۔ کبھی بلحاظ مرتبہ کے صرف معطوف اور حرفِ عطف باقی رہتا ہے دیگر سب محذوف ہوتے ہیں ۔ جیسے سوال کے جواب میں کہیں **عُمر گہ** یعنی عُمر بھی یعنی **عُمرْ گہ مُلَک** عُمر بھی مر گیا۔ اور **او** کبھی دو یا کئی جملوں میں آتا ہے خواہ حکم ان کے موافق المعنی ہو جیسے **زید مُلَک او عُمر مُلَک او بکر مُلَک** خواہ متفاوت جیسے **زید مُلَک او عُمر زخمیْ شئیوک** زید مر گیا اور عُمر زخمی ہوا۔ کبھی اگر افعال یعنی احکام موافق المعنی ہوں تو تکرار نہیں کرتے۔ جیسے **زید مُلک او عُمر او بکَرْ** زید مر گیا اور عُمر اور بکر۔

بی

جب عطف میں ترتیب اور تکرار فعل مطلوب ہوں تو دو فعلوں کے درمیان بجائے **او** کے لفظ **بی** استعمال کیا جاتا ہے ۔ جیسے **زید ر زوک بی عُمر** زید آیا دوسرا عُمر۔ محذوفات اس میں بھی بلحاظ قرینہ بموجب صدر کے ہوتے ہیں جیسے اِس مثال میں **زوک** فعل محذوف ہے۔ اس حرف سے کبھی تکرار فعل کی مقصود ہوتی ہے۔ جیسے اس مثال میں گزرا۔ اور کبھی ایزاد معطوف کی جیسے **سَہ زید ر زوک بِی عُمر** ایک زید آیا دوسرا عُمر- اور کبھی ایزاد مقدار کے واسطے آتا ہے جیسے **بی ر دے گہ زبِری** اور بھی دو- **بی** لفظ واحد ہے- **بئے** اس کی جمع ہے۔ پس پچھلی دو صورتوں میں یہ لفظ حرف عطف نہیں رہتا بلکہ اِسم صفت ہو جاتا ہے ۔

بَلکہ

اس سے کبھی ترقی مطلوب ہوتی ہے جیسے **ځوکه نَک هه بَلکه وَژیوکه هه** مارا نہیں ہے بلکہ مار ڈالا ہے اور کبھی اعراض جیسے **زید ر نَک زوک بَلکه عُمرْ ر زوک** زید نہیں آیا بلکہ عُمر آیا۔

نَہ

یہ نفی کے واسطے آتا ہے اور مکرر آتا ہے جیسے **نَه عُمر ر زوک نه بَکر-** اسمیں بھی فعل مکرر محذوف ہو جاتا ہے جیسے اس مثال میں گزرا۔ اور کبھی فعل مکرر آتا ہے۔ جیسے **نه عُمر ر زوک نه بَکر ر زوک** نہ عُمر آیا نہ بَکر آیا۔

حروف تردید

حروف عطف میں سے حروف ذیل بلحاظ ان کے معنوں کے حرف تردید کہلاتے ہیں: **یا، یاخه، کہ**

یا ، یاخه کبھی واسطے شک کے آتے ہیں جیسے **یال اَفَه څبک بٖیوک یال تُه** یا وہ گیا تھا یا تُو- اور کبھی واسطے تعین کے جیسے **آ دَل وُر یا آ** یہ لو یا یہ ۔ یہ حروف اکثر ہر دو اِسم پرآتے ہیں جیسے **یار دی وَک وَر یار دے شَربت** یا پانی لا یا شربت لا۔ مگر جب **یاخه** کہیں تو دوسری دفعہ صرف **یا** رکھا جاتا ہے جیسے **یا ئے بُوْ خه څه نَک دَرِی یار دے بُو نَک زَوی** یا تو کچھ رکھتا نہیں یا دیتا نہیں-

که مساوا ت ظاہر کرتا ہے جیسے **که اَفَه دَل بُو وُر که او** وہ شے لیتے ہو چاہے یہ- اور کبھی استفہام کے وقت جب تعین مطلوب ہو تو یہ حرف آتا ہے جیسے **زیدر زوک که عُمر** زید آیا یا عُمر- ایسے موقع پر صرف ایک **که** آتا ہے جیسے مثال سے ظاہر ہے اس طرح **سَنر* زوک که پٔران** آج آیا یا کل-

(تنبیہ) **او** جو حروف عطف میں بیان ہوا کبھی تباعد یعنی دوری کے معنی دیتا ہے جیسے **ته او سَخَل کَر** تُو اور ایسا کام یعنی تُو اور ایسا کام آپس میں بعید ہے- اور کبھی جملہ میں فاعل یا مفعول کا حال بتلا دیتا ہے جیسے **زید م خُوک او اَ پئے وَه اَشٹیبک** زید کو مارا ایسے حال میں جب اس کا باپ کھڑا تھا-

حروف استثنا

حروف استثنا وہ ہیں جن کے ذریعہ کئی چیزوں میں سے ایک چیز حُکم میں منہا کیا جائے **بے کُو ته هَره† ری زاکِن** بغیر تیرے سب آدمی آئے-

حروف استثنا دو قسم ہیں- ایک وہ جس کا مستثنیٰ و مستثنیٰ منہ اسما مفرد ہوں - وہ یہ ہیں: **بے، بغیر- ای، ای - پَه سه -** جیسے **بے سَہرئ** بغیر آدمی کے، **بے گَپ** بغیر پتھر کے، **بغیر ای سَہرئ** بغیر آدمی کے، **بغیر ای گَپ** بغیر پتھر کے، **ای سہرئ پَه سَه** ماورائے آدمی کے، **ا گپ پَه سَه** ماورائے پتھر کے-

---

* سَن ر

† اَلوبِرِی / اَ لوارِه / هَره

(تنبیہ) جب مستثنےٰ اسما ضمائر ہوں تو تغیرات متذکرہ حروف جارہ اسما مستثنےٰ اور حروف استثنا میں ہوتے ہیں جیسے **بے فه** بغیر اُس کے، **بے پَه** بغیر اِسکے، **بے کُو ماخ** بغیر ہمارے، **بے کُو ره** بغیر اِس کے ، **ای فَه بغیر** بغیر اُس کے، **بغیر ای پَه** بغیر اِس کے، **بغیر کُو تُه** بغیر تیرے، **بغیر کُو مُن** بغیر میرے -

ای فه پَه سَه اُس کے ماورا یا بغیر اُس کے- **ای پَه پَه سَه** بغیر اِس کے، **کُو تُه پَه سَه** تیرے ماورا، **کُو مُن پَه سَه** میرے ماورا- **بے سَڕیٔ هَره ری زاکِن** بغیر آدمی کے سب آ ئے- **بے گَپ هَر څه دے هه** سوائے پتھر کے سب کچھ ہے-

اِس طرح سب جملے ہوسکتے ہیں- کبھی **بے** اور **پَه سه** جمع ہوتے ہیں جیسے **بے خدای پَه سَه** بغیر خدا کے، **بے کو مُن پَه سه** بغیر میرے -

قسم دوم حروف استثنا کی وہ ہیں جو دو جملوں کے درمیان آتی ہیں- ان کو حروف استدراک بھی کہتے ہیں- وہ یہ ہیں **لیکن، مگر، خه،** مثلاً **هرر* زاکِن (لیکن، مگر، خه) زیدر نَک زوک-**

* هَرَه ری / آلواړه ری

جواب کے حروف

ھا، اویہ، نہ، نہ آ

یہ حروف استفہام کے جواب میں آتے ہیں ۔ **ھا، اویہ*** واسطے اثبات کے ۔ **نہ** ، **نہ آ** واسطے نفی کے- جیسے اگر کوئی پوچھے **ٹُل†** **گَہ ای وَل زوک ٹیوکے؟** تم بھی وہاں گئے تھے۔ اور جواب دیا جائے کہ **ھا، اویہ** یعنی ہاں یا **نہ، نہ آ** بمعنی نہیں۔

امر یا نہی کے قبول کرنے کے واسطے **سِر** بولا جاتا ہے بمعنی اچھا۔ اِن حروف کو مکرر بھی بولتے ہیں جیسے **ھاھا، نہ نہ، سِرسِر** وغیرہ

بی شکہ، اَراخہ

یہ دو لفظ واسطے تصدیق قائل کے بولتے ہیں۔ **بے شکہ** یعنی بے شک ۔ **اَراخہ** بمعنی سچ۔

تنبیہ کے حروف

وَہ، ھنْ- یہ دو حرف تنبیہ فعل گذشتہ یا حال کے واسطے ہیں جیسے **وہ خَت دوک** ہیں کیا کیا۔ **ھنْ ٹَہ بُو کی** ہاں کیا کرتے ہو۔ ان سے کراہت فعل کی سمجھی جاتی ہے- کبھی مکرر بھی آتے ہیں جیسے **ھنْ ھنْ ٹَہ بُو کی** ہاں ہاں کیا کرتے ہو۔

---

* اویہ / ھویہ
† ٹُہ ل

دُش کہ

دُش فعل امر ہے **دُشیپک** مصدر سے اور **کہ** حرف بیان ہے جیسا کہ گزرا- یہ دو لفظ واسطے تنبیہ آئندہ کے آتے ہیں جیسے **دُش او کَر نَک کپوی** خبردار یہ کام نہ کرو ۔ **دُش کہ سَخَل کَر ئے نَک کپوی** ایسا کام نہ کرو- **دُش کہ نَکل زئ** یعنی خبردار ایسا نہ ہو کہ تم جاؤ-

ھَرگِز ، نامی

یہ دو حرف تاکید نفی اور دوام نفی کے لئے آتے ہیں جیسے **ھَرگِز ئے سَخَل کَر مَک کپوَن** ہرگِز ایسا کام مت کر- **نامِم*** **او کَر نَک دوک ھہ** بالکل میں نے یہ کام نہیں کیا- **نامی دے نک ہا** بلکل نہیں ہے-

نامی کبھی سب کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے- جیسے کہ **اَ نامی شورر زوک بیوک** تمام شہر والے آ گئے تھے-

حروف اختصاص

ݣُئَ ، خہ

ݣُئَ بُو نَستَک بہ بیٹھا ہی رہتا ہے- **ݣُئَل تُہ زئ** تو ہی جا- **اَزَل خہ نَک زوکم** میں تو نہیں گیا- **ݣُئَ بُوْ ݣَلہ** پڑا ہی رہتا ہے ۔

---

* نامی م

نفی کے حروف

مَک، نَک- یہ دو حروف نفی فعل کے واسطے آتے ہیں جیسا کہ فعل میں گزرا -

بے ، **نا**- اِسم پر نفی کے معنی پیدا کرنے کے لئے آتے ہیں جیسے **بے عَقَل** ، **بے غِرِ** ، **ناجوڑ** ، **ناتَرس** ، **نادان** ، **نافہم** ، **نامَرد** وغیرہ- یہ اکثر فارسی الفاظ ہیں-

تشبیہ کے حروف

غُوندَک، سَکہ، پَہ رَنگ، گویا حروف تشبیہ ہیں۔

غُوندَک اور **پَہ رَنگ** اور **سَکه** سے اس طرح پر مرکب تشبیہی حاصل ہوتا ہے کہ اِسم مشبہ بہ پر حرف اضافت زیادہ کریں پھر **غُوندَک** اور **پَہ رَنگ** ان دونوں حرفوں کو اس کے بعد رکھیں اور **سَکه** اس کے سر پر-

جیسے **تَہ مَرزا غُوندَک** بھائی سا۔ **تَہ مِہڑ پَہ رَنگ** سورج کی طرح- **سَکه تَہ مَرزا** مانند بھائی- **سَکه تَہ مِہڑ خُوم** مثل سورج کے- اور کبھی **سَکه** پر اضافت نہیں بھی ہوتی جیسے **سَکه مزَرَئ ئے به** جیسا شیر ہوتا ہے-

گویا جملہ کے سر پرآتا ہے جیسے **گویا ہبخَت نَک دوک** گویا تو نے کچھ نہیں کیا یعنی جیسا کہ تو نے کچھ نہ کیا ہو- مانو کہ کچھ نہیں کیا۔

شک و اُمید و ارمان کے حروف

کُندَک، کَشکه- یہ دو حروف اُمید اور شک کے ہیں جیسے **کُندَک (کشکه) ماجد ر* زا** شاید ماجد آجائے ۔ اُمید ہے ماجد آجائے۔

ارمان یہ حرف تاسف کی حالت میں بولتے ہیں ۔ جیسے **اَرمان که اَزَل څېک ٻیوگَن** ارمان کہ میں گیا ہوتا۔

هَرکه ، هَر کېون ، وارکہ- یہ حروف بحالت بےعلمی و تفکر کے آتے ہیں بمعنی خدا جانے جیسے **هَرکه که صاحِبر سُو زوک به که نَکر† سُو زوک به** خدا جانے صاحب آیا ہوگا یا نہ آیا ہوگا۔ **هڑ کېون که څه رِی سُو غوَشی** خدا جانے کیا کہے گا مجھے- اس طرح اور بھی ہیں-

ابتدا و مادام کے حروف

که ، شی ، ای ۔ اِراسه‡ ابتدا کے لئے ہیں ۔ **څون** مادام کے لئے ۔

که ٹُه بادشاه شیوکے ای مُندغَل اِنَر ئے غوړ نَک هنٹڑیوک ها

جیسے تو بادشاہ ہوا دنبہ کی لاٹ میں چربی نہیں رہی-

شی افسر شیوکے سُنا ہے افسر بن گئے ہو-

اِی لماشام اِراسه ای سخر ته مِنک شام سے صبح تک-

---

* ماجدر / ماجد هِر / ماجد ری

† نک ر

‡ ای- اِراسه / ای- راسه / ای- راسته

ڑُون کہ اَز ببم ٹُہ گہ بی   جب تک میں رہوں تو بھی رہ۔ **ڑُون** کے ساتھ اگر لفظ **پبخ** آئے تو معنی اضافت کے حاصل ہوتے ہیں جیسے **ڑُون ریوز پبخ** کئی دن کے بعد- ڑون اِسم بھی ہے جیسا کہ اِسم استہفام وغیرہ میں بتلایا گیا۔

بیان بعض متفرق حروف

مبِن

یہ حرف کبھی واسطے ابقائے وقت کے بطور ظرف زمان آتا ہے- جیسے **مبِنَر*** **نَک زوک هه** ابھی آیا نہیں ہے ۔ کبھی بمعنی بلکہ ترقی کے آتا ہے جیسے **مبِن ویران ڑیوک** بلکہ اور بھی زیادہ بیمار ہوا۔ کبھی واسطے ترقی اُسی صفت کے آتا ہے جو سابق موجود تھی جیسا کہ گزرا۔ اور کبھی کسی اور صفت کی ایزاد کے لئے آتا ہے ۔ جیسے **اَفَہ سرِئ نوگَر نَک ڑیوک مبِن جُرمانہ گہ ڑیوک** وہ آدمی نو کر نہ ہُوا بلکہ جرمانہ بھی ہُوا-

کانی / کہ نئ

یہ حرف ایسی حالت میں آتا ہے جب کسی فعل کے نہ ہونے سے نتیجہ بتلانا مراد ہو جیسے **اَ دارو خورون کانی**† **اَ پُنڈُک دَل سُو نَک ژوم** یہ دوا پی لو ورنہ انار تجھے نہیں دوں گا- **ڑالاکَر سُن کانی ژبمَت بوُ** تیز چلو ورنہ تجھے چھوڑ دونگا-

---

* مبِن ر

† کہ نئ / کانی

سَہ

جس فعل کا کوئی سبب موجود نہ ہو تو بوقت دریافت سبب کے جواب میں یہ حرف اکثر بولتے ہیں۔ جیسے **سَہ نَستَکم** یونہی بیٹھا میں۔ **سَہ ھبِنئِم** یونہی بیٹھا ہوں میں۔ جب اس حرف پر **پَہ** زیادہ کیا جائے تو دور یا ایک طرف کے معنی حاصل ہوتے ہیں ۔ جیسے **پَہ سَہ سُن** پیچھے ہو یا اُدھر ہو۔

ھر

ھَڑ واسطے بتلانے کل فردوں کے ہے جیسے **ای ھَر سَہَرَئ کِمِ*** **غُوپکن** ہرآدمی کو میں نے کہا۔ یہ اُن اسمائے استفہامات پر بھی لگتے ہیں جن سے معنی خبری مراد ہوں۔ **کُو ھَر کُوک لیکی ئے رسٹیپک** ہر ایک کو پہنچ گیا۔ **ھر څه مَک خرُون** ہر چیز مت کھاؤ۔ کبھی عدد **سَہ** پر بھی لگتا ہے جیسے **ھَر سَہ سَہَرَئ** ہرایک آدمی۔ کبھی ظرف زمان و مکان پر لگتے ہیں جیسے **ھر کان** ہر وقت یا ہمیشہ۔ **ھَڑ گُده** ہرجگہ سب جگہ۔ اِن اسما پر بھی **که** لگنے سے اِسم موصول ہوتا ہے **جیسے ھَڑ کوک ئے بُو که سَخَل کَر کَوی بَد نام بُو سَہ** جو کوئی ایسا کام کرتا ہے بدنام ہوتا ہے۔ جب اِسی اِسم کی حرف آخر کو مشدد مفتوح کیا جائے تواس سے کل مراد ہوتا ہے جیسے **ھَرَّہ کِمِ† زِیوک** سب کو دے دیا۔

---

* کی م

† لیکی م / کی م / کِم

هیڅ

هیڅ واسطے نفی کے ہے۔ **هیڅ دے نَک ھه** کچھ نہیں ہے- یہ بھی ان اسما پر آسکتا ہے جن پر **هَر** آتا ہے جیسے **هیڅ کوک دے نَک ھه** کوئی نہیں ہے- **هیڅ ګُدَم* نَکڅ ځوک ھه** کبھی میں نے نہیں مارا ہے-

* ګده م

نحو[60]

نحو وہ علم ہے جس سے کلمات کے ربط اور ان کے تعلق باہمی کا حال معلوم ہو ۔

اس مختصر کتاب میں عام مسائل نحو کے جس کی خصوصت اِس زبان کے ساتھ نہیں ہے بیان نہیں کئے گئے- اور کہیں بطور مختصر اشارہ وہ اُمور بیان کئے گئے جن کا ذکر خصوصاً اِس زبان کے مسائل کے معلوم کرنے کے لئے ضروری تھا۔

ترکیب کے لئے کم سے کم دو کلمے ضروری ہیں۔ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعے کو مرکب یا کلام کہتے ہیں- مرکب دو قسم کے ہیں ۔ ایک مرکب تام دوسرا ناقص۔

مرکب تام یعنی مکمل جس سے سننے والے کا انتظار باقی نہ رہے مثلاً **سَہَئ ئے نَستَک** آدمی بیٹھا- اس سے قائل کی زبانی آدمی کے بیٹھنے کی خبر معلوم ہوئی اور انتظار باقی نہ رہا۔ اس طرح **تُہ نَئ** تو بیٹھ ۔ اس سے سامع کو معلوم ہوا کہ قائل مُخاطب کے بیٹھنے کو چاہتا ہے ایسے مرکب کو مرکب تام یا جملہ کہتے ہیں۔

مرکب ناقص وہ مرکب ہے جس سے سامع کا انتظار بدستور باقی رہے اور مُخاطب منتظر رہے کہ مُتکلم کچھ بات اور بھی کہنا چاہتا ہے۔ مثلاً **تَہ سَہِئ یانْشپ** آدمی کا گھوڑا۔ ایسا مرکب مفرد کا حکم رکھتا ہے۔

مرکب ناقص کا بیان

مرکب ناقص چند طرح ہے۔

مرکب تعدادی

مرکب تعدادی وہ مرکب ہے جو دو عددوں سے ترکیب پاکر ایک تیسرا عدد حاصل ہوتا ہے۔ جیسے **سه** یعنی ایک اور **دَس** کی ترکیب سے **سَندَس** یعنی گیارہ حاصل ہوتا ہے۔

مرکب امتزاجی

مرکب امتزاجی وہ ہے جو دو ناموں سے ایک نام حاصل کریں جیسے محمد جو ایک نام ہے اور اسحاق جو دوسرا نام ہے اس کی ترکیب سے محمد اسحاق حاصل ہوا۔

یہ دومرکب بطور مفرد کے استعمال ہوتے ہیں ۔ اس لئے انکے بیان کی ضرورت نہیں ۔

مرکب اضافی

مرکب اضافی وہ مرکب ہے کہ دو اِسموں میں سے ایک اِسم کو دوسرے اِسم کی طرف منسوب کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ جیسے **تَه زید یاٹشپ** زید کا گھوڑا۔ ان دونوں اِسموں میں سے ایک اِسم منسوب کو مضاف کہتے ہیں اور منسوب الیہ کو مضاف الیہ۔ جیسے اس مقام میں زید مضاف الیہ ہے اور **یاٹشپ** مضاف اور **تَه** حرفِ اضافت۔

اس مرکب کا حال بحث حرف میں مفصل بیان ہوا ہے مگر اس قدراور بھی بیان کیا جاتا ہے کہ اگر ایک اِسم جو کسی دوسرے اِسم

کی طرف مضاف ہو وہ کسی اور اِسم کا مضاف الیہ بنے یا اس طرح سلسلہ مضافات بنے تو ہر مضاف الیہ پر حرف اضافت رکھا جائے جیسے **تَہ زید تَہ یانشپ غیلَمی** زید کے گھوڑے کی لگام-

مرکب توصیفی

مرکب توصیفی وہ مرکب ہے جو دو اسموں میں سے ایک اِسم دوسرے اِسم کا حال بتلا دے- **شین خِت** یعنی سبز چادر ۔ جو اِسم حال بتلا دے وہ صفت کہلاتی ہے- دوسرا اِسم موصوف- جیسے مثال صدر میں **شین** صفت ہے، **خِت** موصوف- صفت موصوف پر مقدم ہوتا ہے جیسے کہ مثال سے ظاہر ہے ۔

(فائدہ) اکثر اسمائے صفت میں تذکیر و تانیث و جمع و تفرید کے لئے تغیر واقع ہوتا ہے پس یہ تغیر صفت کا تابع موصوف کے ہوگا یعنی اگر موصوف مذکر ہو تو صفت بھی مذکر بولی جائے گی اور جو مؤنث ہو تو مؤنث اور جو جمع ہو تو جمع-

شین ګون سبز لکڑی ، **شینه وُنه** سبز درخت ۔ **ګون** مذکر ہے اِس لئے صفت بھی مذکر ہے اور **وُنه** مؤنث ہے اس لئے صفت بھی مؤنث **شینه** ہے علیٰ ہذالقیاس- **غْراس سَړئ** سیاہ مرد، **غْراسه خَرکه** سیاہ عورت، **غَربسی سړَئ / ځبلی** سیاہ مرد / عورتیں-

(فائدہ) جہاں اِسم اُورمڑی کی جمع مذکر اور جمع مؤنث میں فرق نہیں وہاں صفت جمع مذکر اور جمع مؤنث میں بھی فرق نہیں ۔ جیسا مثال سے ظاہر ہے اور اکثر اوقات واحد مؤنث اور جمع مؤنث و مذکر میں بھی فرق نہیں ہوتا ۔ جیسے **سْپِیبو سړَئ** سفید مرد، **سْپِیبوه سړَئ / خَرکه / ځبلی** سفید مرد ، عورت یا عورتیں-

مرکب تام

کوئی جملہ دو کلموں سے کم نہیں ہوتا ۔ جملہ کے یہ دو بڑے جزو مُسنَد، مُسنَد الیہ کہلاتے ہیں۔ مسند ایک حکم ہوتا ہے بہ نسبت مُسنَد الیہ کے یعنی مسند مسند الیہ کے لئے کوئی حالت ثابت کرتا ہے یا اس کے لئے کسی حالت کی خواہش کرتا ہے ۔ مثلاً **زید نَستَک** زید بیٹھا۔ زید مسند الیہ ہے اور **نستک** مسنَد۔

جملہ اِسمیہ[61]

جملہ اسمیہ میں ایک اِسم مُسنَد الیہ ہوتا ہے جس کو مُبتدا کہتے ہیں اور دوسرا اِسم مسند جس کو خبر کہتے ہیں۔ اور ایک کلمہ جو اسناد ظاہر کرتا ہے اس کو حرفِ ربط[62] یا علامت جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔ **زید بیمار ھہ** زید بیمار ہے۔ **زید** مُبتدا **بیمار** خبر اور **ھہ** حرفِ ربط یا علامت جملہ اسمیہ۔ حرف ربط کی گردان ذیل میں لکھی جاتی ہے ۔

واحد غائب	واحد حاضر	واحد مُتکلم	جمع غائب	جمع حاضر	جمع مُتکلم
ھہ	**ھے**	**ھوم**	**ھِن**	**ھَئ**	**ھٖیِن**
ہے وہ	ہے تو	ہوں میں	ہیں وہ	ہو تم	ہیں ہم

(فائدہ) مبتدا اور خبر کے درمیان بمثل صفت اور موصوف کے مطابقت ہونی چاہئے یعنی اگر مبتدا واحد ہو تو خبر واحد ہوتی ہے۔

اور اگرمبتدا جمع ہو تو خبر بھی جمع۔ اور جو مذکر ہو تو مذکر اور مؤنث ہو تو مؤنث۔ اور حرف ربط بھی ان کے مطابق آئیگا۔

مثالیں:

زید سِرھا زید اچھا ہے ۔ اَ **خَرکه سٹره هه** وہ عورت اچھی ہے۔ **اَ سَہِئ سٹره هِن** وہ آدمی اچھے ہیں۔ **اَز رَنخُور هوم** میں بیمار ہوں وغیرہ۔

(فائدہ) جملہ اسمیہ کی ترتیب اس طرح پر ہے کہ اول مبتدا آتا ہیں اس کے بعد خبر اور اس کے بعد حرف ربط جیسے مثالوں سے ظاہر ہے۔

جملہ فعلیہ[63]

جملہ فعلیہ میں فعل مُسنَد ہوتا ہے اور فاعل مُسنَد الیہ اور مفعول اور متعلقات فعل اسناد کے تابع ہوتے ہیں۔

مثلاً **اَفَه نَستَک** وہ بیٹھا ۔ ترکیب اس کی یوں ہے کہ **اَفَه** ضمیر واحد غائب مذکر **نَستَک** فعل لازمی ۔ فاعل اور فعل مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

اَ سَہِئ اَ پُنڈُک خوَلَک آدمی نے انار کھایا۔ **اَ سَہِئ** فاعل **پُنڈُک** مفعول **خوَلَک** فعل متعدی۔ فاعل مفعول اور فعل ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

فعل مجہول میں مفعول بجائے فاعل کے ہوتا ہے جیسے **اَ پُنڈُک خوَلَک شئیوک**۔ **اَ پُنڈُک** مفعول ہے **خوَلَک شئیوک** فعل مجہول ہے۔ مفعول اور فعل مجہول مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

(تنبیہ) بعض مصادر کے افعال کے دو مفعول ہوتے ہیں جیسے **ڑیوک** بمعنی دینا، **غوبک** بمعنی کہنا، **بَخشیبک** بخش دینا۔ جیسے **زید ل اَ کتاب ای عُمر لیکی ڑیوک** زید نے کتاب عُمر کو دی ۔ یہاں کتاب مفعول به ہے اور عُمر مفعول ثانی۔

افعال قلوب میں بھی دومفعول ہوتے ہیں افعال قلوب وہ افعال ہوتے ہیں جو دل سے علاقہ رکھتے ہیں۔ اِن افعال کا مفعول اگر ایک ہو تو یہ افعال قلوب نہیں کہلائیں گے۔ بالفاظ دیگر افعال جو دو ایسے مفعولوں کو نصب دیں جو اصل میں مبتدا اور خبر ہوں اُنہیں افعال قلوب کہتے ہیں۔ جیسے **گنڑیبک** جاننا یا مرادف اِن کے۔ جیسے **اَز بُو اَفه دانا گنڑیبک** میں اُس کو دانا سمجھتا تھا۔ جو مصدر کہ بلحاظ معنی قریب المطلب افعال قلوب سے ہو اُس کے بھی دومفعول ہوتے ہیں جیسے دیبک بمعنی دیکھنا جیسے **اَز اَفّه ویران ڈیبک** میں نے اس کو بیمار دیکھا۔

(قاعدہ) فاعل کی تقدیم مفعول سے اور فعل کا ہونا جملہ کے آخر میں فصیح ہے۔

مرکبات ناقص اور مستثنیٰ و مستثنیٰ منہ اور اِسم اشارہ اور مشارالیہ اور معطوف اور معطوف علیہ کا بیان پہلے گزر چکا ہے۔

بدل کو مُبدل منہ کا تابع کہا جاتا ہے۔ اور بدل وہ ہے جو نسبت اس کی مبدل منہ کی طرف کی گئی ہو وہ نسبت اُسی کی طرف ہو ۔ **جیسے زید تَر ثُه مَرزا ر زوک** زید تمہارا بھائی آیا ۔ **زید** مبدل منہ ہے۔ **تَر ثُه مَرزا** اِس کا بدل ہے۔

تاکید کی مثال **اَز ئے پَه خوئ او کَر دوک** میں نے خود یہ کام کیا۔ لفظ **پَه خوئ** تاکید ہے **اَز** کا۔ اس طرح **او کَر ضرور کبون** یہ کام

ضرور کر۔ **او کَر هرگِز مَک کہوَن** یہ کام ہرگز مت کر، یہاں **ضرور** اور **هرگِز** تاکید ہیں **کہوَن** کے۔

تابع مہمل

ایک اِسم زائد اِسم کے پیچھے آتا ہے اور وہ اس طرح ہوتا ہے کہ پہلے اِسم کے اول حرف کو میم سے تبدیل کرکے پہلے اِسم کے بعد لکھتے ہیں جیسے **سَرِئ مَرِئ**، **نورِی مورِی**، **غُنئ مُنئ** اور کبھی اس کے سوا اور صورت پر ہوتا ہے مگر وہ قیاسی نہیں سماعی ہے اور سمع سے معلوم ہوتا ہے۔

افعال ناقص[64]

بمضے افعال ناقص کہلائے جاتے ہیں۔ افعال ناقص وہ افعال ہیں جو عموماً اکیلے فاعل کے ساتھ مکمل معنی نہیں دیتے بلکہ اُن کے ساتھ کوئی اسم یا فعل آتا ہے خبر کی صورت میں۔ بعض اوقات یہ فعل تام کی صورت بھی استعمال ہوتے ہیں۔

ان کے فاعل اور مفعول نہیں ہوتے ہیں بلکہ ان کے فاعل کی جگہ اِسم اور مفعول کے عوض خبر ہوتے ہیں ۔ ان افعال کے مصادر یہ ہیں ۔ **هه** ہے، **بیوک** بمعنی تھا، **شیوک** بمعنی ہو جانا ۔ مثلاً **اَ سَرِئ ویران شیوک** آدمی بیمار ہوا۔ **اَ سرِئ** اِسم، **ویران** خبر، **شیوک** فعل ناقص۔

(فائدہ) جملہ اسمیہ کی طرح یہاں بھی اِسم اور خبر میں مطابقت شرط ہے۔ لیکن اگر ان کا اِسم مذکر اور خبر مؤنث ہو یا برعکس تو فعل کبھی تابع اِسم کے ہوتے ہیں کبھی خبر کے۔ یعنی دونوں درست

ہیں مثلاً **اَفه سَہِرئ خَرکه شئیوک/سُک**- وہ آدمی عورت بن گیا/ بن گئی-

فعل کے مفعولات کا بیان

فعل کے پانچ مفعول ہوتے ہیں ۔ مفعول به ، مفعول ثانی ، مفعول فیہ، مفعول له ، مفعول مطلق ، مفعول منه ۔

مفعول به[65] :

جس اِسم پر فعل واقع ہو یا فعل سے متاثر ہوا ہو اُسے مفعول به کہتے ہیں- مفعول به کا بیان ارکان جملہ میں کیا گیا ہے۔ اس مفعول کے ساتھ کوئی نشانی نہیں ہوتی جیسے **اَ سَہِرئ نوہِری خوالُک** آدمی نے روٹی کھائی-

بعض اوقات مفعول به کی نشانی **لیکی** ہوتا ہے جیسے **کُو مُن لیکی غُوَس** مجھ کو کہہ۔

مفعول ثانی[66] :

دوسرا مفعول جیسے **زیدل اَ کتاب ای عمر لیکی ژیوک** زید نے عمر کو کتاب دی- اِس میں کتاب مفعول به اور عمر مفعول ثانی ہے-

مفعول فیه[67]:

مفعول فیه وہ ظرفِ زمان یا مکان ہے جس میں فعل واقع ہو مثلاً **ای بُمه زَره* نوہِری خوالُک** زمین پر اُس نے کھانا کھایا۔ **اِی نَر نَر† غون شئیوک** گھر میں گم ہوا۔ اس کا حال حروف جارہ میں بھی کیا

* اِ زره
† ای نَر اِ نَر

ہوا ہے۔ ظرفِ زمان کے ساتھ اکثر حروف جارہ نہیں آتے۔ جیسے **سَنہ نوری خوالک** آج اس نے کھانا کھایا۔ اور کبھی ظرفِ زمان کے ساتھ **پَه** آتا ہے جیسے **پَه شَپو** رات کو۔ **پَه رُیوز** دن کو۔

(فائدہ) جب مظروف پہلے ظرف سے مفارق ہو اور بعد میں مقارن ہو جائے اس وقت علامت **ای ۔ لیکی** ظرف پر لگائی جاتی ہے۔ جیسے **ای شور کِل*** **ښَبک** شہر کو گیا ۔ **ای کُوَئ کِل**† **غْوَشتَک** کنویں میں گرا۔

مفعول لہ:

مفعول لہ وہ ہے جو فعل کے سبب پر دلالت کرے جیسے **اَ کُولَکَم تَه اَدب پاره ځوک** لڑکے کو میں نے ادب کے واسطے مارا۔ **تَه پاره** علامت مفعول لہ ہے۔

معفول مطلق:

مفعول مطلق اس مصدر کا حاصل مصدر ہوتا ہے جس کا فعل ہو۔ جیسے **پَه دوځَن وَه سُو خَنَم خه ژلی مَہ بُو نَک سه** میں **دوځَن** مفعول مطلق ہے۔ یہ مفعول اُورمڑی میں کم مستعمل ہے۔

مفعول منہ[68] :

مفعول منہ وہ ہے جوآلہ فعل کا ہو۔ جیسے **پَه تُوره وه ځوک** تلوارسے مارا۔ اس فعل کی نشانی **پَه** ہے ۔

---

* لیکی ل / لیکِل / کِل

† لیکی ل / لیکِل / کِل

جار مجرور

حروف جارہ کا بیان حرف میں مفصل کیا گیا ہے۔ جس اِسم پر یہ حروف لگتے ہیں اس کو مجرور کہتے ہیں۔ جار مجرور ملکر فعل اور شبہ فعل سے متعلق ہوتے ہیں ۔ مثلاً **اَ فَہ سَرِئ ای تَخت اِزَر نَستَک** وہ آدمی تخت پر بیٹھا ۔ ترکیب یوں ہوگی ۔ **نَستَک** فعل لازمی ہے۔ **اَفَہ سَرِئ** اِسم اشارہ و مشارالیہ ملکر فاعل، **ای اِزَر** حرف جارہ، **تَخت** مجرور۔ جار مجرور ملکر فعل کے متعلق ہوئے۔ فعل فاعل و متعلقات مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

اَفَہ سَرِئ ای شور اِنر ویران شئیوک وہ آدمی شہر میں بیمار ہوا۔ اَفَہ **سَرِئ** اِسم۔ **ای شور اِنر** جار مجرور متعلق خبر جو شبہ فعل ہے۔ **ویران** خبر۔ **شئیوک** فعل ناقص ۔ شبہ فعل اکثر اِسم صفت یا اِسم فاعل یا اِسم مفعول ہوتا ہے جو خبر بن جاتا ہے۔

ضمیمہ

- مصدر سے مراد وہ لفظ ہے جو خود اصل ہو- یعنی وہ کسی دوسرے لفظ سے نہ بنا ہو – البتہ دوسرے الفاظ اور صیغے اس سے بنے ہوں-
- مصدر لازم ہوگا یا متعدی- متعدی میں بلحاظ اشتقاق متعدی الاصل، متعدی بالواسطہ یا متعدی المتعدی ہوگا-
- مصدر سے صیغے بھی ایک طرح سے نہیں بنتے- اِس بنا پر نمائندہ مصادر کی بارہ فہرستوں میں درجہ بندی کی گئی ہے- ہر فہرست کے ساتھ درجہ بندی کی وجوہ دی گئ ہیں اور صیغے بننے کے اصول و ضوابط لکھے گئے ہیں-
- ہر فہرست میں مصدر، اُس کا ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث ، مضارع صیغہ واحد غائب، مضارع صیغہ واحد حاضر و امر صیغہ واحد حاضر لکھے گئے ہیں-
- جہاں متعدی زیادہ مستعمل ہے وہاں اُس مصدر کا متعدی بھی لکھا گیا ۔
- واضح ہو کہ اکثر مصادر اُورمڑی کا ٹھیک ترجمہ اُردومیں نہیں ہوسکتا اس لئے مصادر کا اُردو اور پشتو دونوں زبانوں میں ترجمہ دیا گیا ہے -

فہرست اول

- یہ فہرست **مصادر لازمی** کی ہے جن کی علامتِ مصدر **(یپک)** ہے اور خصوصیت یہ کہ پہلا حرف مفتوح ہے یا پہلا ساکن اور دوسرا مفتوح ہے –
- پہلے کالم میں مصادر لازمی لکھے گئے ہیں- مصادر لازمی کا ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر بعینہٖ مصدر ہوتا ہے-
- علامت مصدر **(یپک)** کا یائے معروف اور یائے مجہول دونوں حذف کرکے حرف ماقبل کو مفتوح بنائیں تو ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث حاصل ہوگا-
- ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث کا **ک** ہٹا کر ہائے مختفی **(ہ)** ایزاد کریں تو مضارع صیغہ واحد غائب حاصل ہوگا– یاد رہے کہ یہ قاعدہ اُن مصادر کے لئے مخصوص ہے جن کا پہلا حرف مفتوح ہے یا پہلا ساکن اور دوسرا مفتوح ہے
- مضارع صیغہ واحد غائب کا آخری ہائے مختفی (ہ) ہٹا دیں تو مضارع صیغہ واحد حاضر حاصل ہوگا -

- صیغہ امر حاضر بعینہٖ مضارع صیغہ واحد حاضر کی طرح ہوتا ہے-
- علامتِ مصدر **(یپک)** کا یائے معروف ہٹا دیں مصدر متعدی بالواسطہ حاصل ہوگا-
- ساتویں کالم میں پہلے کالم کا پشتو ترجمہ لکھا گیا ہے-
- آٹھویں کالم میں پہلے کالم کا اُردو ترجمہ لکھا گیا ہے-

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
پَخْشییک	پَخْسَک	پَخْسه	پَخْس	پَخْس	پَخْسیک	پخسیدل	ترسنا
پٖلَتٖییک	پٖلَتَک	پٖلَته / پٖلَتی	پٖلَت	پٖلَت	پٖلَتیک	اوړیدل	١- اُلٹا ہونا ٢- دیوار کے پار کودنا
ٹرَییک	ٹرَیَک	ٹرَیه	ٹرَئ		ٹرَییک	توریدل	ڈرنا - رَم کھانا
تَپٖییک	تَپَک	تَپه	تَپ	تَپ	تَپیک	تپیدل	پھڑکنا
چَلٖییک	چَلَک	چَله	چَل	چَل	چَلیک	چلیدل	کام چلنا
خَورٖییک	خَورَک	خَوره	خَور	خَور	خَوریک	رنځیدل	کُڑھنا ۔ رنج کھانا
دَژٖییک	دَژَک	دَژه	دَژ	دَژ	دَژیک	لیږدل	کوچ کرنا

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
رَپْیپیک	رَپَک	رَپہ	رَپ	رَپ	رَپیپک	رپیدل	کانپنا
رَسْیپیک	رَسَک	رَسہ	رَس	رَس	رَسیپک	رسیدل	پُہنچنا
رَغْیپیک[۱]	رَغَک	رَغہ	رَغ		رَغیپک	شفا موندل	شفایاب ہونا
رَغْیپیک[۲]	رَغَک	رَغہ	رَغ			لاس اخستل	قطع تعلق کرنا
ڕَپْیپیک	ڕَپَک	ڕَپہ	ڕَپ	ڕَپ	ڕَپیپک	ڕپیدل	لہر بننا
زَنْګْیپیک	زَنګَک	زَنګہ	زَنګ	زَنګ	زَنګیپک	زنګیدل	جھولنا
ژَغْیپیک	ژَغَک	ژَغہ	ژَغ	ژَغ	ژَغیپک	غږیدل	بولنا
ݜَرْمْیپیک	ݜَرمَک	ݜَرمہ	ݜَرُم		ݜَرمیپک	شرمیدل	شرمانا
شَرْیپیک	شَرَک	شَرہ	شَر	شَر	شَریپک	ګرزیدل	پھرنا
ݜکاڑْیپیک	ݜکارَک	ݜکارہ	ݜکار		ݜکاریپک	ښکاریدل	نظرآنا
غَپْیپیک	غَپَک	غَپہ	غَپ	غَپ	غَپیپک	غپیدل	بھونکنا

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
غَړْېيک	غَړَک	غَړه	غَړ	غَړ	غَړېک	غړېدل	آنکھیں کھولنا
غَمْېيک	غَمَک	غَمه	غَم		غَمبېک	غمبېدل	تکلیف دہ ہونا
غْوَړْېيک	غْوَرَک	غْوَره			غْوَرېک	ورېدل	برسنا
غْوَرغْوَزْېيک	غْوَرغْوَزَک	غْوَرغْوَزه	غْوَرغْوَز	غْوَرغْوَز	غْوَزْدیک	لوړل	قسم کھانا
ګَډْېيک	ګَډَک	ګَډه	ګَډ	ګَډ	ګَډېک	ګډېدل	ناچنا
لَسْپْېيک	لَسْپَک	لَسْپه	لَسْپ	لَسْپ	لَسْپېک	ټپل خوړل	دھکا کھانا
لَلْېيک[1]	لَلَکْ	لَه	لَل			خواست کول	التجا کرنا
لَلْېيک[2]	لَلَک	لَه	لَل		لَلېک	ځوړندېدل	لٹکنا
نَړْېيک	نَړَک	نَړه	نَړ	نَړ	نَړېک	نړل	بیل کی آواز
هَنْړْېيک	هَنْړَک	هَنْړه	هَنْړ	هَنْړ	هَنْړېک	هنړېدل	گدھے کا رینکنا
يَشْېيک	يَشَک	يَشه	يَش	يَش	يَشېک	يشېدل	اُبلنا

فہرست دوم

- یہ فہرست **مصادر لازمی** کی ہے جن کی علامتِ مصدر **(یپک)** ہے اور خصوصیت یہ کہ پہلا حرف مکسور یا مضموم ہے یا پہلا حرف ساکن اور دوسرا مکسور یا مضموم ہے۔
- پہلے کالم میں مصادر لازمی لکھے گئے ہیں۔ مصادر لازمی کا ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر بعینہٖ مصدر ہوتا ہے۔
- علامت مصدر **(یپک)** کا یائے معروف اور یائے مجہول حذف کرکے حرف ماقبل کو مفتوح بنائیں تو ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث حاصل ہوگا۔
- ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث کا **ک** ہٹا کر یائے معروف (ی) ایزاد کریں تو مضارع صیغہ واحد غائب حاصل ہوگا۔ یاد رہے کہ یہ قاعدہ اُن مصادر لازم کے لئے ہے جن کا پہلا حرف مکسور یا مضموم ہے یا پہلا حرف ساکن اور دوسرا مکسور یا مضموم ہے۔
- مضارع صیغہ واحد غائب کا آخری **ی** ہٹا دیں تو مضارع صیغہ واحد حاضر حاصل ہوگا۔
- صیغہ امر حاضر بعینہٖ مضارع صیغہ واحد حاضر کی طرح ہوتا ہے۔
- علامتِ مصدر **یپک** کا **ی** ہٹا دیں مصدر متعدی بالواسطہ حاصل ہوگا۔

155

- ساتویں کالم میں پہلے کالم کا پشتو ترجمہ لکھا گیا ہے-
- آٹھویں کالم میں پہلے کالم کا اُردو ترجمہ لکھا گیا ہے-

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
بْرُشْیېک	بْرُشَک	بْرُشی	بْرُش	بْرُش	بْرُشېک	بریښېدل	۱- چمکنا ۲- ٹھیس اُٹھنا
تِرْیېک	تِرَک	تِری	تِر	تِر	تِرېک	ترېدل	کانپنا
تِشْتْیېک	تِشتَک	تِشْتی	تِشْت	تِشْت	تِشْتېک	تښتېدل	بھاگنا
تْیېک	تَک	تی	تی	تی	تېک	اودرېدل	کھڑا ہونا
ټُخْیېک	ټُخَک	ټُخی	ټُخ	ټُخ	ټُخېک	ټخل	کھانسی آنا
ټُوکْیېک	ټُوکَک	ټُوکی				ټوکېدل	پُھوٹنا - اُگنا
چِګْیېک	چِګَک	چِګی	چِګ	چِګ	چِګېک	اوچتېدل	اُٹھنا - اونچا ہونا
څِرْیېک	څِرَک	څِری	څِر	څِر	څِرېک	څرېدل	چرنا

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
خُوڗٹیپک	خُوڗتَک	خُوڗتی	خُوڗت	خُوڗت	خُوڗتیک	خوزېدل	ہلنا
خُولٹیپک	خُولَک	خُولی			خُولیک	رژېدل	گرنا
دُمٹیپک	دُمَک	دُمی	دُم	دُم	دُمیک	خوږېدل	دُکھنا
سِسٹٹیپک	سِسٹنَک	سِسٹنی	سِسٹن		سِسٹنیک	ششنېدل	ہنہنانا
شٹمُشٹیپک	شٹمُشَک	شٹمُشی	شٹمُش	شٹمُش	شٹمُشیک	بنوېدل	پھسلنا
غِڑٹیپک	غِرَک	غِری	غِر	غِر	غِریک	غرېدل	غُرانا
غِریپک	غِرَک	غِری	غِر	غِر	غِریک	ډډې ته کېدل	ہٹنا- اِعراض کرنا
غُوژٹیپک	غُوژدَک	غُوژدی	غُوژد		غُوژدیک	تنېدل	گرجنا
غُوژیپک	غُوژَک	غُوژی	غُوژ	غُوژ	غُوژیک	وېرېدل	ڈرنا
ݿرزٹیپک	ݿرزَک	ݿرزی	ݿرز	ݿرز	ݿرزیک	گرزېدل	پھرنا
ݿڑٹیپک	ݿرَک	ݿری	ݿر		ݿریک	گرېدل	کُھجلی ہونا

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
ګِس٘ت٘یپک	ګِس٘تَک	ګِس٘تی	ګِس٘ت	ګِس٘ت	ګِس٘تېک	ګرزېدل	چکر لگانا - واپس آنا
ګِل٘یپک	ګِلَک	ګِلی	ګِل		ګِلېک	تخنېدل	گدگدی ہونا
لِک٘یپک	لِکَک	لِکی	لِک	لِک	لِکېک	ختل	چڑھنا
لِګ٘یپک	لِګَک	لِګی	لِګ	لِګ	لِګېک	رغړېدل	مٹی میں لوٹنا
نِم٘یپک	نِمَک	نِمی	نِم	نِم	نِمېک	کوزېدل	اُترنا
ہېن٘چ٘یپک	ہېنځَک	ہېنچی	ہېنچی			توانېدل	کر سکنا
وُس٘ت٘یپک	وُستَک	وُس٘تی	وُس٘ت	وُس٘ت	وُس٘تېک	پاسېدل - پورته کېدل - الوتل	اُٹھنا - کھڑا ہونا - اُڑنا

158

فہرست سوم

- یہ فہرست **مصادر متعدی الاصل** کی ہے جن کی علامتِ مصدر پہلی دو فہرستوں کی طرح **یپک** ہے-
- پہلے کالم میں مصادر متعدی الاصل لکھے گئے ہیں- مصدر متعدی کے آخرمیں ضمیر متصل غائب یعنی ہائے مختفی (ہ) لگانے سے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر حاصل ہوگا-
- علامت مصدر (**یپک**) کا یائے معروف اور یائے مجہول حذف کرکے حرف ماقبل کو مفتوح بنائیں ماضی مطلق مؤنث حاصل ہوگا-
- ماضی مطلق مؤنث کا **ک** ہٹا کر یائے معروف (ی) ایزاد کریں تو مضارع صیغہ واحد غائب حاصل ہوگا بجز چند ایک جس میں **ک** ہٹا کر ہائے مختفی (ہ) ایزاد کیا جاتا ہے-
- مضارع صیغہ واحد غائب کا آخری یائے معروف (ی) یا ہائے مختفی (ہ) ہٹا دیں تو مضارع صیغہ واحد حاضر حاصل ہوگا-
- صیغہ امر حاضر بعینہٖ مضارع صیغہ واحد حاضر کی طرح ہوتا ہے-
- علامتِ مصدر **یپک** کا **ی** ہٹا دیں مصدر متعدی المتعدی حاصل ہوگا-

- ساتویں کالم میں پہلے کالم کا پشتو ترجمہ لکھا گیا ہے-
- آٹھویں کالم میں پہلے کالم کا اُردو ترجمہ لکھا گیا ہے-

مصدر متعدی الاصل	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
اَمَریپک	اَمَرَک	اَمَره	اَمَر	اَمَر	اَمَرپک	اورېدل	سُننا
بَشٛیپک	بَشَک	بَشه / بَشی	بَش	بَش	بَشپک	وېشل	بانٹنا
پٛرَستیپک	پٛرَستَک	پٛرَستی	پٛرَست			پوښتل	حال پوچھنا
پَرغُونٛیپک	پَرغُونَک	پَرغُونی	پَرغُون	پَرغُون	پَرغُونپک	اغوستل	پہننا
پَزَنٛیپک	پَزَنَک	پَزَنی	پَزَن	پَزَن		پېژندل	پہچاننا
پَلَشٛتٛیپک	پَلَشٛتَک	پَلَشٛتی	پَلَشٛت	پَلَشٛت		نغښتل	لپیٹنا
تپزیپک	تپزک	تپزی	تپزی		تپزپک	تپزل	سواری لینا
دُسٛیپک	دُسَک	دُسی	دُس	دُس		لوشل	دوہنا

مصدر متعدی الاصل	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
دُشْپِک	دُشَک	دُشی	دُش	دُش		کَتَل - لټول	ڈھونڈنا - تلاش کرنا
زِشْتْپِک	زِشْتَک	زِشْتی	زِشْت		زِشْتپک	بد ایسېدل	بُرا معلوم ہونا
غْوْرَشْپِک	غْوْرَشَک	غْوَرَشی	غْوْرَش			ښه ایسېدل	اچھا لگنا
لُپْپِک	لُپَک	لُپی	لُپ	لُپ	لُپپک	رېودل	چھاتی پینا
مُتخَلْپِک	مُتخَلَک	مُتخَلی	مُتخَل	مُتخَل		ټومبَل	چھبونا
نِکزْپِک	نِکزَک	نِکزی	نِکز	نِکز		اچول	پھینکنا
وُسپَلْپِک	وُسپَلَک	وُسپَلی	وُسپَل	وُسپَل	وُسپَلپک	نښتېزل	نچوڑنا

فہرست چہارم

- یہ فہرست **مصادر متعدی الاصل** کی ہے جن کی علامتِ مصدر پچھلی فہرستوں کی طرح **یپک** ہے-
- پہلے کالم میں مصادر متعدی الاصل لکھے گئے ہیں- مصدر متعدی کے آخرمیں ضمیر متصل ہائے مختفی (ہ) لگانے سے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر حاصل ہوگا-
- علامت مصدر (**یپک**) کے دونوں یے ہٹا کر حرف ماقبل کو مفتوح بنائیں ماضی مطلق مؤنث حاصل ہوگا-
- ماضی مطلق مؤنث کا **ک** ہٹا کر یائے معروف (**ی**) ایزاد کریں تو مضارع صیغہ واحد غائب حاصل ہوگا-
- یہ امر قابل توجہ ہے کہ اِس فہرست میں مضارع صیغہ واحد حاضر اور امر حاضر بنانے کا طریقہ پچھلی فہرست سے مُختلف ہے-
- مضارع صیغہ واحد غائب کے آخری **ی** کے ماقبل حرف سے پہلے یائے مجہول ایزاد کریں تو مضارع صیغہ واحد حاضر حاصل ہوگا-

- اگر مضارع صیغہ واحد غائب کے آخری ی کے ماقبل حرف سے پہلے **واو** ہو تو مضارع صیغہ واحد غائب مضارع صیغہ واحد حاضر میں بحال رہتا ہے-
- مضارع صیغہ واحد حاضر کی آخری یائے معروف کو ہٹا دیں اور حرف ماقبل کو مفتوح کرکے آخر میں ن ایزاد کریں تو صیغہ امر حاضر حاصل ہوگا -
- علامتِ مصدر **یپک** کا **ی** ہٹا دیں مصدر متعدی المتعدی حاصل ہوگا-
- اگرچہ تیسری اور چوتھی فہرست کے مصادر متعدی الاصل ہیں مگر دونوں میں مضارع صیغہ واحد حاضر اور صیغہ امر حاضر بنانے کے قواعد مختلف ہیں- اِن مصادر کو تیسری یا چوتھی فہرست میں رکھنے کا ظاہراً کوئی قاعدہ کُلیہ نہیں ہے یعنی یہ قیاسی نہیں بلکہ سماعی ہیں-
- ساتویں کالم میں پہلے کالم کا پشتو ترجمہ لکھا گیا ہے-
- آٹھویں کالم میں پہلے کالم کا اُردو ترجمہ لکھا گیا ہے-

مصدر متعدی الاصل	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
ٻلَڙيپک	ٻلَڙک	ٻلَڙی	ٻليڙی	ٻليڙَن		١- گمارل ٢- لمسول	١- مقررکرنا ٢- تحريک دينا
بَنيپک	بَنَک	بَنی	ببِنی	ببِنَن		اچول	گرا دينا
ڀڙيپک	ڀڙيپک	ڀرَئی	ڀربوی	ڀربوَن		وهل	مارنا
پوڵيپک	پولَک	پولی	پولی	پولَن		پالل	١- پالنا ٢- برداشت کرنا
ٿراشيپک	تراشَک	تراشی	تربشی	تربشَن		تَراشل	تراشنا
تَڙيپک	تَڙک	تَڙی	تيڙی	تيڙَن		تړل	باندهنا
توڙيپک	توڙَک	توڙی	توڙی	توڙَن		توږل	تراشنا - چھيلنا

مصدر متعدی الاصل	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
څَټپک	څَټَک	څَټی	څبټی	څبټَن		څټل	چاٹنا زبان سے
څَلپک	څَلَک	څَلی	څبلی	څبلَن		۱- بیول ۲- ودول	۱- لے چلنا ۲- رشتہ کرنا
رَټپک	رَټَک	رَټی	ربټی	ربټَن		رټل	ملامت کرنا
ری یپک	ری یپک	رینہ	رینی	رینَن		خریل	مونڈنا
ږیپک	ږیپک	ږینہ	ږینی	ږینَن		بیه اخستل	خریدنا
ږغَمپک	ږغَمَک	ږغَمی	ږغبمی	ږغبمَن		زغمل	برداشت کرنا

مصدر متعدی الاصل	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
ساٹیپک	ساتَک	ساتی	سپتی	سپتَن		ساتل	پالنا - حفاظت کرنا
سپاڑیپک	سپارَک	سپاری	سپپری	سپپرَن		سپارل	سونپنا
سیپک	سیپک	سَئی	سپئی			سولول	گِھسانا
شَنڈیپک	شَندَک	شَندی	شپنڈی	شپندَن		بنندل	دینا
غَفیپک	غَفَک	غَفی	غپفی	غپفَن		اودل	بُننا
کَپیپک	کَپَک	کَپی	کپپی	کپپَن		پرپکول	کاٹنا
کَڑیپک	کَرَک	کَری	کپری	کپرَن		کرَل	بونا
گَٹیپک	گَتَک	گَتی	گپتی	گپتَن	گَتپک	گتل	جیتنا - کمانا

مصدر متعدی الاصل	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
ګرَنیږک	ګرَنَک	ګرَنی	ګرېنی	ګرېنَن		چیچل	چبانا
ګَلیږک	ګَلَک	ګَلی	ګېلی	ګېلَن		غبنتل	بٹنا
ګَنړیږک	ګَنړَک	ګَنړی	ګېنړی	ګېنړَن		ګنړل	گننا - جاننا
لَړیږک	لَړَک	لَړی	لیړی	لیړَن	لَړیک	ککړول	کیچڑ لگانا- گندہ کرنا- دھبا لگانا
لَسَیږک	لَسَک	لَسی	لېسی	لېسَن	لَسېک	څټل	چاٹنا انگلی سے
لْوَنیږک	لْوَنَک	لْوَنی	لْوېنی	لْوېنَن		لونل	چھڑکنا

مصدر متعدی الاصل	ماضی مؤنث	مضارع واحد غائب	مضارع واحد حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
مَنٛڈِیک	مَنٛڈَک	مَنڈی	مبِنڈی	مبِنڈَن		منڈل	چھبونا – اندر لے جانا
مَنٛیِک	مَنَک	مَنی	مبِنی	مبِنن		منل	ماننا
لٛوَنٛیِک	لٛوَنَک	لٛوَنی	لٛوبِنی	لٛوبِنَن		لونل	چھڑکنا
نَتٛیِک	نَتَک	نَتی	نبِتی	نبِتَن		نتل	مارنا - لُوٹنا - خستہ کرنا
ہبِنٛلٛیِک	ہبِنٛلَک	ہبِنٛلی	ہبِنٛلی	ہبِنٛلَن		اوڑہ کول	پیسنا

فہرست پنجم

- اِس فہرست میں وہ **مصادر لازم** دیے گئے ہیں جن کی علامت مصدر **پک** ہے- ایسے مصادر معدودے ہیں-
- پہلے کالم میں مصادر لازمی لکھے گئے ہیں جن کا ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر بعینہٖ مصدر ہوتا ہے-
- علامت مصدر **(پک)** کی یائے مجہول ہٹا کر واو مفتوح ایزاد کریں اور حرف ماقبل کو مفتوح بنائیں ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مؤنث حاصل ہوگا-
- ماضی مطلق واحد غائب مؤنث کا **ک** ہٹا کر ہائے مختفی **(ہ)** یا یائے معروف **(ی)** ایزاد کریں تو مضارع صیغہ واحد غائب حاصل ہوگا-
- مضارع صیغہ واحد غائب کا آخری **ہ** یا **ی** ہٹا دیں تو مضارع صیغہ واحد حاضر حاصل ہوگا-
- صیغہ امر حاضر بعینہٖ مضارع صیغہ واحد حاضر کی طرح ہوتا ہے-
- علامتِ مصدر **پک** سے قبل واو ایزاد کریں مصدر متعدی بالواسطہ حاصل ہوگا-

مصدر لازم	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	مصدر متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
ثیک	ثَوَک	ثَوہ	چیو	چیو	ثَویک	تلل - بہیدل	چلنا – بہنا
غویک	غویک	غوَشی	غوَش	غوَش		ویل	بولنا - کہنا

فہرست ششم

- یہ فہرست افعال **متعدی الاصل اور متعدی بالواسطہ** کی ہے جن کی علامتِ مصدر **ہک** ہے-
- پہلے کالم میں مصادر متعدی لکھے گئے ہیں- مصدر متعدی کے آخرمیں ضمیر متصل ہائے مختفی (ہ) لگانے سے ماضی مطلق صیغہ واحد غائب مذکر حاصل ہوگا-
- علامت مصدر (**ہک**) کی یائے مجہول ہٹا کر واو مفتوح ایزاد کریں اور حرف ماقبل کو مفتوح بنائیں ماضی مطلق مؤنث حاصل ہوگا-
- ماضی مطلق مؤنث کا **ک** ہٹا کر یائے معروف (**ی**) ایزاد کریں تو مضارع صیغہ واحد غائب حاصل ہوگا-
- مضارع صیغہ واحد غائب کے آخری **ی** کے ماقبل حرف سے پہلے یائے مجہول ایزاد کریں تو مضارع صیغہ واحد حاضر حاصل ہوگا-
- مضارع صیغہ واحد حاضر کی آخری یائے معروف ہٹا دیں اور حرف ماقبل کو مفتوح کرکے آخر میں ن ایزاد کریں صیغہ امر حاضر حاصل ہوگا-
- علامتِ مصدر ہک سے قبل واو ایزاد کریں تو مصدر متعدی المتعدی حاصل ہوگا-

- چند مصادر کے صیغے ان قواعد پر نہیں بنتے جیسے مثالوں سے ظاہر ہوگا۔

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
ببک	ببک	بَشی	بَش	بَش		ویشل	بانٹنا
پَڅبک	پَڅَوَک	پَڅَوی	پَڅبوی	پَڅبوَن		ښکلول	چومنا
پِڅبک	پِڅَوَک	پِڅَوی	پِڅبوی	پِڅبوَن		څڅول	ٹپکانا
پرُشْنبک	پرُشْنوَک	پرُشْنَوی	پرُشْنبوی	پرُشْنبوَن		پاشل	چھڑکنا
پرُنْجبک	پرُنْجَوَکْ	پرُنجَوی	پرُنْجبوی	پرُنْجبوَن		پوړل	چھڑکاؤ کرنا
پَرِبک	پَرَوَک	پَرَوی	پَرِبوی	پَرِبوَن		ورتول	بھوننا
پُشْتَنبک	پُشْتَنَوَک	پُشْتَنَوی	پُشتَنبوی			پوښتل	پوچھنا
پپک	پپک	پَئی	پپئی	پپئَن		پول	چرانا

171

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
تَبېک	تَبَوَک	تَبَوی	تَبېوی	تَبېوَن		تبل	ٹکور کرنا
تَپېک	تَپَوَک	تَپَوی	تَپېوی	تَپېوَن		تپل	تھاپنا
ټَپېک	ټَپَوَک	ټَپَوی	ټَپېوی	ټَپېوَن		ټپول	تپکی دینا
ټَکېک	ټَګَوَک	ټَګَوی	ټَکېوی	ټَکېوَن		ټکول	کوٹنا
ټُومْبېک	ټُومبَوَک	ټُومْبَوی	ټُومْبېوی	ټُومْبېوَن		ټومبل	گھسیڑنا - چبھونا
چِګېک	چِګَوَک	چِګَوی	چِګېوی	چِګېوَن		اوچتول	اُٹھانا ــ اونچا کرنا
چِڼْړېک	چِڼْړَوَک	چِڼْړَوی	چِڼْړېوی	چِڼْړېوَن		څانړول	چھاننا
ځَبېک	ځَبَوَک	ځَبَوی	ځَبېوی	ځَبېوَن		زنبل	روئی یا اون دُھننا- شاخ ہلانا

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
څَکېک	څَگَوَک	څَگَوی	څَکېوی	څَکېوَن		شوکول	چُننا
څوَنېک	څوَنَوَک	څوَنَوی	څوَنېوی	څوَنېوَن		څنډل	جھاڑنا - جھنجوڑنا
ځېک	ځېک	ځَوی	ځېوی	ځېوَن		زویل	چبانا
څوَسړېک	څوَسړَوَک	خوَسړَوی	خوَسړېوی	خوَسړېوَن		سپړول	اُدھیڑنا
ډبېک	ډبَوَک	ډبَوی	ډبېوی	ډبېوَن		ډبول	مارنا - کوٹنا
رېک	رېک	رَوَی	رېوی	رېوَن		څیرل	پھاڑنا
ژیڅېک	ژیڅَوَک	ژیڅَوی	ژیڅېوی	ژیڅېوَن		استول	بھیجنا
زبُشېک	زَبُشَوَک	زبُشَوی	زبُشېوی	زبُشېوَن		زبېښل	چوسنا

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
زېک	زَوَک	زَوی	زېوی	زېون		۱- راوستل ۲- غوښتل ۳- راغوشتل	۱- لاناجاندارکا ۲- مانگنا ۳- منگوانا
سپَرېک	سپَرَوَک	سپَرَوی	سپَرېوی	سپَرېوَن		زبَل	آنکھ جھپکانا
سپُوڅېک	سپُوڅَوَک	سپُڅَوی	سپُوڅېوی	سپُوڅېوَن		رژول	گرانا - پتے جھاڑنا
شمېک	شمېک	شمَئی	شمبئی	شمبئَن		پیل	پرونا
سُوخېک	سُوخَوَک	سُوخَوی	سُوخېوی	سُوخېوَن		سُوخول	چبھونا - گھسیڑنا
سېک	سېوَک	سېوی	سېوی	سېوَن		زغمل	برداشت کرنا
شامېک	شامَوَک	شامَوی	شامېوی	شامېوَن		ښودل	بتانا - شکایت کرنا
غُورېک	غُورَوَک	غورَوی	غورېوی	غورېوَن		غورزول	دور پھینکنا
قَبْلېک	قَبلَوَک	قَبلَوی	قَبلېوی	قَبلېوَن		قبلول	قبول کرنا

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
ګَټېک	ګَټَوَک	ګَټَوی	ګَټېوی	ګَټېوَن		په چا ګټل	جِتانا
ګَنډېک	ګَنډَوَک	ګَنډَوی	ګَنډېوی	ګَنډېوَن		ګنډل	سینا
ګواشېک	ګواشَوَک	ګواشَوی	ګواشېوی	ګواشېوَن		ګوش کول	بیچ بچاؤ کرنا
کیڅېک	کیڅَوَک	کیڅَوی	کیڅېوی	کیڅېوَن		بَلَل	بلانا
مُتېک	مُتَوَک	مُتَوی	مُتېوی	مُتېوَن		مښل - مږل	مَلانا - رگڑنا
مُخېک	مُخَوَک	مُخَوی	مُخېوی	مُخېوَن		اخښتل	گوندھنا
وَخېک	وَخَوَک	وَخَوی	وَخېوی	وَخېوَن		کنل کنودل	کھودنا
وُژړېک	وُژړَوَک	وُژړَوی	وُژړېوی	وُژړېوَن		شړل	بھگانا / ہانکنا
وُژمېک	وُزمَوَک	وُزمَوی	وُزمېوی	وُزمېوَن		ازمیل	آزمانا
ویسېک	ویسَوَک	ویسَوی	ویسېوی	ویسېوَن		ننه ایستل	گُھسانا - اندرلیجانا

فہرست ہفتم

- یہ فہرست اُن **بے قاعدہ مصادر لازم** پر مشتمل ہے جن کی علامت مصدر **ک** ہے – یعنی ان کے آخر میں **ېک** یا **یېک** نہیں آتا- اِن سے صیغے بنانے کا ایک معین قاعدہ نہیں-

مصدر لازم	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
اَغوک[1]	اَغَک	اَوَسه				زیږېدل	پیدا ہونا
اَغوک[2]	اَغَک	اَوَسه	اَوَس	اَوَس	اَوَسېک	لګېدل	لگنا
بْرَشْتَک[1]	بْروشْک	برَشی	بْرَس		بْرَشتَک	سول	جلنا
ژُستَک	ژُستَک	ژَوَه	ژیو	ژیو	ژَوېک	ژړل	رونا
زوک	زاک	زا	زَئ	زَئ	زېک	راتلل	آنا
شیوک	سُک	سَه	سُو	سُن	کېک	شول - کیدل	ہونا
غْوَشْتَکْ	غْواشْک	غْوَزَه	غْوَز			تویدل - کښې وتل	گرنا ۔ گرپڑنا

مصدر لازم	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع واحد حاضر	امر واحد حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
مُلَک	مَلْ̂ک	مْ̂ری	مْ̂ری			مړکېدل	مرنا
نَسْ̂تَکْ̂	ناسْ̂ک	نَا	نئ	نئ	نپک	کښېناستل	بیٹھنا
نَغوک	نَغَک	نِشی	نِس	نِس	نوُلَک	وتل	نکلنا
نْ̂وَسْ̂تَکْ̂	نواسْ̂ک	نْ̂وی	نْ̂وی	نْ̂وون	نْ̂وپک	ځملاستل	سونا ۔ لیٹنا
هَنْ̂زْ̂یوک	هَنْ̂زُ̂ک	هَزْ̂نی	هَزْ̂ن		هَزْ̂نپک	پاتې کېدل	رہ جانا
وَغْ̂یوک	وَغُ̂ک	وییپشی	وییپس	وییپس	ویسپک	ننوتل	اندرجانا

فہرست ہشتم

- یہ فہرست اُن **بے قاعدہ مصادر متعدی** پر مشتمل ہے جن سے صیغے بنانے کا ایک معین قاعدہ نہیں۔

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
بْرَشْتَکْ[٢]	بْروشْکْ	بْرَزی	بْرېزی	بْرېزَن		سیزل	جلانا
پْرَوَکْ	پْراک	پْراوه	پْراؤ	پْراؤ		خرخول	بیچنا
پشْتَکْ	پیشکْ	پسی	پیس	پیس		کښل	لکھنا
تَتَکْ	توثکْ	ثری	ثری	ثرون	ثرېک	چښل	پینا
حٔوک	حَٔک	حَٔنه	حٔن	حٔن		وهل ویشتل	مارنا - پھینک مارنا
خْوَلَک	خْوالْک	خْورَه	خوری	خورون	خْوَرېک	خوړل	کھانا
ڈْرَنَکْ	ڈْرونْکْ	دَری	دېری			لَرل	رکھنا - داشتن
دِلَکْ	دَلْکْ	دِرِی	دِر	دِر	دِرېک	ریبل	فصل کاٹنا

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
دٛیپک	دٛیپک	ځُونه	ځُونی		ځُونیپک	لیدل	دیکھنا
رَشتَک	روشٛک	رَشی	رېشی			ریشل	کاتنا سوت یا اُون کا
رٛیوک	رُٛوک	رَٚوی	رٚپری	رٚپری، رٚه		ورکول	دینا
کَسٛتَکٛ	کاسٛکٛ	کٛلی	کٛلی	کٛلون	کٛلیپک	وړل	لیجانا
کٛوَلَکٛ	کٛوَلٛکٛ	کینه	کینی	کینن		غُوَل	جماع کرنا
مَشٛتَک	ماشٛک	مَزی	مَز	مَز		ماتول	توڑنا
نوک	نَک	نَسه	نَس	نَس		نیول	پکڑنا
نَوُلَک	نوَلٛک	نَوَرَه	نَوَر	نَوَر		ویستل	نکالنا
نٛوپک	نٛوَوَک	نٛوَوی	نٛوپوی	نٛوپوَن		ثملول	لِٹانا - سُلانا
نپک	نَوَک	نَوی	نپوی	نپوَن		کبنینول	بٹھانا

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
نِیوَک	ناک	نیوی	نیو	نیو		ایښودل	رکھنا
هِښْتَکْ	هِشکْ	هَوَه	ۋیو	ۋیو		لَوستل	پڑھنا
وَتَکْ	ووثک	ژَه	ژی	ژون		پرېښودل	چھوڑنا
وَژْیوک	وَژُک	وَژْنه	وَژْنْ	وَژْنْ		وژل	مارڈالنا
ۋژیوک	ۋرُوک	ۋُری	ۋُر	ۋُر		اخستل	لینا - اُٹھانا
ۋُلَکْ	وَلْکْ	وَرَه	وَر	وَر		راوړل	لانا
ووک	وَاک	وَوی	واو			موندل	پانا

فہرست نہم

- یہ فہرست اُن **مصادر لازم** پر مشتمل ہے جو اِسم سے بنتے ہیں اور مصادر مرکب کہلاتے ہیں۔

مصدر لازم	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	مصدر متعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
بَڈْلیپک	بَڈْلَک	بَڈْلہ	بَڈْل	بَڈْل	بَڈْلپک	بدلیدل	۱- بدلنا ۲- پیچ کھانا
پوئ اَغوک	پوئ اَغَک	پوئ اَوَسہ	پوئ اَوَس		پوپپک	پوهیدل	سمجھنا
شیوکَل	سُکَل	سَل				شلیدل	ٹوٹنا رسی کا
آباد شیوک	آباد سُک	آباد سہ	آباد سُن			آبادیدل	آباد ہونا
آبادیپک					آبادپک	آبادیدل	آباد ہونا
ٹرَپ داک	ٹرَپ داک	ٹرَپ گوی	ٹرَپ کہوی	ٹرَپ کہوَن		تبنتیدل	دوڑ لگانا

مصدر لازم	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	مصدر متعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
څورْخی شیوک	څورْخی سُک	څورخی سه	څورخی سُن			شلېدل	پھٹنا
شَخْ شْیوک	شَخ سُک	شَخ سه	شَخ سُن			بنخېدل	پھنسنا
گَرْچي شیوک	گَرچی سُک	کرچی سه	گَرچی سُن			چاودل	شگاف یا دراڑ پڑنا

فہرست دہم

- یہ فہرست اُن **مصادر متعدی** پر مشتمل ہے جو اِسم کے ساتھ علامت مصدر لگانے سے بنتے ہیں اور مصادر مرکب کہلاتے ہیں۔

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
شَیْطانپک	شَیْطانَوَک	شَیْطانَوی	شَیْطانپوی	شَیْطانپوَن		چیرل	چھیڑنا
اَتالپک	اَتالَوَک	اَتالَوی	اَتالپوی	اَتالپوَن		ایسارول	ٹہرانا
اَرَتپک	اَرَتَوَکْ	اَرَتَوی	اَرَتپوی	اَرَتپوَن		ارتول	فراخ کرنا
اَنْبارپک	اَنْبارَوَک	اَنْبارَوی	اَنْبارپوی	اَنْبارپوَن		انبارول	ڈھیرلگانا
آبادپک	آبادَوَک	آبادَوی	آبادپوی	آبادپوَن		آبادول	آباد کرنا
بَدلپک	بَدلَوَک	بَدلَوی	بَدلپوی	بَدلپوَن		تاوول	لپیٹنا - پیچ کھانا

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
بُډېک	بُډَوَک	بُډَوی	بُډېوی	بُډېوَن		پټول	چُھپانا
بَلېک	بلَوَک	بَلَوی	بَلېوی	بَلېوَن		بلول	روشن کرنا
بوژېک	بوژَوَک	بوژَوی	بوژېوی	بوژېوَن		غونډول	چُننا
بُونښېک	بُونښَوَک	بُونښَوی	بُونښېوی	بُونښېوَن		بوئ کول	سونگھنا
پُوتېک	پُوتَوَک	پُوتَوی	پُوتېوی	پُوتېوَن		پوکل	پھونک مارنا
ټُښکېک	ټُښکوَک	ټُښگوی	ټُښکېوی	ټُښکېوَن		تشول	خالی کرنا
تَلَېک	تَلَک / تَلَوَک	تَلَوی	تَلېوی	تَلېوَن		تَلل	تولنا
جوړېک	جوړَوَک	جوړَوی	جوړېوی	جوړېوَن		جوړول	ترتیب دینا
څکه دوک	څکه داک	څکه گَوی	څکه کېوی	څکه کېوَن		څکل	چَکھنا
ډکېک	ډگَوَک	ډگَوی	ډکېوی	ډکېوَن		ډکول	بھرنا

مصدر متعدی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی المتعدی	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
رنګېک	رنګَوَک	رنګَوی	رنګېوی	رنګېوَن		رنګول	رنگنا
ړنګېک	ړنګَوَک	ړنګَوی	ړنګېوی	ړنګېوَن		ړنګول	توڑنا
شمارېک	شمارَوَک	شمارَوی	شمارېوی	شمارېوَن		شمارل	گننا
صبرېک	صبرَوَک	صبرَوی	صبرېوی	صبرېوَن		صبرول	صبر کرانا
صِفَتېک	صِفَتَوَک	صِفَتَوی	صِفَتېوی	صِفَتېوَن		ستایل	سراہنا
غراسېک	غراسَوَک	غراسَوی	غراسېوی	غراسېوَن		تورول	سیاه کرنا
غَلَطېک	غَلَطَوَک	غَلَطَوی	غَلَطېوی	غَلَطېوَن		غولول	ٹھگانا
ګژویېک	ګژویَوَک	ګژویَوی	ګژویېوی	ګژویېوَن		روژدی کول	جانور سَدھانا

فہرست یازدہم

- یہ فہرست اُن مصادر پر مشتمل ہے جو مصادر کیفیت یا غیر متحرک (stative) کہلاتے ہے- اِن کا مصدر ظاہراً ماضی مطلق کے وزن پر ہوتا ہے لیکن اِس کا لفظی ترجمہ ماضی بعید کا ہوتا ہے - یہ مصادر اِس لحاظ سے ناقص ہوتے ہیں کہ اِن کا ماضی مطلق اور حال مطلق نہیں ہوتا- اِن مصادر کی تصریف بھی مختلف طریقے سے ہوتی ہے- ماہرین لسانیات کے لئے یہ حل طلب مسئلہ ہے-

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
هبنیپک	**هبنیَک**	**هبنئی**	**هبنئی**	-		ناست وو	بیٹھا تھا
وہ بیٹھا تھا	وہ بیٹھی تھی	وہ بیٹھا ہے	تُو بیٹھا ہے				
اَشتیپک	**اَشتَک**	**اَشتَہ**	**اَشت**	-		ولاړ وو	کھڑا تھا
وہ کھڑا تھا	وہ کھڑی تھی	وہ کھڑا ہے	تُو کھڑا ہے				
گتَک	**گوٹک**	**گلہ**	**گَل**	-		ملاست وو	لیٹا تھا
لیٹا تھا	لیٹی تھی	وہ لیٹا ہے	تُو لیٹا ہے				

مصدر لازمی	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
پَسْتَک	**پاسک**			-		پروت وو	پڑا تھا
پڑا تھا	پڑی تھی						
شپیک	**شَک**	**شی**		-		پروت وو	پڑا تھا
پڑا تھا	پڑی تھی	وہ پڑا ہے					
بیوک	**بُک**	**بہ**	**بی**	**بی**		وو	تھا
تھا	تھی	ہے	ہو	ہو			

فہرست دوازدہم

- یہ فہرست اُن مصادر کی ہے جن کا ماضی مطلق واحد غائب مذکر مصدر سے متبائن ہے-

مصدر	ماضی مذکر	ماضی مؤنث	مضارع غائب	مضارع حاضر	امر حاضر	متعدی بالواسطہ	مصدر پشتو	ترجمہ اُردو
پخیپک	پَخَکْ	پْیوخْک	بِڑی	بیژی	بیژَن		پخول	پکانا
کپک	دوک	داک	گَوی	کپوی	کپوَن		کول	کرنا
آباد کپک	آباد دوک	آباد داک	آبادگَوی	آباد کپوی	آباد کپوَن		آبادول	آباد کرنا
تُشک کپک	تُشک دوک	تُشک داک	تُسک گَوی	تُشک کپوی	تُشک کپوَن		تشول	خالی کرنا

فرہنگ بعض الفاظ برگستا

نوٹ:- م علامتِ مذکر ، ث علامتِ مؤنث۔ جہاں مذکر مؤنث ہر دو بولتے ہیں وہاں م ث لکھا گیا۔

زمین اور اس کے متعلقات				
اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
ګَپ	م	ګَپی	کانړې	پتھر
سَنک	ث	سَنچی	دَ نښتر شمع	چیڑ لکڑی کی بَتی
ګری	م	ګری	غر	پہاڑ
بُمه	ث	بُمَئ	زمکه	زمین
وُنه	ث	وُنئ	ونه	درخت
مېوه	ث	مېوی	مېوه	میوه
کِلَئ	م	کِلَئ	کلې	بستی
شور	م	شَری	ښار	شہر
مېدان	م	مېدَنی	میدان	میدان
کَندَه	ث	کَندَئ	کنده	نالہ
ډُوبه	ث	ډُوبئ	تلاؤ	گڑھا ۔ کچا تالاب
کَنډغولَئ	م	کَندغولَئ	ډوغل	گڑھا
ډَنډ	م	ډَنډی	ډنډ	کھڑا پانی جاری پانی میں
تاک	م	تَچی	لوی خوړ	پہاڑی رود

اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
لوړه	ث	لوړی	وړوکې خوړ	ندی
غار	م	غَری	غار- سمڅ	غار
دَاریاب	م	دَاریَبی	سیند	دریاب
سیند	م	سیندی	ډنډ	کھڑا پانی جاری پانی میں
غوٰائیں	ث	غوٰائیں	واله	نالی
بَند	م	بندی	لویه واله	بڑی نہر- نالہ
اَرټ	م	اَرټی	ارهټ	رہٹ
لَشتَئ	م	لَشتَئ	لښتې	چھوٹی نالی
وَرخ	م	وَرخی	ورخ	چھوٹی نالی جہاں بڑی نالی سے علیحدہ ہوتی ہو
خَئ	ث	خَئ	پټې	کھیت
ژیمول	م	ژیمَلی	پُوله	بنی- حدود کھیت
ژگان	م	ژگَنی	پټې	کھیت کا حصہ
کِلئے	ث	کِلئے		کیاری
کُوَئ	م	کُوَئ	کُوهې	کنواں
تالاب	م	تالَبی	تلاؤ	تالاب
تَرہ	ث	تَرِئ	تلاؤ لوی	بڑا تالاب
خِلیِیر	م	خِلیَری	تلاؤ	جہاں پانی سیرابی کے لئے جمع ہوتا ہے
غُونډَئ	م	غُونډَئ	غونډې	پہاڑی

اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
کَمَر	م	کَمَری	کمر	کمر پہاڑ کی
پیچومَئ	م	پیچومَئ	پیچومې	چڑائی پہاڑ کی
نَرَئ	م	نرَئ	غاښې	کوتل - ڈھکی
لْوَنګ	م	لْوَنجی	نزول	اُترائی پہاڑکی
رَغْزَئ	م	رَغزَئ	رغزې	پہاڑکے نیچے میدان
پُنْګئے	ث	پُنګئے		پہاڑ پر میدان
ناوہ	ث	ناوی	ناوہ	دو پہاڑوں میں ایک نشیب ہموار
پُوَہ	ث	پُوی		نشیب زمین درمیان دو زمین مرتفع
نَر	ث	نَری	کوټہ - کور	کوٹھا ۔ گھر
دالان	م	دالَنی	دالان	دالان
غَرَئ	م	غَرَئ	نغرې	چولہا
دیژدان	م	دیژدَنی	نغرې	چولہا – باورچی خانہ
غولَئ	م	غولَئ	غولې	صحن گھر کا
دېوال	م	دېوَلی	دېوال	دیوار
سْرائ	م	سْرَئ	سرای	سرائے
مِزدِک	م	مِزدِچی	جماعت	مسجد
چوک	م	چوکی	صحن دَ حجرے	صحنِ حجره

اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
کوٹھٔئے	ث	کوٹھٔئے	حجره	حجرے کا کوٹھا
بازار	م	بازَری	بازار	بازار
دوکان	م	دوگَنی	دوکان	دُکان
هَٹ	م	هَٹی	هټې	ہٹی
رائ	ث	رَئ	لار	راه
چیو	ث	چَئ	چت	نچلی چھت
پون	م	پَنی	بام	کوٹھے کے اوپر سقف
خِڑیاڑی	ث	خِڑیاڑی	ناوه - ترې	پرنالہ

خوردنی و میوه و نباتات				
اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
نوړی	ث	نوړی	ډوډۍ	روٹی - کھانا
تَخَن	ث	تَخَنی	ډوډۍ دَ غنمو	خمیری روٹی
روته	ث	روتۍ	ډوډۍ دَ اوربشو	جو کی روٹی
ډوڈئے	ث	ډوڈئے	ډوډۍ دَ جوارو	جوار کی روٹی
پاخ	ث	پاخی	ډوډۍ دَ باجرو	باجرے کی روٹی
تاڈه	ث	تاڈدئ	کتغ – زیم- لمدبل	قتق – ہانڈی - سالن
سُڑوا	ث	سُڑوئ	ښوروا	شوربا
دوپیازه	ث	دوپیازی	دوپیازه	دوپیازه - قورمہ
بوړ	م	بَړی	بوړ	سالن
پیت	م	پیتی	پیتی	پکی دال
شینوو	ث	شینوَئ	ساګ	ساگ
سَمْیا	ث	سَمیَئ	ماچې	سوّیاں
کباب	م	کَبَبی	کباب	کباب
حَلوا	ث	حَلوَئ	حلوا	حلوا
ریزَن	م	رِڑنی	وریجې	چاول
ګاکه	ث	ګاچی	غوښه	گوشت
پینګ	م	پنجی	چرګ	مرغا
وونک	ث	یینچی	هګۍ	انڈا
ګُنُم	م	ګُنُمی	غنم	گیہوں ۔ گندم

اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
اِسپیک	م	اِسپیک	اوربشې	جو
خُځار	م	خُځری	جوار	مکئ
شوله	ث	شولئ	شولې	چھلکے سمیت چاول
مَخَک	م	مَخَچی	مئ	مونگ
اَژَن	م	اَژنی		چینا گھاس
غوشت	م	غوشتی	غوښت	کنگنی گھاس
ماړ	م	مَړی	اوړه	آٹا گوندھا ہوا
موټ	م	مَټی	چنړې	چنے بھنے ہوے
غواشی	م	غواشی	واښه	گھاس
کَف	م	کَفی	بوس	بھوسہ
پْروړه	ث	پْروړئ	پلاله	دھان کا بھوسہ
ټاند	م	ټَندی	ټانټه	ٹانٹا
پُنڈُک	م	پُنڈُچی	انار	انار
سیوغ	م	سَغی	انګور	انگور
خَربیزه	م	خَربیزی	خربوزه	خربوزه
اِنجیر	م	اِنجِری	انځیر	انجیر
مَتَت	ث	مَتَتی	زردالو - مندته	خوبانی
میلِز	مم	میلِزی	منړه	سیب
مَٹُک / وَٹُک	ث	مَٹُچی / وَٹُچی	اکوړ	اخروٹ

اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
ٹُوت	م	ٹُوتی	توت	توت
مېوه	ث	مېوی	میوه - مویز	میوه - کشمش
ګون	م	ګنی	لرګې	لکڑی
ڈیوره	ث	ڈیورَئ	خشاک	ہیزم
دَړَه	ث	دَړئ	تخته	تختہ
پَرکاړه	ث	پَرکاړی	دړه	لکڑی چیری ہوئی
رُون	م	رُونی	غوړی	گھی
شیپی	ث	شیپی	پئ - شوده	دودھ
څُرغات	م	څُرغَتی	ماسته	دہی
پسٔک	م	پسٔچی	کچ	مکھن
توپی	ث	توپی	شلونبې	چھاچھ ۔ لسّی
پییګَکٔ	م	پییګچی	پئ، ماسته، شلونبې	دودھ، دہی، چھاچھ
پین	م	پینی	شهد	شہد
زوغٔک	م	زوغٔچی	زنغوزی	چلغوزه
نَشتَر	م	نَشتٔری	نښتر	چیڑ
شووَن	م	شُوونی	ښون	گوُو - زیتون

اِنسان اور پالتو جانور				
اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
سَڑَئ	م	سَڑَئ	سړې	آدمی ۔ مرد
ځَرکه	ث	ځېلی	ښځه	عورت
بَنی آدم	م	بَنی آدَمی	بنی آدم	بنی آدم ۔ انسان
آدم زاد	م	آدم زادی	آدم زاد	آدم زاد
خَلَق	م	خَلَق	خلق	خلقت ۔ آدمی
کُولَک	م	کُولَچی	هلک	لڑکا
زِنْڑَئ	م	زِنْڑَئ	ځوان	جوان
ځوان	م	ځوَنی	ځوان	جوان
زال	م	زېلی	زوړ	بوڑھا - پرانا
دُوکه	ث	دُوچی	ځُل	لڑکی
پیغْله	ث	پیغْلئ	پیغله	دوشیزه - مٹیار
نِرشِځ	م	نِرشِځی	هیجړا	ہیجڑا
یانْسْپ	م	ینْسْپی	اس	گھوڑا
میاندېنی	ث	میاندېنی	اسپه	گھوڑی
بیانْڑ	م	بینْڑی	بهانړ	بچھڑا
بېنْڑی	ث	بېنْڑی	بهانړه	بچھڑی
خَر	م	خْری	خَر	گدھا
خرَه	ث	خْری	خره	گدھی
ګیوئ	م۔ث	ګوَئ	غویې، غوا	گائے بیل

اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
غۋَس	ث	غۋَسی	سخئ	بچھڑی
بارَئ	م	بارَئ	سخی	بچھڑا
سْخۋَندَر	م	سْخۋَنْڈری	سخوندر	بچھڑا جوان- دوندا
سْخۋَندِر	ث	سخوندِری	ایضاً ماده	بچھڑی جوان
ۋرَئ	م	ۋرَئ	گډ	دنبہ
لیبِرَئ	م	لیبِرَئ	نوزائده ورغومی	نوزائده برّه
مَئ	ث	مَئ	گډه - میږ	دنبی
هَږ	م	هَږی	هرړی	بھیڑی
هَږه	ث	هَږئ	هرړی ماده	بھیڑی ماده
بُز	م	بُزی	وز	بکرا
ګُرُو	م	ګُرګَئی	ورغومی	بکری کا بچہ
ۋزَه	ث	ۋزی	وزه	بکری
خَرووک	م	خَروېچی	پسه	بھیڑ بکری
مِشه	ث	مِشئ	میبنه	بھینس
مِش	م	مِشی	سنډا	بھینسا ۔ سنڈا
ځېټګَئ	م	ځېټګَئ	جوټکی	بھینس کا بچہ
ځېټه	ث	ځېټئ	جوټه	بھینس کی بچی
ۇوش	م	ۇوشی	اوښ	اونٹ
ۇوشه	م	ۇوشئ	اوښه	اونٹنی
جینګ	م	جینګنی	جونګی	اونٹ کا بچہ

اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
جینگه	ث	جینگئ	- ماده	اونٹ کی بچی
هاتی	م	هاتیَنی	هاتی	ہاتھی

درندہ اور وحشی جانور				
اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
سٔپَک	م	سپَچی	سپې	کتا
کُکْرَئ	م	کُکرَئ	کوترې	پلا
کُکْرْئے	ث	کُکْرْئے	کوترئ	پلی ۔ کتے کی بچی
پُس	ث	پُسی	پشو	بلی
کُلَنگه	م ث	کُلنجی	پشونګړی	بلی کا بچہ
مْزَرَئ	م	مْزرَئ	زمرې	شیر
مْزَرْئے	ث	مْزَرْئے	ایضاً ماده	شیرنی
پړونْګ	م	پړَنْجی	پړانګ	پلنگ ۔ چیتا
پړونګه	ث	پړَنجی	پړانګه	پلنگ ماده
لېوو	م	لېوُئ	لېوه	بھیڑیا
ګیدَړ	م	ګیڈړی	ګیدړ	گیدڑ
ګیدَړه	ث	ګیدَړئ	ګیدړه	گیدڑی
رَوَس	ث	رَوَسی	لومړه	لومڑی
هنْږس	ث	هنْږسی	یږ	بھالو ۔ ریچھ
سُوپی	ث	سُوپی	بیزو	بندر
کړاکه	ث	کړاچی	کوړ ۔ کفتار	لگڑ بگھا
مانګور	م	مانگَری	مار	سانپ
لَړَم	م	لَړَمی	لړم	بچھو
لَکه شُوَئ	م	لَکه شُوَئ	اوسی	ہرن

اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
لکه شُوئے	م	لکه شُوئے	اوسی	ہرنی
کَبلی	م	کَبلئ	کبلئ	ہرن کا بچہ
غِرخَنَئ	م	غِرخَنَئ	غرخنې	پہاڑی بکرا - مارخور
سَکَک	ث	سَکَچی	سویه	خرگوش
شیژگَئ	م	شیژگَئ	زیږکې	جنگلی چوہا
سُکَل	م	سُکَلی	شکونړ	خارپشت
غِسه	ث	غِسئ	ګورکښ	گورکش

پرندے				
اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
باز	م	بَزی	باز	باز
باشه	ث	باشی	باښه	باشہ
کافتَره	ث	کافتَرئ	کوتره	کبوتری
کَفتَر	م	کَفتَری	کوتر	کبوتر
کړاغ	م	کړَجی	کارغه	کوا
کنړه وَرغه	ث	کَنړی وَرغی	کاغہ	بڑا کوا
کِرزی غَل	م	کِرزی غلی	ټپوس	چیل
بکه باشه	ث	بکی باشئ	ګنجئ	قسم چیل
مِرګه	ث	مِرجی	چرچنړه	چڑیا
پرېشکه	ث	پرېشچی	توتکرۍ	ابابیل
مېناکه	ث	مېنَچی	مینا	مینا
شپۇرکئ	م	شیۇرکئ	ښاپیرک	چمگادڑ
بُلبُل	م	بُلبُلی	بلبلہ	بُلبل
شوان	م	شوَنی	تورانۍ	کالکڑچی
ګونه مِرګه	ث	ګونه مِرجی	خراړه	چنڈول
تاک مرګه	ث	تاک مِرجی	کجک	ممولہ
ډَبَره	ث	ډَبَرئ	کُوړکوړئ کوتره	فاختہ
قمری	م	قمری	قمری	قمری

اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
زاڅړئے	ث	زاڅړئے	زانړې	کونج
مُرغاوی	ث	مُرغاوی	هلئ	مرغابی
پَتَکه	ث	پَتَکَئ	بطه	بطخ
کوتَله	ث	کوتَلئ	کوتنړه	کوتان
مُرغان	م	مُرغَنی	مارغه	پرنده
ڂِنځَرئ	م	ڂِنځَرئ	تنزری	تیتر
تیتر	م	تیتری	تنزری	تیتر
ڒرَځ	ث	ڒرَجی	زرکه	چکور
ساڅ	م	سَڅی	خړه کوتره	بٹیر جیسا پرنده
بټیره	ث	بټیرئ	مرځ	بٹیر
طوطی	م	طوطیَنی	طوطی	طوطا
ګډی چَرګ	م	ګډی چَرګی	ملاچرګک	ہدہد
میور- سپمُرغ	م	میوری	طاؤس	مور
ماهی	م	ماهیَنی	مهې	مچھلی
مَړیوغ	ث	مَړیوغی	چندښه	مینڈک
ګُڅمایَک	م	ګُچ مَیَچی	کونی کبر	سرطان

حشرات				
اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
ژَوُرئے	ث	ژَوُرئے	ژورۍ	جونک
شْگَوتَتَہ	ث	شْگَوتتی	شمشتی	کچھوا
کِلَک	م	کِلچی	مږک	چوہا
کِرواس	م	کِروسی	خادمئ	خادمی
سَمسپره	ث	سَمسپری	شالی خورکه	گوه
کِرکِشه	ث	کِرکِشی	ځنځہ	کنکوہل ہزارپا
چُرمشکی	ث	چُرمشکی	چرمښکی	چھپکلی
کِربوړئ	م	کُربوړئ	کربوړیی	گرگٹ
وَنگو	م	وَنگوئ	--	ایک قسم کا زہریلا کیڑا
میخ	م	میخ	ملخ	ٹڈی
مِیخلَئ	م	مِیخلَئ	ملخی	چھوٹی ٹڈی
شبرئے	ث	شبرئے	مچۍ	بھڑ
مِشی	ث	مِشی	مچ	مکھی
مُچئے	ث	مُچئے	توری مچئ	شہد کی مکھی
مارخوئ	م	مارخوئ	میږی	چیونٹی
میاسئ	م	میاسئ	ماشی	مچھر
ژَک	ث	ژِچی / ژُچی	وروږه	پسو
سْپُوئ	ث	سْپُوئ	سپږه	جوں

اِسم برگستا	م/ث	جمع	ترجمہ پشتو	ترجمہ اُردو
بُزوا	ث	بُزوَئ	جولا	عنکبوت
ګِنګِټ	م	ګِنګِټئ	ګنګټ	ٹنڈن
پَتَنګ	م	پَتَنجی	پتنګ	پتنگا
پنګړَک	م	پنګړَچی	پتنګ	تتلی
پخی	ث	پخی	وینہ	دیمک
پسی	ث	پسی	اوراورکی	جګنو
بورا	م	بورَئ	بورا	بھنورا
وَړَک	م	وَړچی	چنجې	کیڑا

بعض جملے زبان برگستا		
اَزہ ھُوم	زہ یم	میں ہوں
ثُہ وَہ ھے	تَہ يې	ثُو ہے
او وَہ ھا	دوی دی	یہ ہے
اَزہ ثِیوگَم	زہ وم	میں تھا
ثُہ وَہ ثِیوکے	تَہ وې	ثُو تھا
اَفَہ وَہ ثِیوک	ھغه وو	وہ تھا
اَفا وَہ بُک	ھغه وَہ	وہ تھی
اَفیٔ وَہ بُکِن	ھغوی وو/ وے	وہ تھے یا تھیں
ثِیوسه بُگَیٔ	تاسو وئ	تم تھے یا تھیں
ماخه بُکیِبن	مونږ وو	ہم تھے یا تھیں
تَرمُن اَ یانشِپ	ځما اس	میرا گھوڑا
تَہ فَہ اَ میاندبنی	دَ ھغې اسپه	اُس کی گھوڑی
تَہ پُنڈُک اَ وُنه	دَ انار وُنه	انار کا درخت
تَہ فَہ اَ کُلان	دَ ھغه زوئ	اُسکا بیٹا
تَہ کُوَیٔ اَ وَک	دَ کوھی اوبه	کنویں کا پانی
تَر ثِیوس اَ نَر	ستاسو کور	تمھارا گھر
تَہ فَہ اَ مَرزا	دَ ھغه ورور	اُسکا بھائی
تَہ فَہ اَ خُوار	دَ ھغه خور	اُسکی بہن
تَہ فَہ اَ دِست	دَ ھغه لاس	اُسکا ہاتھ
تَہ رہ اَ کُلان	دَ دہ زوئ	اِسکا بیٹا

تَه رَئ اَ کر	دَ دوی کار	اِن کا کام
تَه پَه اَ رَنگ	دَ دې رنګ	اِس کا رنگ
تَه پئ اَ بیه	دَ دې بیه	اِن کی قیمت
سِر یاٹسپ	ښه اس	اچھا گھوڑا
توک وَک	تودې اوبه	گرم پانی
شین خِت	شین څادر	سبز چادر
شینه وُنه	شنه ونه	سبز درخت (واحد)
شینه خِتی	شنه چادرونه	سبز چادریں
شینه وُنئ	شنې ونې	سبز درخت (جمع)
غراس سَړئ	تور سړې	سیاه رنگ آدمی
غراسه خَرکه	توره ښځه	سیاه رنگ عورت
غرېسی سَړئ	تور سړی	سیاه رنگ آدمی(جمع)
غرېسی حُېلی	تورې ښځې	سیاه رنگ عورتیں
ڈراغ ګون	اوږد لرګې	لمبی لکڑی
ڈراغه قِصه	اوږده خبره	لمبی بات
اَفَه سِر ها	هغه ښه دې	وه اچھا ہے
اَفا سِرَه ها	هغه ښه ده	وه اچھی ہے
اَفَه ئے سِر نَک ها	هغه ښه نه دې	وه اچھا نہیں
اَز ستړئ هُوم	زه ستړې یم	میں تھکا ہوں
اَفَه ئے لیوَنئ هه	هغه لیونې دې	وه دیوانہ ہے

اَفئ لبِوَنئ هِن	هغوئ ليونی دی	وہ دیوانے ہیں
ٹُه ئے هُشیار هِے	ته هوښيار يې	ٹُو ہوشیار ہے
ٹُه ئے هُشیپری هے	ته هوښیاره يې	ٹُو (مؤنث) ہوشیار ہے
تیوس هُشیَری هَئ	تاسو هوښياران يئ	تم (جمع مذکر) ہوشیار ہو
تیوس هُشیپری هَئ	تاسو هوښيارانې يئ	تم (جمع مؤنث) ہوشیار ہو
آز ئے خبِله هُوم	زه نادان يم	میں نادان ہوں
ماخ حیران هٔیبِن	موږ حيران يو	ہم حیران ہیں
او ئے سِر ها	دا ښه دې	یہ اچھا ہے
آ ئے سرَہ ها	دا ښه ده	وہ اچھی ہے
اَئ سٔرَہ هِن	دا ښه دی	یہ اچھی یا اچھے ہیں
اَفَه سَڕَئ ناجوړ بٔیوک	هغه سړی ناجوړه وو	وہ آدمی بیمار تھا
اَفا خَرکه جوړ بُک	هغه ښځه جوړه وه	وہ عورت تندرست تھی
اَفئ هیڼدی بُکِن	هغوی ړانده وو	وہ اندھے تھے
اَفئ هیڼدی بُکِن	هغوی ړندې وې	وہ اندھی تھیں
ٹُه خَفه بٔیوکے	ته خفه وې	ٹُو خفا تھا
ٹیوس خوَش بُگَئ	تاسو خوشحاله وئ	تم خوش تھے
آز کُوشئ بٔیوکم	زه يوازې وم	میں اکیلا تھا

ماخ ای سه ځاک بُکیېن	موږ یو ځای وو	ہم ایک جگہ تھے
ٹُه ئے څالاک ٻیوکے	ته ګړندی وې	تو تیز تھا
تیوس ګربنی بُکئی	تا سو درانه وئ	تم بھاری تھے
اَفَه ګر ویران ښیوک	هغه کار وران شه	وہ کام بگڑ گیا
اَفا ځَرکه ووڼده سُک	هغه ښځه ړنده شوه	وہ عورت اندھی ہوئی
اَفَه سَړَئ ووڼد ښیوک	هغه سړی ړوند شو	وہ آدمی اندھا ہوا
اَفئ هیڼدی سُکِن	هغوی ړانده شو	وہ اندھے ہوئے یا ہوئیں
ٹُه سٹُر ښیوکے	ته لوی شوې	تو بڑا ہوا
ٹیوس غونه سُکئ	تاسو ورک شوئ	تم گم ہوئے
از سٹړِئ ښیوکم	زه ستړې شوم	میں تھک گیا
ماخ سٹړِئ سُکیین	موږ ستړی شو	ہم تھک گئے
اَ فَر* زوک	هغه راغي	وہ آیا
اَ فار† زاک	هغه راغله	وہ آئی
اَفئ ناسکِن	هغوی کښیناسته / کښیناستې	وہ بیٹھے یا بیٹھیں
ٹُه لِکیپکے	ته وختې	تُو چڑھ گیا
ٹیوس بُو ښَوئ	تاسو ځئ	تم جاتے ہو

* اَفَه ری
† اَفا ری

اَز دَل بوُ څ̂وم	زه درځم	میں آتا ہوں تمہارے پاس
ماخل دی بُو نِش̂یپِن	موږ له دی ځایه در وزو	ہم نکلتے ہیں یہاں سے
اَز بُو نوړی خوریم	زه ډوډۍ خورم	میں کھانا کھاتا ہوں
عُمر ر* زوک	عمر راغلو	عمر آیا
څ̂ه بُو غ̂وَس	څه وائې	کیا کہتا ہے تو
سَخَل بُو غوَسَم	داهسې وائم	یہ کہتا ہوں
او ئے تَر مُن مَرزا هه	دا زما ورور دې	یہ میرا بھائی ہے
آ ئے تَه فَه خوار هه	دا دَ هغه خور ده	یہ اُس کی بہن ہے
تَر ٹُه اَ پئے ژ̂وَن̂دئ هه	ستا پلار ژوندې دې	تیرا باپ زندہ ہے
اَ پئیم† مُلَک هه اَ ماوَم ژ̂وَن̂دئے هه	پلارِم مړ دی مور مِ ژوندئ ده	میرا باپ مرا ہے ماں زندہ ہے
مَرزَویت‡ څُ̂ون هِن	ورونړه دِ څو دی	تیرے بھائی کتنے ہیں
دیوم مَرزوی هِن سه م ئے تُربُور هه	دوه م ورونړه دی یو مِ تربور دې	دومیرے بھائی ہیں ایک چچیرا بھائی ہے
تا ئے دبِری	تره لرې	تیرا چچا ہے
زَلْپئے ئے دبِری	نیکه لَرې	تیرا دادا ہے

* هِر / ری
† پئےم
‡ مَرزَوی ت

اَ زَلپئیم* مَلْک ھِن	نیکونه مِ مړه دی	میرے دادا / نانا مرگئے ہیں
اَ کُلَنیت† ژُون ھِن	زامن دِ څو دی	بیٹے تیرے کتنے ہیں
سَه مئے‡ کُلان ھه	یو مِ زوئ دې	میرا ایک بیٹا ہے
شیئیم ئے§ دُوه ھا	یوه مِ لُور ده	میری ایک بیٹی ہے
آ دُوکه ئے تَر ٹُه دُوه ھه	دا جنۍ ستا لُور ده	یہ لڑکی تیری بیٹی ہے
او کُولَک ئے تَر ٹُه کُلان ھه	دا هلک ستا زوئی دې	یہ لڑکا تیرا بیٹا ہے
لْمَسئَت** دے ھه	نوسې دِ شته	پوتا / نواسا تیرا ہے
اَ خوَرکَئه تل†† گُده کی ښېک	خورئی دِ چرته لاړ	تیرا بھانجا کہاں گیا
اَ رازِّی مَل ای نَر کی ښېک	وراره م کور ته لاړ	بھتیجا گھر کو گیا

* اَ زَلپئےم
† کُلَنی ت
‡ سه م ئے / سَم ئے / سَمئے
§ شیے م ئے
** لْمَسئ ت
†† خوَرکئ ت ل

اَ رازَم* ای نَر هه	وریره م کور ده	میری بھتیجی گھر ہے
آ م ئے تَه خوَرکئے نَر هه	دا مِ دَ خورزې کور دې	یہ میری بھانجی کا گھر ہے
سَنه مَر† اَ ثرَه زاک هه	نن م ترور راغلې د ه	آج میری خالہ یا پھوپھی آئی ہے
اَ نیاگَمل‡ ای ڰری کی څېک	ماما مِ غره ته لاړ	میرا ماموں پہاڑ کو گیا
تَه فَه اَ ناک مَلْک	د هغه ښځه مړه شوه	اس کی عورت مر گئی
اَ خْسِرَه ژْوَنْدئ هه	خسر يې ژوندې دې	اُس کا سسر زندہ ہے
اَ وْرَندېره بُو مْری	ورندار يې مری	اس کے بھابی مر رہی ہے
اَ نْژورت ګُده هه	نږور دِ چرته ده	بہو تیری کہاں ہے
آ ئے تَه فَه خَرکه وَن هه	دا دَ هغې ښځې بن ده	یہ اس عورت کی سوکن ہے
اَ وِنْځَوګمَر§ زوک	بنزئی مِ راغې	میری سوکن کا بیٹا آیا

* اَ رازَه م
† سنه م ری
‡ اَ نیاګم ل
§ اَ وِنځَوګم هِر

اَ سَپوغَت بُو تَر ثیوس ای نَر هېڅئی	خوابنې د ستاسو کره ناسته اوسی	تیری ساس تمہارے گھر بیٹھی رہتی ہے
او ئے تَره اَخشَئ هه	دا دَ هغې اخښې دې	یہ اس کا سالا یا بہنوئی ہے
اَ سَیوغه هَنڈزُوک	خوابنی یې پاتې شوه	اس کی ساس رہ گئی
اَ زُومه له څېک	زوم یې لاړ	داماد چلا گیا
اَ ښیئئے مَر* مېمېنی زاک هه	خښینې م میلمنه راغلې ده	میری سالی مہمان آئی ہے
اَ سَرَم بُو دُمی	سَر مِ خوږېږی	میرا سر دکھتا ہے
اَ څوم غَرېوَن	سترګه وغړوه	آنکھ کھول
اَ ګوئَم بُو دُمی	غوږ مِ خوږېږی	میرا کان دکھتا ہے
تَه سَر اَ ڈری و خُوا سُکِن	دَ سر ویښته یې توی شو	اس کے سر کے بال گرگئے
اَ سَر بُو ګَلِم	سر کوم	سر کے بال گوندھتی ہوں
ګُو هَر کوک لیکی اَ پېټ رُوڼږ دیرَن	هر چا ته تندې روڼ لره	سب کے ساتھ پیشانی فراخ رکھ
اَ ړُتی وَه سُوڙه سُکِن	ا ننګی یې سره شول	اس کے رخسار سرخ ہو گئے
اَ نِنی سُوڼږ که	پوزه سونږ که	ناک صاف کر

* م ری

سَخَل سُوڑه شُونډئ وه بُکِن	دا هسی سرې شونډی یې وې	ایسے سرخ ہونٹ رکھتا تھا
سَکه تَه پیله تَه تار	لکه د ورېښمو دَ تار	جیسے ریشم کا دھاگہ
اَ گَسه ماشْک سُک	غاښ یې مات شه	اس کا دانت ٹوٹ گیا
اَ ژْبان مَک خُوړتېوَن	ژبه مه خوزوه	زبان مت ہلاؤ
اَ زِنئے وَه ای زَنْڑَک زَر ناک	زنه یې په زنګانه کښیښوه	ٹھوڑی کو گھٹنے پر رکھا
پَه ڈیو زامه بُو خوَراک گَوی	په دواړو زامو خوری	دونو جبڑوں سے کھاتا ہے
اوژئے گَردَن که	اوږی په غاړه که	ہار گلے میں پہنو
مَرئے له دی کَپَک	مَرئ یې پریکړه	اس کی گردن کاٹ ڈالی
اَ مَغزَئ له دی کَپیپک شیوک	غاړه یې پریکړ شوه	اس کی گردن کاٹی گئی
اَ کُولَکه ای سینه زر* گَتَک	هلک یې په سینه پروت وه	لڑکا اس کے سینے پر پڑا تھا
او کُولَک بُو خیک لُپی	دا هلک تې روی	یہ لڑکا چھاتی چوستا ہے
اَ پَتم کِرېوَن	شا مې وګروه	میری پیٹھ کھجلاؤ
اَ بیان تیرَن	ملا وَ تړه	کمرباندھ

* اِزر

اَ دِسْتَرَ* زْہری	لاس را کړه	ہاتھ دو
اَ دِسْتی وَہ تیړَن	لاسونه يې و تړه	اس کے ہاتھ باندھ دو
اَ پاڑی وے† زَری هه	پښه يې وړوکې ده	اس کا پاؤں چھوٹا ہے
اَ نْگُشْتِت څُون هِن	گوتی دې څو دی	تمہاری کتنی انگلیاں ہیں
تَه دِسْت اَ وُرغُوَیَت	دَ لاس ورغوی دې	تیرے ہاتھ کی ہتھیلی اور
تَه پاڑی اَ تَلَیَت برابر هِن	دَ پښې تلی دې برابر دی	پاؤں کے تلوے برابر ہیں
اَ بِزِر اَ مُتَت ڈیوگَہ مُحکَم هِن	ليچه او مټ دې دواړه مضبوط دی	تیرے ہاتھ اور بازو دونوں مضبوط ہیں
پَه کَلغه وَه وُر	په اوږو يې واخلہ	مونڈے پر اسے اُٹھاؤ
تَه څَمی اَ بانڑی وَہ سْپِیبوه هِن	دی سترگو بانړه يې سپين دی	اس کے آنکھ کی پلکیں سفید ہیں
تَه ورُځٔے اَ ڈری وَه غْرِپښی هِن	د ورځُو ويښته يې تور دی	اس کے بھنووں کے بال سیاه ہیں
پَه لَنْگئ وَه لَگَند	پښه يې را کاږه	اس کی ٹانگ کھینچ

* دِست ر
† وئے

پَه پُونْده وَه دون	په پونده يې او وهه	کہری سے اسے مارو
اَ پُنڈئے م بُو دُمی	پندیَ می خوږېږی	میری پنڈلی دکھتی ہے
کوک ئے ھے	څوک يې	کون ہے تو
نامَت ئے څه هه	نوم دې څه دې	تیرا نام کیا ہے
تَر کوک کُلان ئے ھے	د چا زوئ يې	کس کا بیٹا ہے
رَوَن بَل کپوَن	اور بل که	آگ جلاؤ
کُده کی بُو چِیو	چېرته زې	کہاں جا رہے ہو
ای کِلئ کی بُو څوم	کلی ته ځم	گاؤں کو جاتا ہوں
سْوار ھے که پَلی ھے	سوار يې که پلی	سوار ہے یا پیادہ تو
کُوکه بُو ځَنه	څوک يې وهی	کون اسے مارتا ہے
تَه څه پاره وَه بُو ځَنه	څله يې وهی	کس لئے اسے مارتا ہے
چِکه وَه بُو ځَنم که کَر بُو نَک گَوی	ځکه يې وهم چه کار نه کوی	اس لئے اسے مارتا ہوں کہ کام نہیں کرتا
تَرکوک نَر ئے هه	د چا کور دې	کس کا گھر ہے
سه وَه او ښیوک او څُون ماله ښئےبُکِن	يو دی وه او څو کس نور وو	ایک یہ تھا اور چند نفر اور تھے
سَخَر ښیوک	صبا شو	صبح ہو گئی

مېن شٛیو هه	لا شپه ده	ابھی رات ہے
تَرکوک ݗوار ئے هه	د چا خور ده	کس کی بہن ہے
تَه پَه سَڑئ اَ قِصه مېنَن	د دی سړ خبره منه	اس آدمی کی با ت مانو
اَزه بُو نَک مَنِم	دوی نه منم	میں نہیں مانتا
ٹُه دی پَه خَبَر هے	ته په دې خبر یې	تجھے اس سے واقفیت ہے
اَز دی پَه خَبَر نَک هَم	زه ترې خبر نه یم	میں اس سے واقف نہیں ہوں
او مال ئے تَرکوک هه	دا مال دَ چا دی	یہ مال کس کا ہے
تَه خان ئے هه	د خان دې	خان کا ہے
تَه مَلِک یاٹشپ ئے ٹبیوک	د مَلک اس وه	ملک کا گھوڑا تھا
که ٹُه بُو چٹیو چٹیو	که ته ځې ځه	اگر تو جاتا ہے جا
اَز بُو خه پیری نَک ݗوم	زه خو اوس نه ځم	میں تو اب نہیں جاتا
کان بُو چٹیو	کله ځې	کب جاتا ہے
صبا سُو ݗوم	صبا به ځم	کل جاؤں گا
تَه ݗُون ݗان ئے هه	د ݗو کالو دې	کتنے برس کا ہے
تَه شه ݗان ئے هه	د شپږو کالو دې	چھ برس کا ہے
خوَشَم ئے نَک هه	خوښ می نه دې	مجھے پسند نہیں
اَئ بُو ݗه کَوِن	دوی ݗه کوی	یہ کیا کرتے ہیں

آ وے* ماوہ هه	دا يې مور ده	یہ اس کی ماں ہے
تَر کوک ای نہلہ هه	د چا ښخه دې	کس کے پاس ہے
تَرہ ای نہلہ هه	د ده ښخه ده	اس کے پاس ہے
تَر مُن خُوَئ وُوش ئے ہیوک	ځما خپل اوښ وه	میرا اپنا اونٹ تھا
اَ ڈیوئ ئے ای هَرہ نَر† غُوتہ هه	دا غوا په ټولو کښے غټه ده	یہ گائے سب میں موٹی ہے
او سَڑئ ئے چِک هه	داسړی لوړ دې	یہ آدمی اونچا ہے
اِی پا غُوائیں زَر‡ ٹوپ کہ	له دې ولې نه ټوپ که	اس نالی سے کود
آ خئ ئے تَر کوک هه	دا پټې د چا دې	یہ کھیت کس کا ہے
زُت بَد خُوئ سَڑئ ئے هه	ډیر بد خوی سړې دې	بہت بد خو آدمی ہے
اَ ڈُنُم ڈُون سیرہ هه	غنم څو سیره دی	گیہوں کتنے سیر ہے
سِر شئ ئے هه	ښه چیز دې	اچھی چیز ہے
ڈراس ئے هه کہ ڈیپڑ ئے هه	تور دې که زیړ دې	کالا ہے یا زرد ہے
سُوڑ ئے هه	سُور دې	سرخ ہے

* آ وئے
† اِنَر
‡ اِزر

او بار ئے اَلُک* هه	دا بار سپک دي	یہ بوجھ ہلکا ہے
ڙَموتَم ݜیوک	هیر مِ شو	مجھے بھول گیا
دُشکی غِلئ سُن	لږ چپ شه	کچھ تو چپ رہو
ډُوب ݜیوک	ډوب شو	ڈوب گیا
اَ ݣَسه ماݜک سُک	غاښ یې مات شو	اس کا دانت ٹوٹ گیا
کوک ئے خَفه هه	څوک خفه دي	کون خفا ہے
دِݜتَم دِ نَک هه	لاس مِ نه رسی	میرا بس نہیں چلتا
اَ پاڑیم څَک هه	پښه مِ خوږ ده	میرا پاؤں دکھا ہوا ہے
اَ بی ئے څُواڙ هه	دا بل خوږ دي	یہ دوسرا شیرین ہے
اَ ݣویه وه کون هه	غوږ یي کوڼړ دي	اس کا کان بہرا ہے
څه خَل رَݩک ئے هه	څه رنګ لری	اس کا رنگ کیسا ہے
او سَڑئ ئے بَډئے خور هه	داسړی بډې خور دي	یہ آدمی رشوت خور ہے
جوڑ ٻیوک	روغ جوړ وه	چنگا بھلا تھا
ها جوڑ ٻیوک	او جوړ وو	ہاں اچھا تھا
ای شور کِل† ݜیک	ښار ته لاړ	شہر کو گیا

* هَلُک

† لیکی ل / لیکِل / کِل

او ئے ای ڨه لاسته پڵَن هه	دا له هغه نه پلن دي	یہ اس سے چوڑا ہے
ݫواؤم ئے نَک دوک هه	خوب مِ نه دي کړې	میں نے نیند نہیں کی
هېݫ ئے بُو نَک گَوی	هیڅ نه کوی	کچھ نہیں کرتا
ٹُه کُو مُن کی ݣرَم ھے	ته و ماته ګرم يې	تو میرے آگے ملامت ہے
اَ ځانه لُوټ دوک	ځان یی لوټ که	ا پنے تئیں لٹایا
اَ کَف ݫُون مَن هه	بوس خو من دی	بھوسہ کتنے من ہے
پَه لَوَړه ځَن	په لوړ يې وهه	لٹھ سے اسے مار
او فَصِل ݫیبُوک شیوک	دا فصل سخا شو	یہ فصل خراب ہوا
اَ قَلَم مَشتَک شیوک	قلم مات شو	قلم ٹوٹ گیا
تَه سَپک غَپَو هه	د سپی غپا ده	کتے کے بھونکنے کی آواز ہے
ٹیَتَم داک	نیت مِ وکه	نیت کی میں نے
اَ رائ ئے آرَت هه	دا لار ارته ده	یہ رستہ فراخ ہے
تر ٹُه اَ نَر ئے تَنَک هه	ستا کور تنګ دي	تیرا گھر تنگ ہے
جَګَړه ئے مَک کبِوَن	جنګ مه کوه	لڑو مت
عَقِل ئے نَک دیری	عقل نه لري	تو عقل نہیں رکھتا
څه وه بُو غوېکِن	څه يې ویل	کیا کہتا تھا
سَه خَله بُو غوېکِن	داشان یی ویل	اس طرح کہتا تھا

باد ئے بُو لَگَه	باد لګی	ہوا چلتی ہے
اَز خۆرَنَک هَم	زه وږې یم	میں بھوکا ہوں
اَز ثرَنَک هَم	زه تږې یم	میں پیاسا ہوں
اَز ثرَنَک شیوگَم	زه تږې شوم	مجھے پیاس لگی
او ئے سِر هه که اَفَه	دا ښه دې که هغه	یہ اچھا ہے کہ وہ
یادَم نَک هه / په ژلِم نَک هه	یاد مِ نه دې	مجھے یاد نہیں
قَهر مَک کیوَن	قهر مه کوه	غصہ مت ہو
عَرْض ئے دَرِم	عرض لرم	عرض رکھتا ہوں
زال سَړئ ئے هه	زوړ سړې دې	بوڑھا آدمی ہے
زاله خَرکه ئے هه	زړه ښځه ده	بوڑھی عورت ہے
ثیووه نَر وے جوړ داک هه	نوې کور یې جوړ کړې دې	نیا گھر اس نے بنایا ہے
کَئے بُو نَک مَنی	ولې نه منی	کیوں نہیں مانتا
هَره* سَړئ هِن	ټول سړی دی	سب مرد ہیں
سَه خَل مَک کیوَن	هسی مه کوه	ایسا مت کرو
تَه رئ مُلَک ئے ثیوک	د دوی مړې وه	ان کی میت تھی
او پِړئ ئے تَرکوک هه	دا پیړې د چا دې	یہ رسی کس کی ہے
یار ئے اَفَه سِر هه که پَه خُتَ ئے گه یار به	یار هغه ښه دې چه په شا یار وی	یار وہی اچھا ہے جو پس پشت یار ہو

---

* **اَره** بھی مستعمل ہے۔ **اَ لواړه** اس کا مترادف ہے۔

اَ دُنیا ئے توشه تَه آخِرَت هه	دنیا توشه ده آخرت ده	دنیا آخرت کی کھیتی ہے
خُون ئے مَک کبِوَن که عُمرَت سُو لَنډ سه	خون مه کوه چه عمر به دې لنډ شی	خون مت کرو کہ تیری عمر گھٹ جائے گی
سَن خواری کبِوَن که صبات په گَر سه	نن خواری وکه چه صبا دی پکار شی	آج محنت کر تاکہ تجھے کل کام آئے
او کُولَک اَ خوَئ سَبَق یاد دوک هه	دی هلک خپل سبق یاد کړی دی	اس لڑکے نے اپنا سبق یاد کیا ہے۔
اَفئ بُو څه غوبِکِن	هغوی څه وې	وہ کیا کہتے تھے
هبِڅَن بُو نَک غوبِکِن	هیڅ یې نه وې	کچھ نہیں کہتے تھے
آ رائ سیخ ای کِلِئ کی څوَک هه	دا لار نیغه کلی ته تلی ده	یہ رستہ سیدھا بستی کو جاتا ہے
اَ پیوزَت ویتَه که	خوله وازه که	منہ کھول
اَ څِنګِله ماشک سُک	څنګل یې ماته شوه	اس کی کہنی ٹوٹ گئی
ای نَسه ره لیکه هه	په خېټه یې درد دې	اس کے پیٹ میں درد ہے
اَ وَرَشتَم سپیبوَه سُک	ږیره مې سپینه شوه	میری داڑھی سفید ہوئی
اَ نګُشتری دِست کبِوَن	ګوته په ګوته کړه	انگوٹھی انگلی میں پہنو
تَه پئے اَ قِصه مبِنَن	د پلار خبره و منه	باپ کی بات مانو

تر ثُه ای غولئ نَر* هیڼئی	ستا په غولی کښې ناست دے	تیرے صحن میں بیٹھا ہے
ای نَر کی وَه ګلون	کور ته يې يوسه	کوٹھے میں اُسے لے جاؤ
ای درياب ليکی وَه شرُم کیوَن	په سیند کښې يې غوپه کړه	دریا میں اسے غوطہ دو
پْران هیڼیپک	پرون ناست وه	کل بیٹھا تھا
زُت غَمجَن هه	ډير غمجن دې	بہت خفا ہے
ای وَه کی مَک چِیو	هلته مه ځه	وہاں مت جانا
او کْرَل ئے میئِن† هه	دا پوزی مهين دې	یہ چٹائی نرم ہے
تَر مُن اَ کیس خیرَن هه	زما قميص خيرن دې	میری قمیص میلی ہے
پَکړئے ای سَر تیړَن	پګړې وتړه	پگڑی سر باند
اَ کِتابَت کوَخ دوک	کتاب دِ څه که	کتاب کا کیا کیا
کُو مُن ليکی ئے سه خط پیسَن	ماله يو خط وليکه	مجھے ایک خط لکھ دے
تَه پَه اَ بَیه ئے څُون هه	دَ دې بيه څو ده	اس کی کیا قیمت ہے

* اِنر
† مپئِن گَئ

اُورمڑی پشتو جملے	
اَ نېکی ئے ګُو هَر کوک ګیرَډ سڗَه هه	نیکی له هرچا سره ښه ده
اَ دُنیا ئے توشه تَه آخِرَت هه	دنیا توشه ده آخرت دا
سِر ځوان ئے هه	ښه زلمې دې
آ ټُوره ئے تَه پَه ځوان هه	دا توره دَ دې ځوان ده
آ ۋزه ئے تَرکوک هه	دا وزه د چا ده
اِسریک رُون هه که زٚینی و بُو	نږه غوړی دی که اخلې یې
تېزٚه خربیزه ئے مَک زٚینَن	تریخ خټکی مه اخله
اَ خوَی ځانه خلاص دوک	خپل ځان یې خلاص کړو
ټیڼګه وَه ګرَڼئ کېوَن	ټینګه یې غوټه کړه
اَ یَسچیم* خُوا سُکِن	اوښکې م توی شوې
ای غَرَئ نَر† یاڼک خُت هه	په نغری کښی ایرې ډیرې دی
شایِستَه یانښپ ئے هه	ښکلې اس دې
کئے بُو خُوشئ ګِڒز	ولې خوشې ګرزې
ای هېڅ کَر نَر‡ سُښتی مَک کېوَن	په هیڅ کار کښې سستی مه کوه
تَه حاکم ای حُکم لاښته دی اَ سَر مَک وُر	دَ حاکم دَ حکم سر مه اخله
ګُو کوک زَر* تُهمَت مَک غوَس	په چا تهمت مه وایه

* یَسچی م

† اِنَر

‡ اِنَر

هَره† سٛرَه هِن	واړه ښه دی
سه ساعت صَبر کپوَن	یو ساعت صبر وکړه
اَ توبه ئے هَر وَخت سٛرَه هه	توبه هر وقت ښه ده
ای دَلَر‡ زَئ	دی لوری ته راشه
ای دَر§ زئ	دلته راشه
او وَه گٛلَه	دادې پروت دې
چٛیور** که حِساب کٛیپن	راشه چه حساب وکړو
او گَر ئے خراب هه	دا کار خراب دې
اَ بَل صٛرَت ئے تَه خدای نِعمَت هه	روغ صورت د خدای نعمت دې
گَٛپ سُو نوڙ نَک سه دُشمَن سُو دوسٛت نَک سه	کانړی به پوست نه شی دشمن به دوست نه شی
اَ غُونٛجیت پاک هِن	جامې دِ پاکې دی
تَه بَرگَستا اَ زبان ئے گٛران هه	اورمړی ژبه گرانه ده
تر تُه اَ نصیب ئے سِر هه	ستا نصیب ښه دې
تَر کوک مٛڑیپک ئے هه	د چا مرئې دې
تَه خَلَق ای رائ نَر†† دی ژَنٛڙی مَک کپرَن	د خلقو په لاری کښ اغزی مه کره

---

* اِزر

† هَره / اَره / اَلواړه

‡ ای دَل هِر

§ اِی ده ری

** هِر چٛیو

†† اِنَر

او ګون ئے ژېړَن هه	دا لرګی اغزن دې
بوئَر* زَئ	نژدې راشه
دونړ ئے بُو چګېک سه	لُوګې خیږی
تَه اشنا دیډَن ئے ثواب دَری	د اشنا دیدن ثواب لری
چٔیو زېوَنَه ره	لاړ شه رایې وله
آ وَک خٔوارّه هه	دا اوبه خوږې دی
نوړی بُو خُوری	ډوډۍ خورې
ګاکه دی بیزَن	غوښه پخه کړه
تَه لَکه شُوئے ګَنډَک ئے هه	د اوسو کنډک دې
تَه څېن کِلئ میا ئے هه	د کم کلی ګوار ده
غَرمَر† زئ	غرمه یا غرمې له راشه
اَفَه دَل بُو دُعا سلام غٔوېکِن	هغه درته دُعا سلا م ویل
تَه ناؤئے مَرزا ئے هه	د ناوې ورور دې
اَ بَرَکَتَت زیات سون	برکت دې زیات شه
او کُوئ ئے کړُم هه	دا کُوهې ژور دې
آ کُوڅه ئے تَنګ هه	دا کوڅه تنګه ده
اَ کُولَک ګله خواول ګَستَکه	هلک ملاست دې اوده دې
ساله زُت هه	ساړه ډیر دې
سَړدی زُت هه	یخنی ډیره ده

* بوئ ر

† غرمه ری

سالَم بُو سه رَوَن بَل که	ساړه می کیږی اور بل که
ګرمی سُک تېڅَنَم بُو سه	ګرمی شوه ګرمی مِ کیږی
اَ زُت خَنی سڑَه نَک هِن	ډیره خندا ښه نه ده
ای خَلَق ګِرَډِ سِر کېوَن	له خلقو سره ښه کړه
آ پَتِی ژیبړه سُکِن	پانړې زیړې شوې
ګُو ثُه لاسته دی پَه کور هه	له تانه مرور دې
پَه خُلے وَه کېوَن	پخُلا يې که
ای ګُنډئ زَر* رَحم کېوَن	په کنډو رحم کوه
وُيوکه ګُيوئ ئے مَک ژينَن	وَچه غوا مه اَخله
ای ښياکه کی† نئ	په سوری کښینه
ښواره کېوَن	سور يې کړه
ژياتی ګُو کوک ګیرَډِ مَک کېوَن	زياتی له چا سره مه کوه
تَه پیرڑیَنی اَثَر ئے هه	د پیریانو اثر دې
اَ ښوانَل‡ تَه رَمه ای پیخه خېک هه	شپون به رمه پسې تلی دې
ڈربِشی مَک غوَس	دروغ مه وایه
غیبَت مَک کېوَن	غیبت مه کوه
اَ ډېوه بَل کېوَن	ډیوه بله کړه
تَه ګُنُم اَ ماړ سِر هه	د غنمو اوړه ښه دی

* اِزَر
† لیکی
‡ ښوان ل

اَراخه غۏَس	ریښتیا وایه
اِشارت تَه داک	اشاره يې وکړه
څُون دَل دی ڒوم	څومره در کړم
اُونَر* دی ڒه	دومره راکړه
تَه لماز وَخت ئے هه	د نمانځه وخت دې
څالاک سُن	ګړندی شه
اَسَل ئے وَدانی زُت هه	سبړ کال و دانی ډیره ده
مِېمان کی اَ نوړی نیو	میلمه ته ډوډۍ کیږده

* اُون ر

ملاقات کی گفتگو

۱۔ **خوش آمدی** (یعنی اچھا آیا) ۔ جب باہر سے آدمی آئے اُسے کہتے ہیں۔

۲۔ **تِلَر* زئ** (ہمیشہ آ ؤ) جب باہر سے گھر میں کوئی آئے ۔

۳- **پَه خیر سره** (بمعنی خیریت کے ساتھ) جب دو آدمی ملاقاتی ہوں ان میں ایک کہتا ہے۔ نیز آنے والے کو کہتے ہیں ۔

٤۔ **پَه خبرر زو ک هے** (بمعنی خیریت سے آیا) آتے وقت آنے والے کو کہتے ہیں ۔

۵۔ **سترِ مک بیے** (بمعنی تھک نہ جائیو) آنے والے کو یا کام کرنے کے وقت کام کرنے والے کو کہتے ہیں ۔

خوش باشی یا **خوَش بیے**(خوش رہو)-

بل بیے (اچھے رہو)- **ژوندئ بیے**(زندہ رہو)

پَه شادی دل سون (مبارک ہو)

بل بیے یا **ژوَندَئ بیے**-(جواب)

عام ملا قا ت کی گفتگو جب دو آدمی باہم ملاقاتی ہوں ایک عرصہ تک ہر دو بلا انتطار جواب کے باہم کہتے ہیں

جوړ ، مچ، تازه ، پَه خیر ۔ سر جوړ هے ۔ سِر پَه خیر ہے ۔ سِر سِر جوړهے۔ پَه صورت طبعیت جوړ هے۔

اور جب متذکرہ صدر الفاظ سے ایک ساکت ہو اور ایک بولتا ہو تو ساکت یہ جواب دیتا ہے

---

* تِل ر

خدایت پَه عزت دَرون ۔ ژوندئی بیے ۔ بے پیردہ بے ابرویہ مک شیے-

رخصت کے وقت گفتگو

رخصت کرنے والا کہتا ہے **پہ مُخَت سِر** تیرا سامنا اچھائی سے ہو-

جانے والا جواب دیتا ہے **آمین- پہ جنت شیے** آمین تجھے جنت ملے- کبھی جواب دیتا ہے **پہ وُستیاٹر خیر** پیچھے خیریت رہے (اللہ کرے)-

بُوچئے

سُلطان محمود ای سه لبِوَنئ لیکی غُوبکِن که ای څه لیکیت بُو ژلی سه ۔ هَله غوبکِن که تَه خُوان وَرئ ای مُندغَل لیکی۔ سُلطان ای سه سَرَئ لیکی پَه څَمی دوک که شئیے مُولیپل* ئے ژبری۔ که مُولیپل ئے وَلک۔ اَ لبِونئ بُو اَ مُولیے څوالْک او سَره وه بو خُوړتیک او خَنی وَه بُو داکِن۔ سُلطان مَحمودل غُوبکِن که اے لبِونَیه ڠیے بُو خَن۔ اَ لبِوَنئَل† غوبکِن که اَز بُو تَه پَه پاره‡ خَنَم که ای څبن ریوز لاسْته ثُه بادشاه شیوکے، ای مُندغل ای نَر ئے غوړ نَک هَنژیوک هه۔

حکایت

سلطان محمود نے ایک دیوانےسے پوچھا کہ تیرا دل کیا چاہتا ہے اس نے کہا کہ جوان دنبے کی لاٹ میرا دل چاہتا ہے۔ سلطان نے ایک آدمی کو اشارہ کیا کہ ایک مولی اُسے دے دو۔ جب اُسے مولی دی گئی وہ مولی کھاتا رہا اور ہنستا رہا اور سر ہلاتا رہا۔ سلطان محمود نے کہا اے دیوانہ کیوں ہنستا ہے۔ دیوانے نے کہا کہ اس لئے ہنستا ہوں کہ جس دن سے تو بادشاہ ہوا ہے دنبے کی لاٹ میں چربی نہیں رہی۔

---

* مُولیے ل

† لبِوَنئ ل

‡ پناره

بُوچئے دیم

سه سَرَئ ئے بٔیوک که ای سه فقیر لاسٔته وے پَگڑیے تِشتَوک۔ اَفَه فقیر روان شٔیوک او مَریستُون اِنَر نَستَک۔ کوکَل غوبکِن که اَفَه سَرَئَل خه ای باغ لیکی خٔبک۔ ٹُه ای ده کیے نَستَک هے ۔ اَ فقیرل غوبکِن که آخرر سُو ای ده لیکی زا۔

حکایت دویم

ایک آدمی ایک فقیر کی پگڑی لے بھاگا۔ وہ فقیر چل کر قبرستان میں جا بیٹھا۔ کسی نے اسے کہا کہ وہ آدمی تو باغ کی طرف چلا گیا۔ تُو کیوں یہاں بیٹھا ہے۔ فقیر نے کہا کہ آخر کو یہاں آئیگا۔

بُوچئے ژیم

اَ سه خبله سَرَئ ئے ای رائ اِنَر آئینه واک۔ او ئے گُده پَه خوَئ عُمر آئینه نَک دیبک بُک۔ خُت خوَش شٔیوک او خَنَکه ۔ که دُشٔکی وه اَ خوَئ شَکَل وِنَر ڈیبک که خَنَه بُو۔ کُو رَه لیکی معلوم سُک که او ئے کوک دیم سَرَئ هه۔ او ئے تَه پَه شَئ تبشتَن هه۔ مُن اول اَ سَر خُورتبک که او شئ ئے تَر ٹُه هه۔ مُن اَزه دَله سُو ژبم۔ مُن ای فَه حٔاک اِزَره ووٹک او روان شٔیوک۔

حکایت سوم

ایک احمق آدمی نے رستے میں آئینہ پایا۔ اُس نی کبھی اپنی عمر میں آئینہ نہیں دیکھا تھا۔ بہت خوش ہوا اور ہنسا۔ جب اُسے دیکھا

اپنی شکل کو اس میں ہنستا ہوا دیکھا- اُسے معلوم ہوا کہ یہ دوسرا آدمی ہے اور اِس چیز کا مالک ہے- تب سر ہلایا اور کہا کہ یہ تیرا ہے- تب میں اِسے تجھے چھوڑ دونگا- تب اُسی جگہ اُسے چھوڑ کر چلا گیا-

چاربیت حاجی شاعر کانی ݿرم*

مَکَر چو† یاره په کَتِه ڑیوز تر مُن ای ڐَنک لیکی
کوکَت سُو ځُونِن اَ دِستَر مَک وَر ای لَوَݨک لیکی

مَکَر چو یاره په کَتِه ڑیوز اَز دَل بُو ڠوَسَم
که پَه پَه قِصه ئے سُو اَز کُو ٹُه کی غَنْزه وَسَم‡
اَ ڀیوزم ئے تَر ٹُه هه پَه حُجَت دَله بُو نَسَم
پَه ٻیٻلی اَرَت ڱِرز اَ دِسٹَر مَک وَر ای لَوَݨک لیکی

مَکَر چو یاره پَه کَتِه ڑیوز خَلَق ہُشیار هه
هر کوکَر بُو ڠوَشِی او سَڕَئ ئے تَر ٹُه یار هه
هَمه ڑیوزَر بُو ڇیو سَخَل خه نَک پَه عَقل خوار هه
ٹُه بُو بی کبِفی زورَل بُو ڑبِری ای زُت بَݨک لیکی

---

* حاجی شاعر کی یہ "چاربیت" قلمی نسخے میں موجود نہیں تاہم مطبوعہ نسخے میں شامل ہیں- تاریخی اہمیت کی حامل ہیں- شاعر کے حالات زندگی معلوم نہیں-

† چیو

‡ غَنځہ غوَسم

مَکَر چو یاره په کَته ژیوز قَلَب مَعمُور ها
اَ پیوزَمَت کَنډَو داک تَر مُن غون تَه مُخ اَ نُور ها
حاجی بُو که چاربېتَه جوړَوی په ژلی رَنځُور ها
غون کی ګُل رَحمانی ګُځَل جوړ هه ای دَړدَنګ لیکی

<u>ترجمہ</u>

مت آ اے یار روز روشن کو میرے پاس
کوئی تجھے دیکھ لے گا- ہاتھ مت لگا میرے لونگ (یعنی ہار) کو

مت آ اے یار روز روشن کو میں تجھے کہتا ہوں
کہ اس بات پر میں تجھے گالی دونگا
میرا منہ تیرا ہے استحقاق سے تیرے سامنے رکھوں گی
اور دور رہا کر ہاتھ مت لگا لونگ (ہار) کو

مت آ اے یار روز روشن کو میرے پاس کہ لوگ ہوشیار ہیں
ہر ایک کہتا ہے کہ تو میرا یار ہے
ہر روز آتے ہو کہ تو عقل کا مفلس ہے
تو ہر وقت نشے میں رہتا ہے بھنگ کے زور سے

مت آ اے یار روز روشن کو کہ دل میرا معمور ہے
میرے منہ کو تو نے زخمی کیا اور میرے چہرے کا نور گم ہوگیا
حاجی اگر چار بیت بناتا ہے اُس کا دل بھر آیا ہے
گم ہو گل رحمانی کہ ہمیشہ ہڑبونگ مچانے کو تیار ہے-

رَورو*

بعض اوقات شادیوں میں برکی عورتیں بیس تیس یا کم و بیش جمع ہوجاتی ہیں اور ایک گرد دائرہ باندھتی ہیں اور کچھ گاتی ہیں- اور ایک بیت یا مصرع کے بعد سب عورتیں بتکرار گاتی ہوئی چکر کھاتی ہیں- اِس عمل کو اور اِس گیت کو رَورو کہتے ہیں- معلوم ہوتا ہے کہ یہ عمل قدیم سے ہے- اور جیسا کہ اب پشتونوں میں باتن (اَتنڑ) ہے اِس طرح بَرَکیوں میں یہی ہے- مگر یہ عمل اب بہ تتبع افغان کم ہوتا جارہا ہے- اب صرف عورتوں میں باقی ہے-

جو الفاظ یا فقرہ آخر میں تکرار کرتی ہیں وہ یہ الفاظ ہیں

ھندو- ھندو- ھندو- ھندو- ای دوست

فقرہ دوم

یارہ پمبالی پمبالی اے یارہ پمبالی

ان الفاظ کے معنی معلوم نہیں- اشعار جس کے بعد یہ کہتی ہیں بہت ہوتے ہیں- چند مثالیں لکھی جاتی ہیں-

---

* **رورو** قلمی نسخے میں موجود نہیں تاہم مطبوعہ نسخے میں موجود ہے- فی الوقت اس کا رواج نہیں ہے- اندازہ ہے کہ رورو گذشتہ ایک صدی سے متروک ہے- شادی کے گیت کی ایک اور صورت خان حسان ضیا کی کتاب **جالندھر کے پٹھان** میں تحریر ہے جس کے الفاظ مبہم اور زبان نامعلوم ہے- شادی کے گیتوں کا متروک ہونا زبان کی معدومی کے عمل کا حصہ ہے-

تَر مُن اَ یار ئے دَبلی ھه هندو۔ هندو۔ هندو۔ هندو۔ ای دوست
خوَسْره مک که ہَر قِصه وه ئی کالی ھه هندو۔ هندو --------

میرا یار ڈبہ ہے
اِسے کچھ نہ کہو کہ اِس کی ہر بات خنجر ہے

سَنم تَه کل اَ کُوتی مُخ ھه هندو۔ هندو ---------
تَه ځبلی اَ زلی پَه تېڑه کالی غُوخ ھه هندو۔ هندو ---------

آج میری دیوار کا سوراخ بند ہے
عورت کا دل تیز خنجر سے زخمی ہے

تُسک کڑک ھه خوند وَه دِ نَک ھه هندو۔ هندو ---------
تَه ځبلی اَ زلی دی زئیر زور ډَک ھه هندو۔ هندو ---------

خالی نچوڑا ہے کچھ مزہ نہیں رکھتا
عورت کا دل پیلے زہر سے بھرا ہے

سَنَم ئے بی څه بَلا دیبک ھه هندو۔ هندو ---------
تَه ځبلی اَ سَر پَه زُت مُزئ ګلیبک ھه هندو۔ هندو ---------

آج میں نے کوئی اور بلا دیکھی ہے
عورت کا سر یعنی بال بہت دھاگوں سے گوندھا ہوا ہے

اِس طرح بہت ہیں لیکن ابتدا مندرجہ ذیل عبارت سے کرتے ہیں

ھوئ کہ رَورو بی رَورو لی دیدانی

اِس کے بھی معنی کچھ معلوم نہیں- فقط

تمت بالخیر

Bibliography for Ormuri Language:

- Leech, R. *Epitome of the Grammars of the Brahuiky, the Balochkyand the Panjabi Languages; With Vocabularies of the* ***Baraky****, the Pashi, the Laghmani, the Cashgari, the Teerhai, and the Deer Dialects*; JASB, Vol. VII, part II. Calcutta: Baptist Mission Press, 1838. pp. 727-31
- Raverty, H.G. *On the Language of Siaposh Kafirs*; JASB, Vol XXXIII s, 1865. pp. 267-78
- Grierson G. A. *Linguistic Survey of India*, Vol X, 1921. pp. 123-326.
- Grierson, G. A. *The Ormuri or Bargista Language*; Memoirs of Asiatic Society of Bengal, Vol. VII. Calcutta, 1923. pp. 1-101.
- Morgenstierne, G. *Parachi and Ormuri;* Indo-Iranian Frontier Languages, Vol I. Oslo: I, H. Aschehoug & Co, 1929. pp. 307-414.
- Morgenstierne, G. *Report on a Linguistic Mission to Afghanistan*, 1929. pp. 14-18
- Morgenstierne, G. *Report on a Linguistic Mission to North-Western India*, 1932. pp. 16-18
- Schmitt, Rüdiger . *Compendium Linguarum Iranicarum*. Wiesbaden, 1989. pp. 370–83 & pp. 445-55.
- Hallberg, Daniel G. *Pashto, Waneci, Ormuri*. Islamabad: Sociolinguistic Survey of Northern Pakistan Vol. 4. Islamabad; National Institute of Pakistan Studies and Summer Institute of Linguistics, 1992.
- Göttingen, A. Wendtland. *The Position of the Pamir Languages within East Iranian;* Orientalia Suecana LVIII, 2009. pp. 172–188. available online
- Kieffer, M. Charles. *Le multilinguisme des Ormurs de Baraki-Barak (Afghanistan)*; Note sur les contacts de dialectes: Ormuri, pashto et persan kabali. Studia Iranica Vol. 1, 1972. pp. 115-19. Available on line.
- Kieffer, M. Charles. *The Approaching End of the SE Iranian Languages Ormuri and Parachi.* The Hague: Mouton. International Journal of the Sociology of Language Vol. XII, 1977. pp. 71-100
- Kieffer, M. Charles. *Grammaire de l'Ormuri de Baraki-Barak (Logar, Afghanistan)*. Wiesbaden, 2003.
- Everson, M. Pournader, R. *Revised proposal to encode the ARABIC ZWARAKAY in the UCS*, 2003. available on line at httpunicode.orgwg2docsn2581r2.pdf.

- Burki, Rozi Khan. Maax a xway zabaan tah goor GaaDah zar zhiin?(Ormuri: Will we let our language go to the grave?) *ماخ ا خوئ زبان تہ گور غاڑہ زر ژئین*. Islamabad, 1999.
- Burki, Rozi Khan. *Dying Languages; Special Focus on Ormuri,* published in Pakistan Journal of Public Administration, 2001**.** Available on line.
- Joan, L.G. Baart.. *The Ormuri Language in Past and present;* English translation of Efimov V. A. The Ormuri Language in a Historical and Synchronic Light. Islamabad, 2011.
- Hawbaker, Jeremy. *The pronominal Clitics of Logar Ormuri;* A Thesis Submitted to the Graduate Faculty of the University of North Dakota, 2014.
- Hawbaker, Jeremy. Joan, L.G. Baart. *Personal Directional Prefixes in Logar Ormuri*; Melanges d'Ethnographie Et de Dialectologie Irano-Aryenne a la Memoire de Charles-Martin Kieffer **.** Paris, 2018**.**

Bibliography for History of Ormurs:

- Herodotus (484-425 BC). *The Histories by Herodotus of Halicarnassus,* Book 3 & 4.
- Chinnok, E.J. English translation of *The Anabasis of Alexander* with commentary from Arrian the Nicomedian. 1883.
- Beveridge, A. S. English translation of *The Babur Nama.* London: Luzac & Co., 1922. p 207, 220, 235,236.
- Dorn, Bernhard. English translation of *History of the Afghans by Niʿmatallāh al-Harawī*. London, 1829.
- Leyden, J. M.D. *The Rosheniah Sect and its Founder Bayezid Ansari*. published in Asiatic Researches or Transactions of the Society Instituted in Bengal, Vol XI. London, 1812. pp. 363-420
- Elphinstone, M. *An Account of the Kingdom of Caubul and its Dependencies,* Vol I. 1839. p 80, 411
- Bellew H. Walter. *A Journal of a Political Mission to Afghanistan in 1857*. London,1862.
- Bellew H. Walter..*An inquiry into the ethnography of Afghanistan*, prepared and presented to the Ninth International Congress of Orientalists. 1891. pp. 52, 61, 81, 137, 139, 158, 170.
- Burnes, Alexander. *Cabool A Personal Narrative of a Journey To, and Residence in that City, in the years 1836,7 and 8.* London: John Murray, 1843. p 269
- Hayat Muhammad Khan. *Hayat e Afghani.* Lahore: Maktaba Kohe Noor, 1867. pp. 154-58
- Zia, Khan Hassan. The Pathans of Jullundur. جالندھر کے پٹھان . Lahore, 1996.
- Mirza Hadi Baig. Urdu translation of *Ali Muhammad Ansari's Tazkir ul Ansar*. Lahore; translated at the behest of Dr. Jahangir Khan, 1960c. published by Khan Hassan Zia, 1994.

Endnotes:

---

[1] Major Charles Macaulay, Deputy Commissioner Dera Ismail Khan, 1871-1882.
[2] Bellew H. Walter. A Journal of a Political Mission to Afghanistan in 1857. London, 1862.
[3] Sayyid Baraka (1343-1403 AD) was spiritual leader and friend of Amir Timur. He is buried facing the Amir at Gor-e Amir in Samarkand.
[4] Grammar
[5] Alphabets
[6] Short Vowels
[7] Long Vowels
[8] Diphthongs
[9] Zwarakay – Unicode character 0659 -Denoted by Schwa (ə) in Roman English and IPA -
[10] Nouns
[11] Proper Noun
[12] Personal Pronoun
[13] Third Person
[14] Second Person
[15] First Person
[16] Independent Pronoun
[17] Remote Third Person
[18] Proximate Third Person
[19] Personal Endings / Pronominal Enclitics
[20] Demonstrative Pronoun
[21] Common Noun
[22] Diminutive Noun
[23] Interrogative Pronoun
[24] Adjectives
[25] Degrees of Comparison
[26] Cardinal Numbers
[27] Fractions
[28] Ordinals
[29] Derived Adjectives
[30] Verbal Noun
[31] Derived Nouns
[32] Agent Noun

---

[33] Un-Ergative Verb
[34] Un-Accusative Verb
[35] Past Participle
[36] Infinitive
[37] Intransitive
[38] Transitive
[39] Derived Infinitive
[40] Tense common to the Present and Future – also called Aorist
[41] Past Indefinite Tense
[42] Split Ergative
[43] Present Perfect Tense
[44] Past Perfect / Pluperfect Tense
[45] Past Continuous / Past Progressive Tense
[46] Past Subjunctive Continuous / Irrealis Tense
[47] Past Subjunctive / Past Potential / Future Perfect Tense
[48] Conditional Tenses
[49] Present / Future Conditional Tense
[50] Past Conditional Tense
[51] Tense common to the Present and Future – also called Aorist
[52] Imperative
[53] Present Indefinite Tense
[54] Future Tense
[55] Passive Voice
[56] Determiner Particle. Close to but not equivalent to English Definite Article 'The' .
[57] Directional Particles / Directional Markers.
[58] Particles
[59] Adpositions (Prepositions and Postpositions)
[60] Syntax
[61] Nominal Sentence
[62] Copula / Linking Verb
[63] Verbal Sentence
[64] Auxiliary Verbs
[65] Direct Object
[66] Indirect Object / Dative
[67] Locative
[68] Instrumental